۲۰۰۴

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

Aid to wife

CHECKED

Checked 1987

موسوم باسم

# صحت النساء

CHECKED 1995

من تالیف

جناب ڈاکٹر سید عزیز الدین صاحب متوطن شہر فرخ آباد

باہتمام خاکسار محمد عنایت خان

بماہ دسمبر ۱۹۱۱ء

حسب فرمایش جناب ڈاکٹر صاحب موصوف

مطبع نامی دہلی میں طبع ہوئی

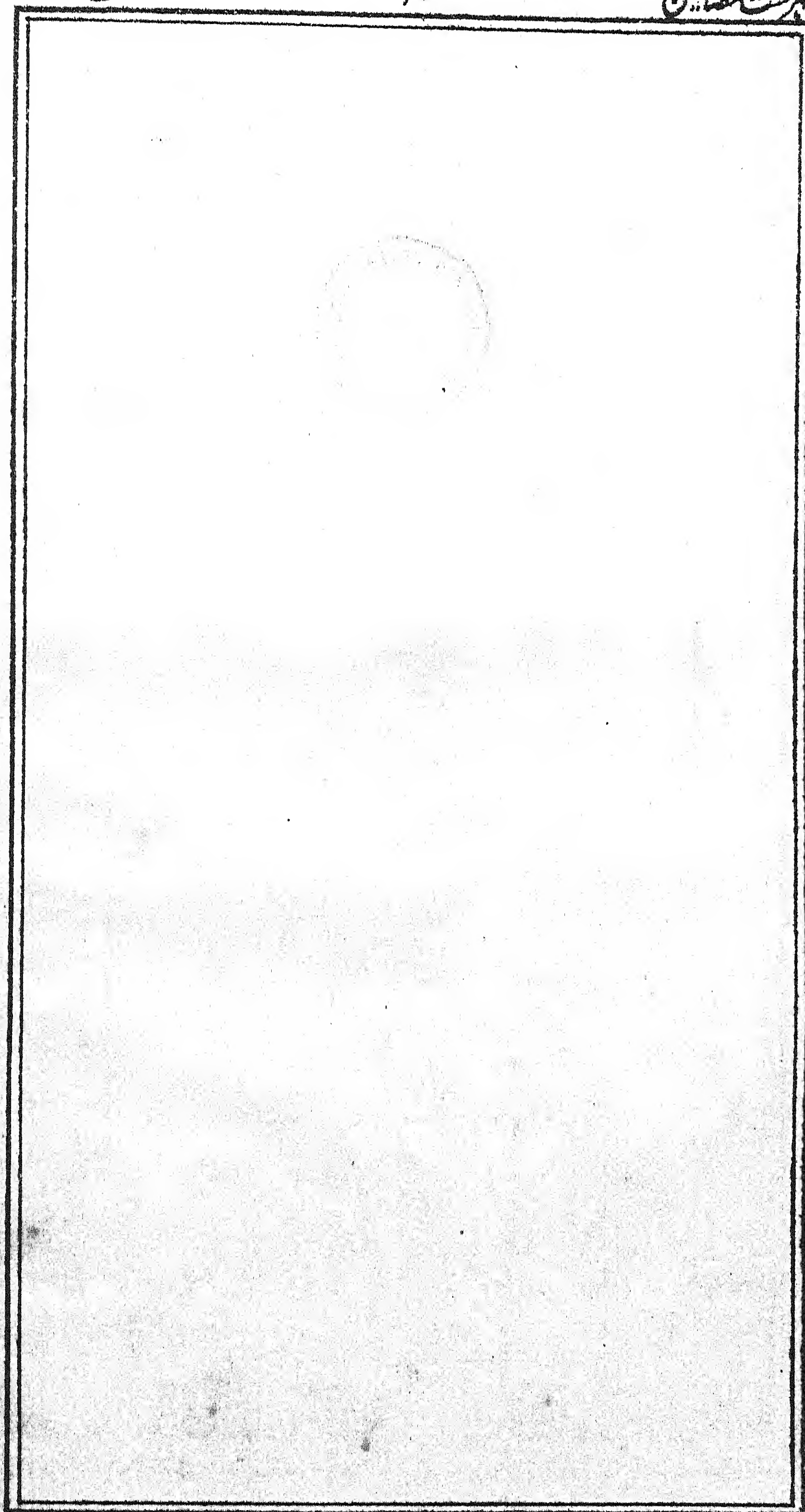
کاپی رائٹ محفوظ

REFERENCE BOOK
NOT TO BE ISSUED



Checked
1987

# فہرست مضامین صحت النساء



وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَاءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا

Aid to wife

موسوم باسم

# صحت النساء

من تالیف

جناب ڈاکٹر سید عزیز الدین صاحب متوطن شہر فرخ آباد

باہتمام خاکسار محمد عنایت خان

بماہ دسمبر ۱۹۱۱ء

حسب فرمائش جناب ڈاکٹر صاحب موصوف

مطبع نامی دہلی میں طبع ہوئی

CENTRAL LIBRARY HYDERABAD

کاپی رائٹ محفوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

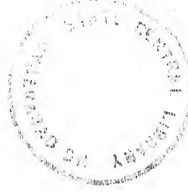
# دیباچہ

سب تعریف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ہے جس نے عورتونکو انسانون کی مائین بنایا اور انبیا اولیا فلاسفر حکما سب کو عورتون کے پیٹ سے پیدا کیا۔ اور درود ہے جناب محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر جنہون نے ہمکو عورتون کے ساتھ حسن سلوک وتربیت اور ہر قسم کی خبر گیری کی تاکید فرمائی اب مردونکا فرض یہ ہے کہ عورتون کی تندرستی کا خیال رکھین اُنکو صحت قایم رکھنے کے طریقے بتائین کیونکہ تندرستی نہین تو دین ودنیا دونون کے کام انجام نہ دیسکین گی۔ اور اولاد اول تو ہوگی نہین اور اگر ہوئی تو بیمار نحیف ہوکر فنا ہوجاویگی۔ اور اگر زندہ بھی رہی تو بیکار و بے مصرف۔ لہذا عورتون کا تندرست ہونا دنیا کی آبادی اور ترقی کے واسطے بہت ضرور ہے۔

افسوس ہے کہ ہندوستان کی عورتین عموماً اپنی صحت قایم رکھنے کی قابلیت نہیں رکھتیں اس لئے اکثر عورتین خصوصاً امیر زادیان ہمیشہ بیمار رہا کرتی ہین اولاد بھی اُنکے کم ہوتی ہے ہر وقت طبیب کی محتاج رہتی ہین اور زچہ خانہ لوگویا موت کا سامنا ہے اگر زچہ خانہ سے نہا دہو کر اُٹھ کھڑی ہوئین تو دوبارہ زندگی پائی کیونکہ بے پرواہی اور ناواقفی سے ایسے غلطی کر گذرتی ہین کہ جس کا نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

بدقسمتی سے دیسی زبان مین کوئی ایسی کتاب بھی نظر سے نہین گذری جس مین عورتون کے امراض کا سہل علاج اور احتیاطین درج ہون کہ جسکو پڑھکر خود ہی بیان اپنا علاج آپ کرلین

اور بے احتیاطی سے نقصان نہ اُٹھائیں۔ اس عاجز مسکین ڈاکٹر سید عزیز الدین متوطن فرخ آباد نے اس ضرورت کو محسوس کر کے یہ کتاب صحت النساء سلیس اُردو زبان میں نہایت کوشش سے لکھی اس کتاب مین اُن تمام بیماریوں کا جو عورتونکو لاحق ہوا کرتی ہین بیان و علاج سہل و آسان درج کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو مقبول کرے اور لوگون کو اس سے فائدہ اُٹھانیکی توفیق دے۔ آمین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ صحت اور تندرستی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے اسکا شکر ہرگز ادا نہیں ہو سکتا۔ اگر تندرستی نہو تو دنیا کی کوئی چیز کارآمد نہیں۔ تندرستی کے مقابلہ میں تخت شاہی بھی ہیچ ہے۔ بقول میاں نظیر۔ جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست ✤ اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست ✤ تندرستی کو پیٹ فضل الٰہی بوجھئے ✤ آبرو سے جگ میں رہنا بادشاہی بوجھئے ✤ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے ملک کی عورات کسقدر کمزور اور سست ہیں اسی سبب سے مختلف امراض میں مبتلا رہتی ہیں اُنکو معلوم نہیں کہ صحت کیونکر قائم اور بحال رہ سکتی ہے اور کیا کیا تدابیر عمل میں لائی جاویں کہ جس سے یہ مطلب حاصل ہو سکے اور ساری عمر خوشی اور عیش و عشرت سے گذرے۔ اس واسطے ان اوراق میں ہم چند قواعد صحت قائم رکھنے اور بارآور ہونے کے لکھیں گے۔ کیونکہ اکثر عورات بوجہ خرابی صحت بارآور نہیں ہوتیں اور بانجھ رہجاتی ہیں۔ اور تمام عمر اسی حسرت اور افسوس میں ہاتھ ملتی رہتی ہیں۔

صحت قائم رکھنے کے واسطے چند امور کی ضرورت ہے بلا ان کے صحت قائم نہیں رہ سکتی۔

(۱) علی الصباح اُٹھنا۔ گویہ امر سُست اور کاہل لوگوں کو جو دن چڑھے تک سویا کرتے ہیں شروع میں ناگوار معلوم ہوگا۔ مگر رفتہ رفتہ جب صبح اُٹھنے کی عادت ہو جاوے گی تو بلا اُٹھائے خود بخود آنکھ کھل جایا کرے گی۔ اور بغیر اُٹھے چین نہیں پڑے گا۔ صبح کے اُٹھنے سے طبیعت دن بھر چُست و چالاک رہتی ہے۔

(۲) **تفریح اور ہواخوری**۔ سُست اور کاہل لوگوں کو شروع میں یہ امر بھی ناگوار معلوم ہوتا ہے مگر عادت ڈال لینے سے آسان ہو جاتا ہے۔ ہواخوری بھی صبح کو اچھی ہوتی ہے۔ اس کے فوائد اسقدر زیادہ ہیں کہ شمار میں نہیں آ سکتے۔ ہواخوری اسقدر چاہئیے کہ تکان نہو۔ کھلے میدان یا جنگل عورتوں کے واسطے خانہ باغ وغیرہ کی چہل قدمی کافی ہے۔ عورتوں کو چاہئیے کہ چل پھر کر خانہ داری کا کام کریں اس سے صحت قائم رہتی ہے۔ اشتہا زیادہ ہوتی ہے۔ کھانا ہضم ہوتا ہے۔ اجابت صاف ہوتی ہے۔ سینہ کشادہ ہوتا ہے۔ تازہ ہوا سینہ کے اندر جاکر پھیپھڑوں کے خانہ دار بناوٹ کو صاف کرتی ہے دوران خون اچھی طرح ہونے لگتا ہے عضلات جسم مضبوط ہو جاتے ہیں۔ فہم اور ادراک تیز ہو جاتے ہیں دماغ صحیح رہتا ہے کام رغبت سے کیا جاتا ہے۔ نگاہ تیز ہو جاتی ہے۔ رنگ صاف ہو جاتا ہے ہواخوری کی برابر نہ کوئی مقوی غذا نہ دوا۔

## غسل

(۳) ہر روز صبح کے وقت موسم سرما میں گرم پانی سے اور گرما میں سرد پانی سے غسل کرنا چاہئیے سرد پانی سے غسل کرنا زیادہ بہتر ہے غسل کرنے سے تمام جسم صاف رہتا ہے۔ پسینہ آتا ہے جسکے ذریعہ مختلف اندرونی کثافتیں جنکا نکلنا ہی ضروری ہے خارج ہو جاتی ہیں۔ امراض جلد پیدا نہیں ہونے پاتے جلد کے مسام

کھل جاتے ہیں ہوا جسم میں داخل ہوتی ہے طبیعت تر و تازہ اور خوش رہتی ہے اشتہا لگتی ہے کھانا ہضم ہوتا ہے۔ سینہ کشادہ ہو جاتا ہے۔ آلات تنفس مضبوط ہو جاتے ہیں۔ سرد پانی میں غسل کرنے سے بہتر کوئی مقوی دوا نہیں غسل جلد کرنا چاہئے آٹھ دس منٹ سے زاید دیر نہو۔

**غسل کی ترکیب**۔ پہلے پانی اور صابون سے ہاتھ اور مُنہ دھوئیں کان اور ناک صاف کریں گلا گردن سینہ اور بازوؤں کو خوب ملکر دھوئیں ملنے کے واسطے اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا بہتر ہے۔ چونکہ شانہ پُشت اور کمر اپنے ہاتھ سے نہیں دھو سکتے اسکے واسطے بہتر ترکیب یہ ہے کہ موٹے کُھردرے کپڑے کا مضبوط ٹکڑا ڈیرہ گز لمبا پانی میں بھگو کر پُشت پر ڈالے اور اُسکے دونوں سرے پکڑ کر نیچے اوپر دہنے بائیں خوب رگڑ کر جسم کو پوچھے اس سے وہ مقامات جہاں ہاتھ نہیں پہونچتا صاف ہو جاتے ہیں۔ کمزور اشخاص تھوڑا سا کھانے کا نمک غسل کے پانی میں ملا لیا کریں تو اور بھی زیادہ مفید ہے۔ اس سے جسم مضبوط ہو جاتا ہے اور طاقت آتی ہے بعد غسل پیرونکو پانی میں بھگو کر خوب صاف کریں پیرونکی اُنگلیوں کے بیچ کی جگہ کو کسی کپڑے یا اسفنج سے رگڑ کر صاف کریں اور پھر خشک کپڑے کے ٹکڑے سے رگڑ کر خشک کریں زانو سے نیچے تمام پیر کو رگڑ کر صاف کریں۔ وہ حصے جسم کے جو نظر نہیں آتے خوب صاف کئے جاویں تاکہ میل جمع نہونے پاوے۔ جسم میلا رہنے اور پسینہ آنے سے دانے نکل آتے ہیں پھڑیاں پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ غسل کرنے کے بعد صاف کپڑے سے جسم کو خشک کرلیں۔ اسیطرح پاؤں کو بھی صابن اور پانی سے خوب دھو کر صاف کر لیا کریں۔ بعد غسل دس یا پندرہ منٹ تک کسی ہوادار جگہ یا خانہ باغ میں ٹہلیں تاکہ دوران خون اچھی طرح ہونے لگے اور اشتہا معلوم ہو۔ مُنہ کے ساتھ دانتوں کو بھی پانی اور صابن سے خوب مانجھیں اور صاف کریں۔ دانت صاف کرنیکے واسطے

بعض منجن بھی زیادہ مفید ہیں چنانچہ ایک نسخہ منجن کا درج ذیل ہے۔

## نسخہ منجن

سفوف کاسٹائل سوپ ۲ ڈرام۔۔ powdered Castile soap 2 drs

سفوف بیخ بنفشہ۔ ۲ ڈرام۔ powdered orris root 2 drs

سفوف ہیوی میگنیشیا ۲ اونس۔ powdered Heavy magnesia 2 ounces

صاف کی ہوئی کھریا مٹی کا سفوف ۲ اونس۔ powdered prepared Chalk 2 ounces

روغن ونٹر گرین ۱۵ قطرے۔ Oil of winter Green m 15

## آگ سے سینکنا

آگ سے سینکنا یا آگ کے پاس بیٹھا رہنا مضر ہے۔ اس سے چہرہ کا رنگ خراب ہو جاتا ہے روشن اور چمک دار نہیں رہتا بھورا خاکی اور بے رونق ہو جاتا ہے۔ آگ کے پاس سے اوٹھ آنے کے بعد سردی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی سردی لگ کر بخار آ جاتا ہے۔ سستی اور بدہضمی ہو جاتی ہے۔ طبیعت اداس رہتی ہے صحت خراب ہو جاتی ہے طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ نظام اعصاب سست پڑ جاتے ہیں۔ معدہ کمزور ہو جاتا ہے ہاتھ پیروں میں بوائیاں ہو جاتی ہیں۔

## سستی اور کاہلی

سستی ہر کام کو بگاڑتی ہے سستی سب بیماریوں کی جڑ ہے۔ سستی سے بڑھ کر کوئی مضر کام نہیں۔ اگر عورت کی صحت اچھی نہیں تو اولاد کمزور اور دائم المریض پیدا ہوگی۔ بعض عورات اسی سبب سے لاولد رہجاتی ہیں۔ بعض کو اسقاط ہو جاتا ہے۔ بعض کے مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں بعض بچے موروثی امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور تمام عمر رنج مصیبت بھگتا کرتے ہیں

اور اکثر زیادہ عرصہ تک زندہ بھی نہیں رہتے بہرحال بلا صحت زندگی وبال جان ہے بعض عورات سردی لگنے اور پیر ٹھنڈے رہنے کی شاکی رہتی ہیں۔ سبب یہ ہے وہ اکثر بیٹھی بیٹھی رہتی ہیں اشتہا نہیں لگتی۔ کھانا نہیں کھایا جاتا۔ اگر کھاویں تو ہضم نہیں ہوتا کمزور ہو جاتی ہیں۔ اجابت صاف نہیں ہوتی۔ قبض کشا دوا اور چورن کی متلاشی رہتی ہیں۔ اگر چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے کی عادت ڈالیں تازہ ہوا میں چلیں پھریں ہلکی زود ہضم غذا معین اوقات میں کھاویں غسل کریں صاف رہیں تو پھر کوئی شکایت نہ ہوگی۔

## چھوٹے مکان میں زیادہ لوگوں کا رہنا

تنگ مکان میں بہت سے آدمیوں کے ساتھ رہنے سے ہوا خراب اور زہریلی ہو جاتی ہے۔ اس میں سانس لینے سے دم گھٹنے لگتا ہے۔ درد سر ہو جاتا ہے۔ دماغ اپنا کام اچھی طرح نہیں کر سکتا۔ خیالات منتشر رہتے ہیں اشتہا جاتی رہتی ہے۔ اُمرا کی عورات اکثر عیش و آرام میں رہنے کے سبب سست اور کاہل ہو جاتی ہیں خود چل پھر کر کام نہیں کرتیں نوکروں پر بیٹھی بیٹھی حکومت کرتی ہیں۔ اُنکو یہ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ نوکروں نے تعمیل حکم بھی کی یا نہیں اسوجہ سے ہمیشہ علیل رہتی ہیں۔ آئے دن ڈاکٹر اور حکیم کی تلاش رہتی ہے ایک ہفتہ بھی بلا دوا خالی نہیں جاتا۔ ایسی عورتوں کے یا تو اولاد ہوتی نہیں۔ اور ہوتی بھی ہے تو کم اور وہ بھی کمزور بخلاف غربا کے۔ کہ اونکی عورات سب کام خود اپنے ہاتھ سے کرتی ہیں چلتی پھرتی ہیں بلکہ محنت اور مشقت سے اوقات بسری کرتی ہیں۔ اُنکو حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہیں پڑتی۔ ایسی عورات کثیرالاولاد ہوتی ہیں۔ اور اُنکے بچے قوی اور تندرست ہوتے ہیں۔ کسی نے سچ کہا ہے۔ دولتمند بے اولاد۔ غریب با اولاد۔ سستی اور علالت۔ جفاکشی اور صحت۔

**نیند۔** جو عورت چل پھر کر کام کاج کرتی رہے۔ اُسکو اچھی نیند آتی ہے۔ اُمرا کی بی بیاں بہت کم کام کرتی ہیں۔ اُنکی نیند بھی گہری اور میٹھی نہیں ہوتی۔ غربا کی بی بیا

دن بھر محنت مشقت کرتی رہتی ہیں رات کو خوب نیند بہ آرام سے سوتی ہیں۔ خواہ پیٹ بھر کر کھانا ملے یا نہ ملے۔ جو عورت دن کو زیادہ چلتی پھرتی خانگی کاروبار کرتی محنت مشقت کرتی رہتی ہوگی۔ وہ کھانا بھی اچھی طرح کھاتی ہے اور پیر کو پھیلا کر خوب سوتی ہے اور صبح کو تندرست چست چالاک اُٹھتی ہے نیند بھر سونا خدا کا بڑا احسان ہے اس سے تندرستی قائم رہتی ہے دماغ صحیح رہتا ہے کام کاج خوب ہوتا ہے طبیعت تازہ رہتی ہے سُستی کاہلی پاس نہیں آتی۔ حالت مرض میں جب مریض نیند بھر سو جاتا ہے تو مرض بھی جاتا رہتا ہے صحت ہو جاتی ہے۔ بے قراری جاتی رہتی ہے قرار آجاتا ہے۔

## روشنی اور دھُوپ

روشنی زندگی کا باعث اور صحت کا سبب ہے۔ خوبصورتی اور آرام کا ذریعہ ہے سورج زندگی بخش ہے فرض کرو اگر سورج نہ ہو تو تمام مخلوق مر جاوے۔ کوئی جان دار چیز یا درخت بلا روشنی قائم نہیں رہ سکتا۔ روشنی سے بہت امراض جاتے رہتے ہیں جو دوا سے صحت یاب نہیں ہو سکتے۔ روشنی سے خوبصورتی آتی ہے رخسارے گلاب کے پھول کی مانند ہو جاتے ہیں۔ چہرہ روشن رہتا ہے دل خوش رہتا ہے خفقان دُور ہو جاتا ہے۔ کمروں کی کھڑکیاں کشادہ رہیں۔ تاکہ ہر گوشہ مکان میں دھوپ آوے اور اگر کسی پودہ کو دھوپ اور روشنی نہ لگے تو وہ کُملا جاتا ہے اسی طرح پر اگر انسان کو روشنی نہ ملے اور تاریکی میں رہے تو چہرہ کملا جاتا ہے دھوپ سے اوکسیجن (Oxygen) ہوا۔ (مادہ حیات) خون میں داخل ہوتی ہے۔ روح اور جسم کو تر و تازہ کرتی اور طاقت بخشتی ہے۔ اگر دھوپ اور روشنی نہ ملے تو جسم نہیں بڑھتا نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ انسان مردہ دل ہو جاتا ہے۔ معدن کھودنے والے مزدور جو عرصہ

تنگ ذہن کی تہ میں رہتے ہیں اکثر نہیں بڑھتے۔ قیدی جو برسوں تنگ کال کوٹھری میں بند رہتے ہیں اندھے ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ اندھیرے مکانوں میں رہتے ہیں خبطی ہو جاتے ہیں۔ مکانوں کے کمرے دھوپ سے صاف ہو جاتے ہیں۔ پھپوندی نہیں لگنے پاتی بو نہیں آتی۔ اسواسطے ہوا روشنی اور دھوپ ہر گوشہ مکان میں آنا چاہئیے۔ غلیظ اور متعفن مقامات دھوپ اور ہوا سے پاک اور صاف ہو جاتے ہیں۔ ان سے بہتر کوئی دافع عفونت اور صاف کرنے والی شئے نہیں۔ باوجود اسکے کہ یہ چیزیں تمام غلاظت اور کثافت کو صاف کر دیتی ہیں۔ مگر خود غلیظ اور کثیف نہیں ہوتیں جیسی پاک صاف تھیں ویسے ہی رہتی ہیں۔ جن مکانوں میں دھوپ نہیں آتی ان کے بکین مرجھائے ہوئے پیلے اور سست ہوتے ہیں۔ اور ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ گویا یہ لوگ چلہ کش ہیں۔ روشنی کی کرنیں جو روشندانوں میں سے کمرہ کے اندر آتی ہیں کیسی خوشنما معلوم ہوتی ہیں اور مکان کو نمونہ بہشت بنا دیتی ہیں غریب اور امیر دونوں کے واسطے برابر ہیں۔ مزید براں سب سے باریک باریک نباتاتی زندہ جاندار جنکو جرمس کہتے ہیں جسم میں داخل ہو کر خون اور دیگر ساخت ہائے جسم میں پیوست ہو کر بڑھتے رہتے ہیں۔ جن سے اکثر امراض پیدا ہوتے ہیں۔ مگر روشنی اور ہوا دونوں بلکہ اس مادہ کے اثر کو زائل کر دیتی ہیں اور کوئی مرض نہیں ہونے پاتا۔

**جو عورت** گھر میں نہیں بیٹھتی ادھر ادھر ناچ تماشہ دیکھتی پھرتی ہے۔ گھر کی پروا نہیں کرتی وہ بالکل گھر کی قدر نہیں جانتی ایسی عورت کی عقل اور صحت دونوں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اچھی بی بی کم گو۔ خوش مزاج۔ خوش طبع۔ مہذب طبیعت۔ خوش چلن۔ خوش اسلوب۔ اپنے خاوند کی فرماں بردار ہوتی ہے گھر کا کام خود کرتی ہے۔ یا اپنے روبرو کراتی ہے۔ ایسی بی بی سے گو کیسا ہی بد

مزاج خاوند ہو نیک طبیعت ہو جاتا ہے۔ خوش نصیب ہے وہ خاوند جسکی بی بی ایسی ہو۔ بدمزاج بدزبان بدسلیقہ خودغرض نافرمان ایسی بی بی اپنے خاوند کے حق میں زہر ہلاہل ہے اور ایک خار ہے جو جسم میں چُبھا ہے ایسی بی بی نہ خود خوش رہ سکتی ہے نہ دوسرے کو خوش رکھ سکتی ہے ہمیشہ مغموم اور بیمار سی رہتی ہے۔ کوئی نہ کوئی عارضہ اُسکے پیچھے لگا ہی رہتا ہے۔ اس سبب سے کمزور ہو جاتی ہے صحت قائم رکھنے اور بارآور ہونے کے واسطے اور تمام عمر عیش و راحت میں گذارنے کے واسطے چند تدابیر درج ذیل ہیں جنسے بہتر دنیا بھر میں کوئی دوا نہیں شروع رات میں سونا۔ صبح کو اول وقت اُٹھنا۔ صبح کو غسل کرنا۔ اچھی اور سادی غذا کھانا۔ سرد اور کھُلے ہوادار مکان میں رہنا۔ علی الخصوص شب باشی کا کمرہ ہوادار ہو۔ تازہ ہوا میں ہوا خوری کرنا۔ چلنا پھرنا۔ ہاتھ پیروں سے کام لینا دل خوش رکھنا زندہ دل رہنا۔

# حیض

عورتوں کے متعلق حیض ایک بڑی ضروری چیز ہے صحت اور زندگی بلکہ عورت اپنے کا سارا مدار صرف اسی ایک چیز پر منحصر ہے اگر حیض باقاعدہ اور تندرستی کا سا آوے تو اُسکی تندرستی اور خوش حالی کا باعث ہے اور اگر اسکے خلاف ہے تو علالت اور بدنصیبی کا سبب ہے اگر عورت کا رحم تندرست ہے تو حیض بھی باقاعدہ اور تندرستی کا سا ہوگا اس صورت میں اولاد کا ہونا بھی ضروری ہے پس جس خاوند والی عورت کا حیض صحیح ہے تو اُسکا رحم بھی صحیح اور تندرست ہوگا جب رحم تندرست ہے تو وہ خود بھی تندرست ہوگی۔ جب خود تندرست ہے تو اولاد بھی ضرور ہوگی۔

Checked 1987

جب لڑکی حائضہ ہونے لگے تو معلوم کرنا چاہیئے کہ بالغ ہوگئی اب اگر حیض باقاعدہ ہو معمولی وقت پر اور مقدار مناسب میں ہوتا رہے رنگ اور دیگر حالات بھی اُس کے ٹھیک اور درست ہوں تو سمجھا جاویگا کہ حاملہ ہونے کے قابل ہوگی۔ چاند کے مہینے کے حساب سے ہر مہینے میں اٹھائیس ۲۸ ویں روز مقررہ وقت پر حیض شروع ہوتا ہے حکماء نے عورت کے تین زمانہ قرار دیئے ہیں۔ اوّل پیدائش سے حائضہ ہونے تک دوسرا وہ زمانہ جسمیں باقاعدہ حیض ہوا کرتا ہے۔ اور اسی زمانہ میں اولاد بھی ہوا کرتی ہے۔ تیسرا وہ زمانہ جسمیں عورت کا حیض ہمیشہ کو بند ہوجاتا ہے اور اولاد ہونی موقوف ہوجاتی ہے۔

بعض عورات بانجھ ہوتی ہیں اُن کو حیض نہیں آتا اور نہ اولاد ہوتی ہے تجربہ سے پایا گیا ہے۔ کہ ہر دس عورات میں ایک بانجھ ہوتی ہے۔

**اوّل** زمانہ بلوغ کا حیض شروع ہوتے ہی عورت کی حالت بدل جاتی ہے۔ جسم میں تروتازگی اور فربہی آجاتی ہے عقل تیز ہوجاتی ہے لڑکپن جاتا رہتا ہے عورت پن آجاتا ہے اور حاملہ ہونے کی بھی قابلیت آجاتی ہے یہ سب باتیں تئیس ۲۳ چوبیس ۲۴ سال کی عمر تک بڑھتی رہتی ہیں اور عورت خانہ داری کے قابل ہوجاتی ہے اس عمر میں اگر شادی کی جاوے تو اولاد اچھی اور تندرست ہوتی ہے کم عمر میں شادی کرنے سے عورت کمزور رہ جاتی ہے اور اولاد بھی کمزور ہوتی ہے۔ پس چاہیئے کہ جب تک عورت کی عمر بیس سال کی نہ ہوجاوے شادی نکریں زیادہ عرصہ تک ٹھیرنا بھی مناسب نہیں کیونکہ تینتیس ۳۳ سال کی عمر میں اندرونی اعضا سخت ہوجاتے ہیں۔ اس عمر میں شادی کرنے سے پہلوٹی کے وضع حمل میں دیر لگتی ہے اور سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اگر کوئی لڑکی کمزور ہو یا امراض قلب میں مبتلا ہو یا اس سے پہلے مبتلا ہوچکی ہو یا مرض گوریا یا سُرخ بخار یا فتح

مفاصل میں مُبتلا ہو چکی ہو تو بلا مشورہ لیڈی ڈاکٹر شادی نکریں اگرچہ بعض امراض قلب حمل یا وضع حمل کو مضر نہیں ہوتے مگر بعض بہت مضر ہوتے ہیں بعض امراض قلب ایسے ہوتے ہیں کہ اُنکی علامات حمل بڑھنے تک مخفی رہتی ہیں۔ مگر بعد میں ظاہر ہوتی ہیں مرد کو بھی چاہیئے کہ جس عورت کی صحت اچھی نہ ہو یا اُس کے خاندان میں کوئی موروثی مرض چلا آتا ہو تو اُس سے شادی نکرے۔ کمزور والدین کی اولاد کمزور۔ بیمار والدین کی اولاد بیمار۔ نازک مزاج والدین کی اولاد نازک مزاج ہوتی ہے۔ اسی طرح پر سیاہ فام والدین کی اولاد سیاہ فام۔ گورے رنگ والونکی گوری ہوتی ہے۔ اور یہ بات پشت ہا پشت تک برابر چلی جاتی ہے کمزور اور بیمار لوگوں کی شادی نکرنا چاہیئے ورنہ بجائے آسائش کے تکلیف کا سامنا ہوگا۔ اور بیماری اور کمزوری نسل درنسل جاری رہیگی اور بے گناہ اولاد ہمیشہ مصیبت میں مُبتلا رہیگی شریف النصب اور شریف الطبع کا ہونا دنیوی دولت اور دنیوی مراتب سے بالاتر ہے۔

اکثر تو ہر مہینے میں ایک مرتبہ ایک ہی دن ایک ہی وقت پر حیض آتا ہے مگر بعض کو تیسرے ہفتہ آتا ہے حیض اکثر تین سے پانچ دن تک رہتا ہے مگر بعض کو ایک ہفتہ یا اس سے بھی زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ بحساب اوسط ہر حیض میں چار سے چھہ اونس تک ( Ounce ) خون خارج ہوتا ہے۔

اکثر عورات تیرہ ۱۳ سال کی عمر سے سولہ ۱۶ سال تک کی عمر میں حائیضہ ہوتی ہیں مگر کبھی سترہ ۱۷ یا اٹھارہ سال کی عمر میں حائیضہ ہوتی ہیں۔ شہرات کی لڑکیاں جلد اور دیہات کی دیر میں حائیضہ ہوتی ہیں اسی طرح پر عیش و آرام میں پلنے والیاں بہ نسبت اُن کے جو سادہ طور پر زندگی بسر کرتی ہیں جلد حائیضہ ہوتی ہیں۔ سرد ملک میں عورات دیر میں حائیضہ ہوتی ہیں یعنے بیس ۲۰ اور تیس سال کی عمر کے مابین

ایسی عورتوں کو سال بھر میں صرف تین یا چار مرتبہ حیض آتا ہے اور خون کی مقدار بھی کم ہوتی ہے جو لڑکیاں عیش و آرام سے رہتی ہیں ناول اور عاشقانہ قصہ کہانیاں اور داستانیں پڑھتی اور سنتی رہتی ہیں جلد حائضہ ہوتی ہیں۔ اور اسی عمر میں حاملہ بھی ہو جاتی ہیں۔ اس ملک کی لڑکیاں گاہ گاہ دس یا گیارہ برس کی عمر میں حائضہ ہو جاتی ہیں اور اسی عمر میں حاملہ بھی ہو جاتی ہیں مگر انکی میعاد حیض بھی جلد ختم ہو جاتی ہے اور تیس سال کی عمر میں بڑھاپا آجاتا ہے۔

لڑکی جب پہلے پہل حاملہ ہوتی ہے تو شرماتی ہے اور علیحدہ رہنا پسند کرتی ہے۔ اور ایسا لباس پہنتی ہے کہ لوگوں کو اس کا حاملہ ہونا ثابت نہ ہو۔

حیض کا خون ظاہر میں خون معلوم ہوتا ہے مگر در اصل خالص خون نہیں ہوتا جو جم کر لوتھڑا بن سکے جیسا کہ اصلی خون جم کر لوتھڑا بن جاتا ہے حالت صحت کے حیض میں خون کا رنگ سُرخ چمکدار مثل اصلی تازہ خون کے ہوتا ہے۔ حیض کا خون درحقیقت رحم کی رطوبت ہے اگر حیض باقاعدہ جیسا کہ چاہیے معمول کے موافق آتا رہے تو تندرستی اور بہبودی کی علامت ہے بخلاف اسکے علالت اور رنج کی علامت ہے۔

اگر باقاعدہ حیض آتا ہو تو غالباً عورت جلد حاملہ ہوگی شاذ و نادر ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ جسکو کبھی حیض نہیں آیا وہ بھی حاملہ ہو گئی جنوبی ایشیا کے بعض مقامات میں بارہ سال کی عمر میں وضع حمل ہوا ہے۔

حمل میں اور رضاع۔ یعنی دودھ پلانے کی حالت میں اور نہایت ضعف و نقاہت میں اور بعض شدید امراض خصوصاً مرض سل میں حیض بالکل نہیں آتا۔

بعض عورات ایام رضاع میں حائضہ ہو جاتی ہیں۔ تجربہ سے پایا گیا ہے کہ دودھ پلانے والی عورت میں سے نصف عورات دس بارہ ماہ تک بالکل حائضہ نہیں

ہوتیں۔ منجملہ ان کے چہارم ایسی ہوتی ہیں جنکو معمولی طور پر باقاعدہ حیض ہوتا ہے اور چہارم ایسی ہوتی ہیں جنکو خلاف معمول غیر مقررہ وقت میں ہوتا ہے۔ جن عورتوں کو ایام رضاع میں حیض بالکل نہیں ہوتا وہ بہ نسبت اُن کے جن کو حیض ہوتا ہے حاملہ نہیں ہوتیں اور جن کو ایام رضاع میں باقاعدہ حیض ہوتا ہے بہ نسبت اُن کے جن کو ایام مذکور میں بے قاعدہ ہوتا ہے حاملہ ہو جاتی ہیں۔ ایام رضاع میں حائضہ ہونے سے عورت کمزور ہو جاتی ہے۔ اور اُس کا دودھ بھی ناقص ہو جاتا ہے۔

ایام حیض میں سخت مشقت کرنا برف کا پینا سرد پانی سے ہاتھ پیر وغیرہ کا دھونا یا غسل کرنا نہایت مضر ہے۔ گرم پانی سے غسل کرنا حرج نہیں۔ حیض کے ایام کو خفیف سمجھ کر بے اعتدالیاں کرنا اچھا نہیں جس سے افسوسناک امور پیش آنا ممکن ہے قبل شروع ہونے ایام حیض کے اور نیز دوران حیض میں بعض اوقات سخت درد ہوتا ہے اور جب تک درد موقوف نہ ہو اکثر حمل نہیں ٹھیرتا پس ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر مریضہ کا معائنہ کرایا جاوے۔

بعض پیلی یا پھیکی رنگ کی کمزور مردہ کی مانند نوجوان عورت جس کو خون حیض یا تو بہت کم آتا ہے یا بہت زیادہ یا بالکل نہیں آتا اور ادنیٰ صدمہ سے دم پھولنے لگتا ہے یا تھوڑا سا چلنے یا زینہ پر چڑھنے سے سانس چڑھ جاتی ہے مریضہ تھک جاتی ہے اور غشی آجاتی ہے اگر ایسی مریضہ کا معقول علاج کیا جاوے تو تندرست ہو جاتی ہے اس واسطے مناسب ہے کہ فوراً لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کیا جاوے کمزور لڑکیاں جن کا چہرہ پھیکا ہوتا ہے اور خون حیض بہت کم ہلکے یا پیلے رنگ کا ہوتا ہے اُن کا فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا کر علاج کراویں اور جب تک پوری صحت نہ ہو علاج جاری رکھیں۔ اگر علاج میں تاخیر ہوگی تو مرض سل کا

اندیشہ ہے ایسی عورات جب تک بالکل تندرست نہ ہو جاویں ہرگز شادی نہ کریں۔

جب کوئی نوجوان لڑکی خواہ بیاہی ہو یا کنواری چہرہ پیلا ہو اور نہایت کمزور ہو اور خون حیض کم آتا ہو یا زیادہ مگر دونوں صورتوں میں خون کا رنگ بہت پھیکا ہو یا بالکل پانی کی مانند ہو اور مریضہ کو عصبی علامات یا باؤ گولہ کی علامات لاحق ہوں تو فوراً لیڈی ڈاکٹر سے علاج کراویں۔ ایسی مریضہ کو صحت ہو جاتی ہے۔ مگر جب تک پوری صحت نہ ہوئے اور کافی طاقت نہ آجاوے۔ ہرگز شادی نہ کریں۔ کیونکہ حاملہ ہونے کے بعد وضع حمل کی طاقت نہیں ہوگی اور انجام خراب ہوگا۔

اگر کسی عورت کو پیلے رنگ کا خون حیض آتا ہو خواہ کم ہو یا زیادہ یا خون حیض نہ تو بہت آتا ہو نہ بار بار مگر اور طرح مریضہ علیل رہتی ہو یا حمل نہ ٹھیرتا ہو تو ان سب صورتوں میں لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں ہرگز دیر نہ کریں تاکہ مرض بڑھ نہ جاوے۔

اگر کسی عورت کے ایام بالکل بند ہو جاویں اور مریضہ کی صحت بالکل اچھی اور توانا نہ ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے امتحان کراویں تاکہ حبس حیض کا سبب دریافت کر کے علاج کیا جاوے۔

جب خون حیض بکثرت آتا ہو تو فوراً لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں دیر نہ ہو کیونکہ ایسی حالت میں اکثر اوقات سخت قسم کا مرض رحم میں پایا جاتا ہے۔ اور شروع میں علاج سے صحت ہو جاتی ہے دیر ہونے سے علاج کا وقت گذر جاتا ہے۔

اگر خون حیض زیادہ مقدار میں آتا ہو یا زیادہ عرصہ تک آیا کرتا ہو یا بار بار آتا ہو ان سب صورتوں میں فوری علاج کی ضرورت ہے۔ ورنہ ممکن ہے کہ مریضہ کی جان تلف ہو جاوے۔

یا دو ایام حیض کے مابین پانی سا خون آتا ہو۔ یا خون ملا مواد نکلتا ہو۔ تو فوراً لیڈی

ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

## فم رحم اور اندام نہانی سے سفیدی کا آنا

بعض خاوندوالی عورت کے رحم اور اندام نہانی سے سفیدی خارج ہوتے ہی خواہ عورت حاملہ ہو یا نہ ہو دونوں حالتوں میں یہ مرض ہو سکتا ہے۔ اس کا رنگ سفید یا قدرے زردی مائل ہوتا ہے۔ شب و روز میں کئی اونس تک خارج ہوتی ہے۔ کبھی یہ سفیدی مثل انڈے کی سفیدی کے ہوتی ہے۔ جس قدر یہ سفیدی زیادہ ہوتی ہے اُسی قدر خون حیض کم ہوتا ہے زیادہ شدید حالت میں خون حیض بالکل موقوف ہو جاتا ہے اور بجائے اُس کے صرف سفیدی نکلتی ہے۔ یہ سفیدی دراصل فم رحم اور اندام نہانی کی معمولی رطوبت ہے جو بوجہ ضعف و نقاہت و خرابی صحت اور قبض شکم کے زائد پیدا ہو کر نکلا کرتی ہے۔

**علامات** ۔ بھوک کم ہو جاتی ہے قبض رہتا ہے۔ اکثر دوران سر۔ اور اختلاج قلب ہوتا ہے۔ کبھی غشی ہوتی ہے۔ باعصبی درد ہونے لگتا ہے۔ نفخ شکم ہو جاتا ہے۔ کمر یا بائیں پہلو میں درد ہوتا ہے۔ چہرہ پیلا ہو جاتا ہے۔ اور کبھی علامات باؤگولہ نمایاں ہوتی ہیں۔

**اسباب** (۱) کمی خون۔ (۲) بے قاعدگی حیض۔ (۳) رحم کی مزمن سوزش (۴) رحم کا ٹل جانا (۵) مریضہ کا کثیر الاولاد ہونا (۶) کم چلنا پھرنا (۷) عیش و آرام میں رہنا (۸) اور تمام وہ اسباب جن سے ضعف و نقاہت پیدا ہو۔

**علاج** ۔ اگر فتور حیض ہو تو اُسکو درست کریں۔ اگر رحم کا مرض ہو۔ تو اُس کا علاج کریں۔ اگر ضعف و نقاہت کے سبب ہو۔ تو صحت درست کرنے کے واسطے مقوی ادویہ اور زود ہضم غذا کھلاویں۔ ملینات سے شکم کو صاف رکھیں تازہ ہوا میں چل

پھر کر ہوا خوری کرادیں۔ اگر ضرورت ہو تو تبدیل آب وہوا کرادیں۔ اگر عورت حاملہ نہو تو ہر صبح کو سرد پانی میں غسل کرادیں۔ یا ریڑھ پر سرد پانی ڈالیں مقام مخصوص کو صبح شام گرم پانی سے دہویں۔ اور گرم پانی میں قدرے پھٹکری ملاکر پچکاری کریں۔ یا ایک تولہ سبز چار آدہ سیر کھولتے ہوئے پانی میں ڈالکر سرد کریں۔ جب سرد ہو جاوے تو اُس کی پچکاری کریں۔ بالوں کی توشک پر شروع رات سے ہوادار مکان میں سولادیں۔ زیادہ کپڑا نہ اُڑھاویں۔ ہر صبح کو سرد پانی میں چند سکنڈ تک یا جتنی دیر میں ننوا تک گنتی گنی جاتی ہے بٹھاویں۔ عام لوگ خیال کرتے ہیں۔ کہ سفیدی آنے سے مریضہ کمزور ہو جاتی ہے۔ یہ خیال غلط ہے بلکہ کمزوری کے سبب سے یہ مرض ہوتا ہے نہ کہ اس کے سبب کمزوری ہوتی ہے۔ اخیر ایام حمل میں کمزور عورتوں کو یہ مرض اکثر ہو جاتا ہے۔ بعض عورات کو خونِ حیض زیادہ آتا ہے یا عرصہ دراز تک آیا کرتا ہے۔ اس سے مریضہ بہت کمزور ہو جاتی ہے۔ اور اولاد بھی نہیں ہوتی۔ پس لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرادیں۔ تو یہ شکایت رفع ہو جاوے گی۔ اور اولاد بھی ہونے لگے گی۔

اگر کسی عورت کے حمل نہ ٹھیرتا ہو۔ اور اُسکے ایام بھی اچھی طرح نہ ہوتے ہوں تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں علاج سے آرام ہو جائیگا۔

اگر کسی عورت کے ایام باقاعدہ ہوتے ہوں۔ تو اُسکا مطلب یہ ہو گا کہ خوں کا رنگ اور قوام اور مقدار اور اوقات حیض سب درست ہیں۔ الا اگر حیض کے اوقات تو درست اور ٹھیک ہوں۔ مگر اُسکی مقدار کم ہو یا زیادہ۔ یا اُس کا رنگ اور قوام خراب ہو یعنے خون کا رنگ پھیکا ہو۔ ان صورتوں میں معلوم ہو گا کہ غالباً مریضہ کی صحت خراب ہے اور اسی سبب سے نطفہ قرار نہیں پاتا۔ ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر سے علاج کرانا ضرور ہے۔ اسقاط حمل کے علاج میں غفلت کرنے سے بھی حیض میں فتور آجاتا ہے۔ پس جب تک رحم اور حیض کی درستی نہ کی جاوے اولاد کا ہونا۔

اور مریضہ کی صحت قائم رہنے کی اُمید کم ہے۔ اگر کسی عورت کے ایام حیض میں خون کی مقدار زیادہ خارج ہوتی ہو۔ یا بار بار خون آتا ہو تو امراض رحم کا احتمال ہوگا۔ خصوصاً جب کہ مریضہ کے کئی بچے ہو چکے ہوں ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر سے امتحان کرانے کے سوا اور کوئی صورت نہیں۔ کہ مرض رحم کا خفیف ہونا یا شدید ہونا معلوم ہو سکے۔ بعض اوقات بوجہ نہ ہونے درد کے عرصہ دراز تک مہلک امراض رحم پوشیدہ رہتے ہیں یہانتک کہ علاج کا وقت گذر جاتا ہے۔ پس جب مقدار خون زیادہ ہو یا عرصہ تک ایام جاری رہیں یا بار بار خون آتا ہو۔ یا ہر دو ایام کے مابین پانی سا۔ یا خون ملا ہوا مواد۔ خواہ بدبودار ہو۔ یا بلا بو اور خواہ درد ہو یا نہ ہو۔ فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا کر علاج کراویں۔

عرصہ کی بیاہی عورت کے ہمبستری کے بعد اندام نہانی سے اگر خون آوے۔ تو رحم میں سرطان ہونے کا احتمال ہوگا۔ ایسی حالت میں فوری علاج سے بہت سی جانیں بچ جاتی ہیں۔

بعض اوقات بعض عورتوں کو مرض اختناق الرحم یعنے باؤ گولہ کا ہو جاتا ہے جس کے تین بڑے سبب ہیں۔ اول کثیر الاولاد ہونا۔ دوم بار بار اسقاط حمل ہونا سوم خون حیض بکثرت خارج ہونا۔ علاوہ اِن کے کل وہ اسباب جن سے کمزوری اور لاغری پیدا ہوتی ہی ہونا جیسے امراض گذشتہ کے سبب کمزور ہو جانا وغیرہ۔ یہ اکثر دو قسم کی عورتوں کو ہوتا ہے۔ اول کثیر الاولاد۔ اور دوم لاولد۔ لاولد عورات اکثر اس مرض میں اور دیگر عصبی امراض میں مُبتلا ہو جاتی ہیں۔

**علامات باؤ گولہ۔** درد سر خصوصاً سر کی ایک جانب ابرو کے اوپر چھیدنے کا سا درد ہوتا ہے۔ مریضہ افسردہ خاطر رہتی ہے۔ وہمی ہو جاتی ہے۔ بلا سبب رُوتی ہے۔ آنسو بہاتی ہے۔ گھر کے ایک کونہ میں تنہا غمگین سی پڑی رہتی ہے۔ اور ایسا

معلوم کرتی ہے کہ گویا ایک گولہ سا کلیجہ سے اُٹھ کر حلق تک پہونچتا ہے۔ اور گلا گھٹنے لگتا ہے بعض اوقات دل دھڑکنے لگتا ہے۔ مریضہ خیال کرتی ہے کہ اُس کو مرض قلب ہے۔ حالانکہ مرض قلب نہیں ہوتا۔ کوتاہ دمی ہوتی ہے۔ بائیں پہلو میں چھوٹی پسلیوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ گاہے پستان میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ اور مریضہ خیال کرتی ہے۔ کہ اُس کے پستان میں رسولی ہو گئی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں شکم کھچتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ امعاء میں گڑگڑاہٹ کی آواز مسموع ہوتی ہے۔ مختلف مقامات جسم میں درد ہوتا ہے۔ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ۔ اکثر اوقات فالج کی سی علامات معلوم ہوتی ہیں۔ مریضہ شکایت کرتی ہے۔ کہ اُسکے ایک ہاتھ یا ایک پیر کی طاقت بالکل زائل ہو گئی پھر یہ علامت دفعتاً جاتی رہتی ہے۔ اور ادنیٰ صدمہ سے عود کراتی ہے۔ بعض اوقات جسم میں تشنج ہونے لگتا ہے اور علامات کزاز کی نمودار ہوتی ہیں۔ کبھی مریضہ کا جسم جھک کر مثل کمان کے ہو جاتا ہے۔ اور دانتی بیٹھ جاتی ہے۔ تھوڑی دیر میں یہ علامات رفع ہو جاتی ہیں اور مریضہ کو بہت سا بیرنگ شفاف پیشاب آتا ہے۔ گاہے نفخ شکم ہوتا ہے۔ اور پیٹ میں قراقر سا معلوم ہوتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ اور تھوڑی سی ہوا شکم سے اُٹھکر بطور گولہ حلق تک پہونچتی ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے۔ مریضہ اکثر خائف رہتی ہے یہ مرض کبھی اصلی ہوتا ہے کبھی مصنوعی۔ اور کبھی دونوں ملے جلے ہوتے ہیں۔ کواری لڑکیوں میں اکثر مصنوعی ہوتا ہے اور بیاہی میں اصلی۔ کل علامات مذکورہ ایک مریضہ میں نہیں پائی جاتیں۔ کسی میں تھوڑی کسی میں بہت اور کسی میں بہت سی علامات نہیں ہوتیں۔ یا کبھی ساری علامات ایک ہی میں دیکھی جاتی ہیں۔ یہ مرض علاج پذیر ہے علاج سے صحت ہو جاتی ہے۔ مگر بعض امراض جنکی علامات اِن سے ملتی جلتی ہیں اُن امراض سے مغالطہ ہو سکتا ہے۔ پس لیڈی ڈاکٹر کا ملاحظہ کرانے سے رفع شک ہو جاتا ہے۔ اور علاج بھی بخوبی ہو سکتا ہے۔

اُمرا میں یہ مرض اکثر دیکھا جاتا ہے۔ ایسی عورت کو ایام بھی باقاعدہ نہیں ہوتے کبھی جلد کبھی بدیر۔ کبھی خون زیادہ کبھی کم۔ جس عورت کا حیض باقاعدہ ٹھیک وقت پر اور مناسب مقدار میں آتا ہے اُس کی صحت اچھی رہتی ہے اور امراض رحم سے پاک اور صاف رہتی ہے۔ حیض دراصل رحم کی صحت کی کسوٹی ہے اگر حیض درست ہے تو رحم بھی درست ہے۔ اور رحم درست ہے تو عورت بھی تندرست ہے اور تندرستی کی حالت میں اولاد ہونا بھی ضروری ہے۔

# حبس حیض

جب عورت کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے تو خود بخود حیض آنا موقوف ہو جاتا ہے۔ اب یہ بات دریافت طلب ہے کہ آیا یہ حیض کس سبب سے بند ہوا ہے۔ زیادتی عمر سے یا حمل سے یا امراض رحم وغیرہ سے اگر حمل کے سبب بند ہوا ہے تو علامات حمل سے جنکا ذکر آگے آوے گا تشخیص ہو سکتی ہے۔

واضح ہو کہ جب زیادہ عمر کی عورت حاملہ ہوتی ہے تو شکم بڑھنے کے سوا اور طرح دُبلی اور لاغر ہو جاتی ہے۔ چہرہ ناک اور ٹھوڑی میں جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ٹھوڑی نوکدار معلوم ہوتی ہے۔ اور مریضہ کو اپنی حالت پر اطمینان ہوتا ہے۔ اس کی تشخیص امراض رحم سے اس طرح کرتے ہیں۔ کہ رحم کے مرض میں رحم نیچے کو گرا جاتا ہو معلوم ہوتا ہے۔ سفیدی کثرت سے آتی ہے اور رحم سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے خصوصاً مشتبہ حالت میں لیڈی ڈاکٹر کا معائنہ اور علاج ضروری ہے کیونکہ امراض رحم میں دیر ہونے سے علاج کا عمدہ وقت نکل جاتا ہے۔ اور جب بوجہ زیادتی عمر قدرتی طور پر حیض بند ہوتا ہے تو اس کی تشخیص علامات ذیل سے ہوجاتی ہے۔

# علامات حبس حیض بوجہ زیادتی عمر

طرح طرح کے عصبی امراض اور دیگر قسم کی تکالیف میں مریضہ کا مبتلا ہو جانا۔ پستانوں میں درد ہونا رحم سے مواد کا خارج ہونا۔ کولہے اور رحم میں درد ہونا عورت کو رسولی یا سرطان کا گمان ہونا۔ چوالیس یا پینتالیس سال یا گاہے اڑتالیس سال کی عمر کا ہونا۔ حیض بند ہونے سے قبل مریضہ کی حالت میں تغیر آجاتا ہے۔ یعنے کبھی حیض سے پہلے اور کبھی پیچھے علیل ہو جانا۔ ایسے وقت میں اگر ٹھیک طور سے خبرداری نہ کی جاوے۔ تو مریضہ کی صحت بگڑ جاتی ہے معمولی طور پر عورت کو صرف تیس ۳۰ سال تک حیض آیا کرتا ہے کبھی اس سے زائد پینتیس ۳۵ سال تک جب حیض موقوف ہونے لگتا ہے۔ تو اکثر اس میں بے قاعدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور طبیعت ناساز رہنے لگتی ہے۔ خون حیض عادت کے خلاف کبھی کم کبھی زیادہ آنے لگتا ہے۔ اور حیض کے اوقات میں بھی فرق آجاتا ہے۔ خون کا رنگ ہلکا یا بیرنگ پانی سا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات خوب سرخ مثل تازہ خون کے ہوتا ہے۔ اور کبھی سیاہ گاڑھا مثل شیرہ کے ہو جاتا ہے۔ گاہے اسقدر زیادہ خون خارج ہوتا ہے کہ گویا اسقاط حمل ہو گیا۔ اس کے بعد پھر حیض نہیں آتا۔ گویا یہ آخری حیض تھا۔ بعض قوی عورات کو بلا ظاہر ہونے کسی علامت کے دفعتاً خون بند ہو جاتا ہے۔ خون بند ہونے کے ایام میں اشتہا بڑھ جاتی ہے۔ اور تمام جسم میں خصوصاً سینہ اور شکم میں چربی پیدا ہو جاتی ہے۔ حتے کہ مریضہ کو حاملہ ہو جانا معلوم ہوتا ہے۔ اور وہ وضع حمل کی تیاریاں کرنے لگتی ہے۔ ٹھوڑی میں اسقدر چربی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ دوہری معلوم ہونے لگتی ہے۔ چربی کے سبب ہڈی معلوم نہیں ہوتی مختلف مقامات جسم میں درد ہونے لگتا ہے۔ کبھی

ایک جگہ کبھی دوسری جگہ کبھی پیشانی پر۔ کبھی آنکھ پر کبھی پشت میں کبھی سر میں درد ہوتا ہے لیکن روشنی اور شور وغل سے درد سر زیادہ نہیں ہوتا طبیعت نازک ہو جاتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے چہرہ اور گردن تمتماتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ جس سے مریضہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے اور عصبی علامات اسقدر بڑھ جاتی ہیں کہ مریضہ اپنے آپ کو دیوانہ خیال کرنے لگتی ہے۔ پستانوں میں درد اور ورم ہو جاتا ہے گا ہے نفخ شکم ہو جاتا ہے۔ دن کو غنودگی رہتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی پسینہ آتا ہے ہاتھ پیر سُن ہو جاتے ہیں۔ مریضہ بدمزاج ہو جاتی ہے۔ کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب شکم میں درد ہوتا ہے۔ ہوا صرف آنتوں ہی میں نہیں بلکہ معدہ میں بھی بھر جاتی ہے جس سے مریضہ کو اس قدر تکلیف ہوتی ہے کہ اُس کو اپنی زندگی و بال ہو جاتی ہے۔ جب یہ ہوا چڑھ کر حلق میں پہونچتی ہے تو دم گھٹنے لگتا ہے اور علامات باؤگولہ کی نمایاں ہوتی ہیں۔ ادنیٰ سبب سے مریضہ ہنستی یا روتی ہے۔ بائیں پہلو میں چھوٹی پسلیوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے بعض اوقات ادنیٰ سبب سے پیشاب خطا ہو جاتا ہے جیسے چھینکنا کھانسنا وغیرہ۔ پشت کمر اور زیریں حصہ شکم میں بھی درد ہوتا ہے۔ خونی بواسیر ہو جاتی ہے یا نکسیر جاری ہو جاتی ہے خصوصاً ایام حیض میں ایسے خون کو روکنا نہ چاہئے۔ جب تک کہ بہت زیادہ نہو جلد پر خصوصاً چہرہ پر دانے نکل آتے ہیں۔ جو علاج سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اور نشان باقی نہیں رہتے۔ اگر معقول طور پر مریضہ کا علاج کیا جاوے تو صحت ہو جاتی ہے بلکہ اگلی حالت سے بھی زیادہ تندرست ہو جاتی ہے۔ اگر چالیس سال کی عمر میں عورت خود بخود دفعتاً فربہ ہو جاوے اور ایام بھی باقاعدہ ہوتے رہیں تو بھی اولاد ہونے کی توقع کم ہو گی قوی اور چلنے پھرنے والی عورت کو یہ عارضہ کم ہوتا ہے اور بعض اوقات پچاس سال تک کی عمر میں حیض آتا رہتا ہے اور اولاد

ہوتی ہے۔ حیض بند ہونے کی حالت میں دن میں ایک بار یا دو بار ہفتہ میں ایک یا دو بار یا کبھی ایام حیض کے معمولی اوقات میں گرمی کے شعلے معلوم ہو کر تمام جسم گرم اور سُرخ ہو جاتا ہے بعدہٗ پسینہ آکر اور سردی لگ کر جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے - اور علامات باؤگولہ شامل ہو جاتی ہیں۔ مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مگر یہ امر معلوم ہونے سے کہ یہ سب تکالیف عارضی ہیں۔ اطمینان ہو جاتا ہے اور علاج سے آرام ہو جاتا ہے۔ حیض بند ہونے کے زمانہ میں طرح طرح کے عوارض جن کا ذکر اوپر ہوا لاحق ہوا کرتے ہیں۔ پس لازم ہے کہ ایسے اوقات میں علاج سے غافل نہ ہوں ورنہ خوف ہے کہ مریضہ کی صحت بگڑ جاوے۔ کیونکہ آئیندہ زمانہ میں اس کا تندرست رہنا یا نہ رہنا اسی پر منحصر ہے علاج سے نہ صرف وہ علامات جنکا ذکر اوپر ہوا رفع ہوتی ہیں بلکہ بہت سے سخت امراض سے نجات ملتی ہے۔ اگر یہ زمانہ خیر و عافیت سے گذر گیا۔ تو آئیندہ زمانہ میں وہ خوب خوش حال اور تروتازہ زندگی بسر کرتی ہے

**علاج** سبب کو دریافت کریں اگر مزمن سوزش رحم ہو یا رحم اپنی جگہ سے ہٹ گیا ہو تو اُس کا علاج کریں ورنہ موجودہ علامات کا علاج کریں شکم کو ملینات سے صاف رکھیں۔

Tincture Genger Citrate of magnesea

اگر مریضہ قوی ہو تو نمکین مسہل دیں کمزور ہو تو سائیٹریٹ اف میگنیشیا ہمراہ ٹنکچر جنجر کے دیں۔ درد سر کے واسطے کلورل ہیڈریٹ کو کافور کے ساتھ رگڑ کر اُس کا

Chloral Hydrate

شیرہ پیشانی اور کنپٹیوں پر ملیں

بدخوابی کے واسطے یہ نسخہ دیں۔

Bromide of potassium — برومائڈ اوف پٹاسیم ۔ ۱۰ گرین 10 Grn

Water — پانی ایک اونس 1 oz

ایسی تین خوراکیں دن میں تین مرتبہ دیں۔
یا اس عرق سے جس کا نسخہ ذیل میں لکھا جاتا ہے اسفنج یا کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

## نسخہ

سلوشن آف امونیا ۲ اونس۔ Solution of Ammonia 2 oz
کھانے کا نمک ۲ اونس۔ Common salt 2 oz
شراب مقطر ۳ ڈرام Rectified spirit 3 dr
پانی ۳۲ اونس Water 32 oz

گھبراہٹ اور اختلاج قلب کے واسطے

سائٹریٹ اف آیرن اینڈ کونین ۵ گرین۔ Citrate of Iron And Quinine 5 grs
پانی ایک اونس۔ Water 1 oz
ملا کر دن میں تین مرتبہ پلاویں۔

باؤ گولہ کے واسطے

ویلری اینیٹڈ زنک ۲ گرین۔ Valerianated zinc 2 gr

اکسٹرکٹ جینشین حسب ضرورت ملا کر۔ Extract Gentianae
گولی بنا دیں ایسی ایک ایک گولی دن as required for a pill
میں تین مرتبہ دیویں۔ to be taken three times a day.

اگر زیادہ علاج کی ضرورت ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

جو عورت حالت جوانی میں سیدھی سادی زندگی بسر کرتی ہے۔ شراب خواری اور منشی اشیا سے پرہیز کرتی گھر کا کام کاج کرتی چلتی پھرتی رہتی ہے اُس کی صحت اُن عورات سے جو عیش و عشرت لہو لعب اور ایک جا بیٹھی اور پڑی رہنے میں بسر اوقات کرتی ہیں۔ بدرجہا بہتر ہوتی ہے۔ اور عرصہ دراز تک نوجوان بنی رہتی ہے عیش و عشرت کرنے والیاں جلد بوڑھی ہو جاتی ہیں۔

## ہدایات

جب امور ذیل میں سے کوئی بھی بات پیش آوے تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا دیں۔

اوّل۔ حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو۔ یا زیادہ عرصہ تک رہے یا بار بار آوے۔

دوم۔ عرصہ کی بیاہی عورت کے مجامعت کے بعد اندام نہانی سے خون آوے۔

سوم۔ اگر پانی کے مانند یا بد بودار رطوبت اندام نہانی سے خارج ہوئے۔

## علامات حمل

ا۔ حیض کا بند ہو جانا حمل کی پہلی علامت ہے۔ خصوصاً جبکہ حیض موقوف ہونے سے پہلے عورت تندرست ہو۔ یہ قوی علامت ہے۔ تاہم اور علامات بھی ہونا چاہیئے تاکہ حمل کا پورا یقین ہو جاوے۔ اگر خاوند والی تندرست عورت جس کے اولاد ہونے کی عمر بھی ہو اس کا حیض دفعتاً بند ہو جاوے تو حمل کا یقین ہو گا۔ جن عورات کے اولاد ہو چکتی ہے۔ وہ اسے خوب سمجھتی ہیں۔ اور اسی ایک علامت پر قیاس کر کے حساب لگاتی ہیں۔ چونکہ حیض اور سبب سے بھی بند ہو جاتا ہے۔ مثلاً امراض رحم۔ یا رحم کی بے قاعدگیاں۔ یا اندرونی اعضاء کے امراض۔

خصوصاً پھیپھڑے کے امراض۔ اس واسطے صرف اسی ایک علامت پر پورا
بھروسہ نہیں ہوسکتا۔ شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ حاملہ ہونے کے بعد ۲ و ۳ تین
ماہ تک کچھ نہ کچھ خون آتا رہتا ہے مگر جب خون باقاعدہ آوے (اگرچہ اور علامات
بھی پائی جاویں) تو حمل نہیں ہوتا کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ شادی ہوجانے کے بعد
ایک حیض بلا اس کے کہ حمل ہو نہیں ہوتا۔ اس واسطے دوسرے حیض کا انتظار کریں
اگر دوسرا حیض بھی نہ آوے۔ تو حاملہ ہونا یقینی ہے۔

۲۔ متلی۔ یہ بھی حمل کی ایک علامت ہے۔ جو اکثر صبح کو ہوتی ہے۔ اور شروع
ہی حمل یعنے پندرہ ۱۵ روز۔ یا تین ہفتہ میں شروع ہوتی ہے۔ کبھی کبھی استفراغ بھی
ہوجاتا ہے۔ صبح کو اُٹھتے ہی حاملہ کا جی متلاتا ہے۔ اور مُنہ سے ترش پانی آتا ہے
اگر مریضہ نے شب کو اچھی طرح کھانا کھایا ہو تو گاہے گاہے قے بھی ہوجاتی ہے۔ بعد
اس کے دن بھر خوش و خورم رہتی ہے۔ اور کھانا رغبت سے کھاتی ہے۔

بعض اوقات بلا حمل معدہ کی خرابی سے بھی جی متلاتا اور قئے ہوتی ہے۔ اور
اگر حمل کی حالت میں معدہ بھی خراب ہو۔ اور ہاضمہ درست نہ ہو تو دونوں قسم
کی علامات شامل ہوجاتی ہیں۔ پس اب اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا
متلی صرف حمل کے سبب سے ہے۔ یا معدہ کی خرابی کے سبب سے یا دونوں
امور شامل ہیں۔

جب بلا شرکت معدہ صرف حمل کے سبب متلی ہوتی ہے۔ تو اکثر صبح کو اُٹھتے
ہی ہوتی ہے۔ اور تمام دن طبیعت اچھی رہتی ہے۔ اور جب معدہ کی خرابی
سے ہو۔ تو تمام دن طبیعت خراب رہتی ہے۔ اشتہا بگڑ جاتی ہے۔ مُنہ کا
ذائقہ خراب ہوجاتا ہے زبان سفید ہوجاتی ہے۔ اور نفخ شکم ہوجاتا ہے اگر حمل
کی حالت میں معدہ بھی خراب ہوجاوے۔ اور ہاضمہ درست نہ ہو اور دونوں

قسم کی علامات شامل ہوجاویں تو البتہ جی متلانے کی کیفیت دن رات رہے گی۔ ایسی صورت میں معدہ کی خرابی کو دور کریں۔ تو پھر صرف ایک ہی قسم کی تکلیف یعنے حمل کی متلی رہ جاوے گی۔ جو بچہ کی حرکت کرنے کے وقت خود بخود جاتی رہے گی حاملہ عورت کو اکثر متلی ہوتی ہے۔(ہمیشہ نہیں) اولاد والیاں اس علامت پر زیادہ اعتبار کرتی ہیں۔ جس عورت کو حمل کے سبب ایک بار متلی ہو چکی ہوتی ہے وہ اس کو خوب پہچان لیتی ہے۔ کیونکہ یہ خاص قسم کی متلی ہے۔ جو اور اقسام کی متلی کے مشابہ نہیں ہوتی۔ یہ متلی تو اکثر شروع میں ہوتی ہے۔ مگر گاہ گاہ اخیر میں بھی ہوتی ہے

**علاج**

اگر صبح کو اُٹھنے سے پہلے ایک پیالی تیز کافی کی پلادیں تو افاقہ ہو جاتا ہے۔ یا مریضہ کو بستر ہی پر کھانا کھلادیں اور بعد کھانے کے گھنٹہ بھر تک اُسی جگہ پر رہنے دیں۔ تو بھی متلی میں بہت تخفیف ہو جاتی ہے۔ اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو بائی کاربونیٹ

اف پٹاس ڈیرہ ڈرام Bicarbonate of potass پاؤ سیر پانی میں ملا کر اسمیں سے نصف چھٹانک کو ایک

لیموں کے عرق میں ملا کر جوش آتا ہوا گھنٹہ گھنٹہ بعد پلادیں۔ اگر معدہ بھاری ہو اور قئے نہ آتی ہو تو گرم پانی اور نمک ملا کر قئے کرادیں۔ اور شکم کو ہلکے ملینات سے صاف رکھیں۔ اور ہلکی زود ہضم غذا کھلادیں اور یہ نسخہ دیں۔

کاربونیٹ اف میگنیشیا ۲۔ ڈرام Carbonate of magnesia 2 drs

سلفیٹ آف مگنیشیا۔ ایک اونس Sulphate of magnesia 1 oz

پے پرمنٹ واٹر ۷۔ اونس۔ Pepper mint Water 7 oz

اس میں سے ایک ایک چھٹانک ہر صبح کو پی لیا کریں۔ اگر متلی اور قے بہت زیادہ ہو اور تمام دن رہے تو آدہ آدہ گھنٹہ بعد دو دو تین تین چمچے شوربا پلادیں یا سال ووے ٹائل ۴۰ قطرے Solvolatile 40 drops تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلادیں تو اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ ایک قطرہ اپی کا کیوانہ وائن

Ipecacuanha wine

ایک چار کے چمچہ پانی میں ملا کر گھنٹہ گھنٹہ بعد پلادیں۔ برف چوسنے کو دیں۔ معدہ پر رائی کا پلاسٹر لگادیں اگر قے اور متلی کسی طرح موقوف نہ ہو تو کلورال ہیڈریٹ ۴۰ گرین چھ اونس پانی میں ملا کر

حقنہ کریں۔ Chloral Hydrate 40 gr

حاملہ کو شروع میں معدہ اور رحم کے ہمدردی تعلق سے متلی ہوتی ہے اور اخیر کو جو متلی ہوتی ہے وہ رحم کے دباؤ سے جو معدہ پر پڑتا ہے ہوتی ہے۔

تیسری علامت حمل کے دوسرے مہینے سے پستان بڑہنے لگتے ہیں۔ ٹیس اور نشتر چبھونے کا سا درد ہوتا ہے۔ اور بھٹنیوں میں درد ہونے لگتا ہے شروع حمل سے چند ماہ بعد دبانے سے قدرے آبی رطوبت یا دودہ نکل آتا ہے۔ پہلوٹی کے حمل میں یہ قوی علامت ہے جس سے عام طور پر حمل کا یقین ہوجاتا ہے۔ مگر جن کے اولاد ہو چکی ہوتی ہے۔ اُن میں یہ علامت حمل کی قوی دلیل نہیں ہوسکتی کیونکہ دودہ چھوڑانے کے بعد بھی اگرچہ حمل نہ ہو۔ مہینوں تک تھوڑا سا دودہ پستانوں میں باقی رہجاتا ہے۔ پستانوں کی رگیں نیلی اور موٹی ہوجاتی ہیں۔ اُن میں درازد کے سے نشان پڑجاتے ہیں چھونے سے چھاتیاں سخت اور گانٹھ دار معلوم ہوتی ہیں بھٹنیاں ابھری ہوئی اور بڑی ہوجاتی ہیں۔ اور ان پر نمی پائی جاتی ہے۔ حمل کے دوسرے مہینے بھٹنیوں کے گرد سیاہ بھورے رنگ کا حلقہ

پڑ جاتا ہے جو رفتہ رفتہ حمل کے اختتام تک گہرا سیاہ ہو جاتا ہے۔ مگر یہ قوی علامت نہیں بلا حمل بھی ایسا حلقہ ہو سکتا ہے۔

**چوتھی علامت۔** چوتھے مہینہ کے خاتمہ کے قریب بچہ شکم میں حرکت کرنے لگتا ہے مگر بعض اوقات تیسرے مہینہ اور کبھی پانچویں اور شاذ و نادر چھٹے مہینے میں حرکت کرتا ہے۔ اس حرکت کے پیدا ہونے سے یہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ حمل کا زمانہ قریب نصف کے گذر گیا۔ جن عورتوں کو اسقاط حمل کی عادت ہوتی ہے اس حرکت کے پیدا ہونے کے بعد یہ خطرہ بھی جاتا رہتا ہے۔ اس وقت حاملہ اکثر کمزور پریشان خیال اور نازک مزاج ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات علامات بادِ گولہ کی نمایاں ہوتی ہیں شاذ و نادر بعض حاملہ کو یہ بھی نہیں معلوم ہوتا کہ بچہ کب متحرک ہوا۔ شروع میں بچہ کی حرکت ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جیسے چڑیا پھڑکتی ہے۔ مگر چھ ماہ کے بعد جب بچہ قوی ہو جاتا ہے تو یہ حرکت کودنے کی سی معلوم ہوتی ہے۔ بعض نوجوان حاملہ عورتوں کو نفخ شکم ہو جاتا ہے۔ تو بچہ کی حرکت کا مغالطہ ہو جاتا ہے۔ مگر علامات ذیل سے فرق معلوم ہو جاتا ہے۔

| نفخ شکم | حمل |
|---|---|
| ۱۔ کبھی پیٹ بڑا معلوم ہوتا ہے کبھی چھوٹا۔ | ۱۔ پیٹ کا پھیلاؤ یکساں رہتا ہے بلکہ رفتہ رفتہ بڑھتا جاتا ہے۔ |
| ۲۔ دبانے سے غرغراہٹ کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ | ۲۔ دبانے سے رحم کا پھیلاؤ بدستور قائم رہتا ہے۔ غرغراہٹ کی آواز نہیں آتی۔ |
| ۳۔ ٹھوکنے سے صاف آواز مثل ڈھول کے آتی ہے۔ | ۳۔ ٹھوکنے سے کند آواز نکلتی ہے۔ جیسا کہ میز یا لکڑی کے تختہ پر ٹھوکنے سے آتی ہو۔ |

| | |
|---|---|
| ۴۔ انگلیاں گڑانے سے ہوا کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ | ۴۔ انگلیاں گڑانے سے پیٹ سخت معلوم ہوتا ہے۔ |

**پانچویں علامت** بچے کی حرکت پیدا ہونے کے بعد ہی شکم بڑھکر گول اور سخت مثل تربوز کے ہوجاتا ہے یہ حمل کی بڑی علامت ہے۔ مگر گاہے بہت سی چربی پیدا ہوکر پیٹ پر مثل غلاف کے چھا جاتی ہے۔ اور وہ بڑا ہو جاتا ہے۔ تو حمل کا مغالطہ ہوجاتا ہے۔ اس کی تشخیص اس طرح پر کرتے ہیں کہ پیٹ کو ہاتھ سے دبادیں اگر چربی ہے تو ملایم مثل گندھے آٹے کے معلوم ہوگا۔ اگر حمل ہے تو سخت اور گول معلوم ہوگا۔ خصوصاً جب کہ بچہ رحم میں متحرک ہوچکا ہو۔

**چھٹی علامت**۔ ناف کا پھول جانا بچہ کی حرکت کرنے کے کچھ عرصہ بعد یہ علامت ظاہر ہوتی ہے۔ شروع حمل سے دو ماہ تک ناف اندر کو گھسی ہوئی ہوتی ہے۔ اور جس قدر حمل بڑھتا جاتا ہے نافِ باہر آتی جاتی ہے۔ اور شکم کی جلد کے برابر ہوجاتی ہے۔ بعدہٗ رفتہ رفتہ باہر اگر پھول جاتی اور مثل گولی کے ہوجاتی ہے۔ اس کے ہمراہ کبھی آنت کا حلقہ بھی چلا آتا ہے جسکو امبلایکل ہرنیا یعنے ناف کا فتق کہتے ہیں۔

**ساتویں علامت**۔ حمل کے شروع مہینوں میں حاملہ لاغر ہوجاتی ہے چہرہ اور ناک میں جھریاں پڑجاتی ہیں ناک کی نوک نکل آتی ہے حاملہ کی شکل بدلجاتی ہے خوبصورتی جاتی رہتی ہے۔ لیکن جسقدر حمل بڑھتا جاتا ہے۔ خوبصورتی رفتہ رفتہ عود کر آتی ہے۔ یہ لاغری سوائے حمل کے اور سبب سے بھی ہوتی ہے۔ مگر جب اس کے ہمراہ اور علامات حمل پائی جاویں توشک نہیں رہتا۔ یہ علامت اکثر نہیں بھی ہوتی

**آٹھویں علامت**۔ بار بار پیشاب کا آنا شروع حمل میں پیشاب بار بار آتا ہے

اور پچھلے ایام حمل یعنے وضع حمل کے قریب بھی ایسا ہونے لگتا ہے شروع میں جب ایسا ہوتا ہے تو مریضہ کو سخت تکلیف اور درد ہوتا ہے نیند نہیں آتی۔ رات کو بار بار اُٹھنا پڑتا ہے اور صرف چند قطرے پیشاب کے آتے ہیں۔ یہ کیفیت بچہ کی حرکت کرنے کے بعد جاتی رہتی ہے۔ اور جب وضع حمل کے قریب پیشاب بار بار آتا ہے تو اُس میں درد نہیں ہوتا۔ بعض عورتوں کو حالت حمل میں پیشاب کی حاجت کم ہوتی ہے۔ اور بعض کو جلد جلد اور بعض حاملہ ایسی ہوتی ہیں کہ پیشاب کو بہت کم یا بالکل روک نہیں سکتیں۔ ادنی سبب یعنے چلنے پھرنے جھکنے کھانس نے چھینکنے سے پیشاب خطا ہوجاتا ہے اور بعض کا پیشاب بیٹھے بیٹھے نکل جاتا ہے۔

جن عورتوں کو پیشاب کی حاجت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی اُنکو چاہئے کہ چلیں پھریں۔ اور چار چار گھنٹہ بعد خواہ حاجت ہو یا نہ ہو پیشاب کرنے کی کوشش کریں

جن کو بار بار پیشاب آتا ہو اُن کو یہ نسخہ دیں۔

## نسخہ

صمغ عربی (گوند ببول) ۲ تولہ۔

جَو کی گری۔ ۲ تولہ۔

ان کو ایک سیر پانی میں پندرہ منٹ تک جوش دیکر چھان لیں اور اسقدر مصری ملادیں کہ خوش ذائقہ شیریں ہو جاوے اس میں سے تھوڑا تھوڑا دن میں کئی مرتبہ پلاویں۔ یا السی کا جوشاندہ۔ یا دودہ میں چونہ کا پانی ملا کر پلاویں ہلکے ملینات سے پیٹ کو صاف رکھیں۔ ہلکی زود ہضم غذا کھلاویں یا ساٹھ قطرے سوئیٹ اسپرٹ آف نیٹر Sweet spirit of nitre کو ایک گلاس پانی میں ڈال کر سوتے وقت پلادیں

پلاویں جو عورتیں پیشاب کو بالکل روک نہیں سکتیں اُن کو چاہیئے ایک پیٹی یا چوڑا کمر بند شکم کے زیریں حصہ پر باندھ لیویں تاکہ شکم کو سہارا رہے اور مثانہ پر کم دباؤ پڑے مریضہ دن کو اکثر لیٹی رہے پانی یا اور کوئی سیال چیز کم پیوے وضع حمل کے بعد یہ شکایت خود بخود رفع ہو جاوے گی۔

**نویں علامت بچہ کے دل کی حرکت۔** پانچویں مہینے بچہ کے دل کی حرکت کی آواز محسوس ہوتی ہے یہ آواز گھڑی کی آواز سے جبکہ وہ تکیہ کے نیچے رکھی ہو مشابہ ہوتی ہے۔ اور کوکھ کی ہڈی اور ناف کے درمیان داہنی طرف یا بائیں طرف مسموع ہوتی ہے۔

**غشی۔** نازک مزاج کمزور حاملہ عورتوں کو کبھی غشی ہو جاتی ہے۔ ظاہرا یہ خطرناک علامت ہے۔ مگر درحقیقت خطرناک نہیں البتہ اگر مریضہ امراض قلب میں مبتلا ہو تو خطرناک ہے۔ یہ غشی اکثر بچہ کے حرکت کرنے کے وقت یا کبھی چوتھے مہینے کے شروع میں ہو جاتی ہے۔

**علاج** مریضہ کو فوراً چت لٹا دیں سر کے نیچے تکیہ نہ رکھیں۔ تاکہ سر جسم کے برابر رہے تمام بند جو کسے ہوں اور جسم کے کپڑے ڈھیلے کر دیں چہرہ سر اور چھاتی پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں کمرہ کے دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں بہت سے آدمیوں کو جمع نہ ہونے دیں۔ ہاتھ پیروں کو ملیں سال وولے ٹائل ۲۰ قطرے تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلا دیں۔

کاربونیٹ اف ایمونیا Carbonate of Ammoina یا چونہ اور نوسادر ملا کر سونگھا دیں۔ یا پر جلا کر ناک کے سامنے لگا دیں۔ اس تدبیر سے۔ انشاء اللہ غشی جاتی رہے گی۔ ہلکی اور زود ہضم غذا کھلا دیں۔ ہوادار کمرہ میں سلا دیں اور یہ نسخہ پلا دیں۔

Rx

| | | |
|---|---|---|
| Quinine | 12 grs | کونین ۱۲ گرین۔ |
| Dilute sulphuric | 30 drops | ڈیلیوٹ سلفورک اسڈ ۳۰ قطرے۔ |

شربت نارنگی ۲ تولہ Syrup of orange 1oz
پانی ۴ چھٹانک Water 3
For 8 doses one to be taken three times a day
سب کو ملا کر آٹھ خوراکیں کریں ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلا دیں۔ اگر ممکن ہو تو تبدیل آب و ہوا کرا دیں۔

**اختلاج قلب۔** نازک مزاج حاملہ عورتوں کو اکثر اختلاج بھی ہو جاتا ہے۔ حمل میں اختلاج قلب ہونا خطرناک نہیں شب کو سوتے وقت ہو تو البتہ تکلیف دہ ہے۔ اس کے واسطے یہ نسخہ پلا دیں۔

Rx
کمپونڈ ٹنکچر اف لونڈر ایک ڈرام - Compound Tincture of Lavander 1dr
ایرومٹیک اسپرٹ اف ایمونیا ۱۱ ڈرام Aromatic spirit of ammonia 11 drs
اس میں سے ایک ایک ڈرام یعنے ۴ ماشہ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں۔ اس دوا کو تیار کر کے پلنگ کے قریب رکھ دیں تاکہ وقت ضرورت دیر نہ ہو۔ دلی جوش اور تکان سے بچا دیں۔ دن چڑھے تک سونے نہ دیں کھلے مکان میں رکھیں۔ تفریح اور چہل قدمی کرا دیں طبیعت کو خوش رکھیں۔

**تشنج۔** حمل کے پچھلے دنوں میں بعض اوقات رانوں اور پنڈلیوں میں (حمل کا دباؤ اعصاب پر پڑنے سے) تشنج ہونے لگتا ہے۔ پنڈلیوں اور رانوں کو تشنج کے مقام سے کچھ اوپر تک مضبوط کپڑے سے خوب کس کر چند منٹ کے واسطے باندھ دیں ہاتھ سے مالش کرنا بھی مفید ہے۔ گاہ گاہ یہ تشنج امعاء اور پیٹھ میں بھی ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو بوتل میں گرم پانی بھر کر یا اینٹ یا پتھر کو گرم کر کے فلالین وغیرہ میں لپیٹ کر مقام درد کو سینکیں یا ربڑ کی بوتل میں گرم پانی بھر کر سینکیں اور پیروں کے تلوں کو بھی سینکیں۔
اگر اس سے آرام نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

Rx
کمپونڈ ٹنکچر اف کیمفر ایک اونس Compound Tincture of camphor 1oz

دل واٹر (سوئے کا پانی) ۵ اونس Dil water 5 oz

اس میں سے ایک چھٹانک سوتے وقت پلاویں۔ Dose 2 oz at bed time.

اگر ضرورت ہو تو چار گھنٹے بعد پھر پلا دیں۔

**خراش اور خارش**۔ کبھی حاملہ کے اندام نہانی کے بیرونی حصوں میں خراش اور خارش ہو جاتی ہے۔ یہ بڑی تکلیف دہ مرض ہے حمل کی حالت میں ہر وقت ہو سکتا ہے مگر خصوصاً اخیر ایام حمل میں زیادہ ہوتا ہے خارش کے سبب شب کو نیند نہیں آتی اور صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اگر عرصہ تک یہ مرض رہے تو وہ مقام سخت ہو جاتا ہے۔

**اسباب** امعاء میں سوتی کرم کا ہو جانا جوئیں پڑ جانا مثانہ میں خراش ہو جانا۔ اندام نہانی سے سفیدی کا خارج ہونا چھاجن کا ہو جانا مرض نقرس یا ذیابطس کا ہونا رحم میں سرطان کا ہونا شکم کی جلد یہ اعصاب میں نقص واقع ہونا بعض اوقات خارش کی جگہ باریک باریک دانے جن میں پانی سا مواد بھرا ہوتا ہے شامل ہو جاتے ہیں۔

**علاج** سبب کو دور کریں خارش کم کرنے کے واسطے برف کے پانی یا سرد پانی سے دھوویں۔ اگر باریک باریک دانے بھی ہوں تو پانی میں قدرے پھٹکری ملا کر دھوویں۔ یا پوست کا جوشاندہ ٹھنڈا کر کے دھوویں معدہ اور امعاء کو ملینات سے صاف رکھیں۔ ہلکی اور زود ہضم غذا کھلاویں اگر اس سے آرام نہ ہو تو گرم پانی سے سینک کریں یا یہ عرق جو ذیل میں لکھا جاتا ہے لگا دیں۔

Rx

سلوشن آف اسی ٹیٹ آف لڈ ایک ڈرام - Solution of acetate of lead 1 dr

شراب مقطر ایک ڈرام Rectified sperit 1 dr

پانی دس چھٹانک Water 1 pint

اِس عرق سے دن میں تین یا چار مرتبہ دھوویں۔ یا مساوی مقدار سرکہ اور پانی ملا کر دھوویں۔ یا تھوڑے سے پانی میں اس قدر بورے سک ایسڈ۔

حل کریں کہ جتنا ہو سکے لگاویں یا ایک حصہ کاربولک اسڈ پچاس یا ساٹھ حصہ پانی میں ملا کر دھویں۔

علاوہ خراش اور کھجلی کے اندام نہانی کے اندر اور باہر سوزش اور جلن اور چھوٹے چھوٹے دانے یا پھوڑیاں ہو جاتی ہیں اور سفید مواد جیسا کہ بچہ کے منہ آجانے میں ہوتا ہے۔ نکلتا ہے

ایسی حالت میں نسخہ ذیل بہت مفید ہے۔

بائی کاربونیٹ اف سوڈا ایک اونس گلی سیرین ۵ اونس

گلی سیرین پانچ اونس۔ سلوشن اف سب اسی ٹیٹ اف لڈ ایک ڈرام

صاف پانی دس اونس یا شراب مقطر ایک ڈرام

عرق گلاب ۵ چھٹانک

ان دونوں عرقوں میں سے کسیکو چار چار گھنٹے بعد لگاویں۔

Bicarbonate of soda 1 oz

Glycerine 5 oz

Water 10 oz

Or

Glycerine 5 oz

Solution of sub acetate of lead 1 dr

Rectified spirit 1 dr

Rose water 10 oz

**غنودگی۔** حاملہ عورت اکثر خواب آلودہ رہتی ہے وقت بے وقت جب چاہے سو جاتی ہے۔

**سینہ کا جلنا۔** بعض حاملہ عورت کا سینہ جلتا ہے یہ ایک تکلیف دہ مرض ہے مگر اس سے کچھ نقصان نہیں ہوتا اور علاج سے آرام ہو جاتا ہے۔ چونکہ حاملہ خیال کرتی ہے کہ اب دو جانیں ہیں اور دونوں کی پرورش کے واسطے زیادہ غذا

چاہیئے اِس واسطے زیادہ کھا جاتی ہے اور زیادہ کھانا معدہ ہضم نہیں کرسکتا اور ترشی زیادہ ہوجاتی ہے جس سے چھاتی جلنے لگتی ہے۔

**علاج۔** غذا کی طرف توجہ کریں ثقیل غذا سے پرہیز کریں ہلکی ملائم اور زود ہضم غذا کھلاویں سوڈا اور پیپرمنٹ یا خالی سوڈا پانی میں ملا کر پلاویں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو نسخہ ذیل دیویں۔

Rx

کاربونیٹ اف ایمونیا ½ ڈرام Carbonate of ammonia ½ drs

بائی کاربونیٹ اف سوڈا ۱½ ڈرام Bicarbonate of soda 1½ drs

پانی ۸۔ اونس Water 8 oz

اس میں سے نصف چھٹانک دن میں دو یا تین مرتبہ پلادیں اگر قبض ہو تو ہیوی کیلسی ایڈاف میگنیشیا ۴۔ ماشہ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلاویں۔

Heavy calcide of magnesia

**منہ سے پانی آنا** حاملہ عورتوں کو اکثر اوقات ڈکاروں کے ساتھ منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ سینہ جلنے کے ہمراہ کبھی یہ مرض بھی ہوجاتا ہے۔ لیکن جب بچہ شکم میں متحرک ہوتا ہے تو یہ شکایت خود بخود جاتی رہتی ہے۔ مگر گاہ گاہ ایام وضع حمل تک خصوصاً اُن عورتوں میں جن کا ہاضمہ خراب ہوتا ہے قائم رہتی ہے۔

**علاج۔** پھٹکری کے پانی سے غرارہ کراویں یا پھٹکری کی ڈلی کبھی کبھی منہ میں رکھیں۔ بہتر علاج یہ ہے کہ چارکول بسکٹ Charcoal جو انگریزی

دو کانوں میں فرحت ہوتے ہیں جب ڈکار کے ساتھ مُنہ میں پانی آوے تو ایک بسکٹ کھلاویں یا وہ نسخہ جو سینہ کی جلنے کے علاج میں لکھا گیا ہے دیویں اور اُس کے ساتھ بسکٹ بھی دیتے رہیں۔

**بیچینی۔** اکثر حاملہ کے پیروں اور ٹانگوں میں خاص کر رات کو درد ہوتا ہے جس سے مریضہ نہ تو سو سکتی ہے اور نہ خاموش پڑی رہ سکتی ہے بار بار درد کی شدت سے سر مارتی اور پچھاڑیں کھاتی ہے یہ مرض خطرناک نہیں ہے بلکہ خفیف ہے تاہم بڑا تکلیف دہ ہے مریضہ صبح کو مغموم اور افسردہ خاطر اُٹھتی ہے اور دن بھر اداس رہتی ہے یہ مرض عصبی خراش سے پیدا ہوتا ہے اور ایک خاص معین وقت پر ستاتا ہے۔ کام نہ کرنے اور کاہل بیٹھے رہنے سے ہوجاتا ہے۔

**علاج** صاف ہوا دار کمرہ میں سولاویں دروازہ اور کھڑکیاں کھولدیں پلنگ پر زیادہ بچھونا نہ ہو رات کو مُنہ ہاتھ بازو گردن سینہ کو گرم پانی سے دھوڈالا کریں ہوا میں چھل قدمی کرائیں ملائم ہلکی غذا ملائم کھچڑی ساگودانہ اراروٹ وغیرہ کھلاویں گوشت سے پرہیز کرائیں چار پلاویں اور یہ نسخہ دیں۔

Compound Tincture of Lavander 1dr
Aromatee spirit of Ammonia 1½Drs

کمپونڈ ٹنکچر اف لیونڈر ایک ڈرام
ایروملیک اسپرٹ اف امونیا ۱½ ڈرام

اس میں سے ایک چمچہ چاء کا تھوڑے پانی میں ملا کر سوتے وقت پلا دیں اگر ضرورت ہو تو چار گھنٹہ بعد پھر پلادیں۔

**تھوک** زیادہ آنا۔ حاملہ کو گاہے تھوک زیادہ آیا کرتا ہے بعض اوقات اس شدت سے آتا ہے کہ گویا مُنہ آگیا ہے۔ یہ حالت چند روز یا کبھی ہفتوں تک رہتی ہے مگر خطرناک

نہیں۔

**اشتہا** کا موقوف ہوجانا ایام حمل خصوصاً شروع حمل میں اشتہا جاتی رہتی ہے۔ غذا سے نفرت ہو جاتی ہے کھانیکا وقت آنے سے مریضہ گھبراتی ہے بخلاف اس کے بعض زیادہ رغبت سے کھاتی ہیں۔

**رغبت** بعض اوقات حاملہ عورت ایسی چیزوں سے رغبت کرتی ہے جو کھانیکے قابل نہیں جیسے خام گاجر خام شلغم کوری ٹھیکری ملتانی مٹی سوندھی مٹی وغیرہ پس اگر وہ چیز نقصان دہ نہو تو مضائقہ نہیں ورنہ نہ دیں۔

**بدمزاجی**۔ نازک مزاج کمزور حاملہ عورت اکثر بدمزاج ہو جاتی ہے یہ ضعف و نقاہت کی علامت ہے اس صورت میں مقوّی زود ہضم غذا اچھی طرح دیجاوے۔

**بعض** کھانے سے رغبت اور بعض سے نفرت شروع ایام حمل میں خصوصاً جبکہ مریضہ کا ہاضمہ کمزور ہو تو وہ بعض چیز کو پسند اور بعض کو ناپسند کرتی ہے ایسی عورتوں کو ہاضمہ کی شکایت رہتی ہے مگر تھوڑے علاج سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ اور ہاضمہ درست ہوجاتا ہے۔

**بعض اوقات** حاملہ کے چہرہ اور گردن پر دانے نکل آتے ہیں۔ مگر آسانی سے جاتے رہتے ہیں۔

معدہ اور امعار میں ہوا کا بھر جانا اسکے دو سبب ہیں۔ اوّل دن کو کم چلنا پھرنا دوم رات کو اچھا اور زیادہ کھانا کھانا اس حالت میں دوا کی ضرورت نہیں صرف سبب کا رفع کرنا کافی علاج ہے۔

**بواسیر**۔ حاملہ عورتوں کو اکثر بواسیر ہو جاتی ہے بواسیر کے مسے چھوٹے چھوٹے ملائم اسفنجی سُرخ سیاہی مائل لوبیہ یا مکو کے دانے کے برابر ہوتے ہیں اور کبھی بیر کے برابر یہ مسے رگوں کے پھول جانے سے پیدا ہوتے ہیں کبھی مقعد کے اندر

اور کبھی اُس کے گرد ہوتے ہیں۔ اس واسطے اِن کو اندرونی اور بیرونی مسّے کہتے ہیں اور جب اِن میں سے خون رِستا ہے تو خونی اور نہیں رِستا ہے تو بادی کہلاتے ہے ہر اجابت کے وقت اِنسے خون نکلتا ہے اگر مسّے بڑے ہوں تو اجابت کے وقت نیچے اوتر آتے ہیں اور اُن کے ہمراہ کچھ حصّہ آنت کا بھی چلا آتا ہے جس سے مریضہ کو اور بھی تکلیف ہو جاتی ہے جب ایسا ہو تو مریضہ کو چاہیئے کہ اپنی اُنگلیوں سے آہستہ آہستہ باحتیاط تمام اندر کرے مسّوں میں درد بہت ہوتا ہے اور باوجود معقول علاج کے بھی تمام ایام حمل قائم رہتے ہیں جب رحم کا دباؤ مقعد کی رگوں پر پڑتا ہے تو یہ مسّے ہو جاتے ہیں۔ اگر مریضہ کو قبض نہ ہو تو یہ مرض نہیں ہونے پاتا اگر مریضہ سخت مسہل لیوے یا حنظل اور ایلوے کی گولیاں کھاوے یا مرض اسہال ہو جاوے تو یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**علاج** - اگر مسّو میں درد اور سوزش ہو تو پوست کے ڈوڈے اور بابونہ کو پانی میں جوش دے کر۔ اور چھان کر۔ اسفنج یا فلالین کے ٹکڑے سے دن میں تین بار آدھے آدھے گھنٹہ تک خوب سینک کریں اور شب کو گرم گرم پولٹس باندہ دیں اور ہر اجابت کے پہلے اور پیچھے ہزلین Hazeline کا مرہم یا یہ مرہم جس کا نسخہ ذیل میں لکھا جاتا ہے مسّوں اور مقعد پر لگاویں۔

## نسخہ

سفوف کافور (جو سپرٹ کے چند قطرے ڈالنے سے بن جاتا ہے) ایک ڈرام دھویا ہوا گھی ایک چھٹانک ملا کر لگاویں۔ اگر درد اور خراش زیادہ ہو تو ۱۵ پندرہ منٹ تک گرم پانی کا بپھارہ دیں اور پھر گرم گرم پولٹس باندہ دیں اسی طرح دن میں پانچ چھ مرتبہ کریں اگر درد اور جلن بہت زیادہ ہو تو نسخہ ذیل سے بہت

فائدہ ہوتا ہے۔

کافور کا سفوف (بذریعہ اسپرٹ بناکر) ½ ڈرام

سفوف ماجوپھل ایک ڈرام

دھویا ہوا گھی ۲-۳ ڈرام

ملاکر لگاویں اور اس سے بھی درد مین کمی نہ ہوتو افیون کا سفوف ۲۰ گرین اور ملاوین یا کمپونڈ گال اینٹمنٹ لگاویں۔ Compound Gall ointment

یا مساوی مقدار میں گلی سرمیں اور برانڈی مازو ٔون پر دن میں کئی بار لگاویں اور ایک یا دو ڈرام معجون سنا ہر صبح کو کھلا دیں تاکہ قبض نہ ہونے پاوے یا نسخہ ذیل کا استعمال کریں۔

Rx

صاف کی ہوئی گندھک ½ اونس Milk sulphur ½ oz

سفوف سونٹھ ½ ڈرام Gengerin powder ½ dr

کریم اف ٹارٹر ½ اونس ½ oz Cream of Tartar

معجون سنا ایک اونس Confection senna 1 oz

Simple syrup q.s. One drachm every morning

سادہ شربت حسب ضرورت ملاکر اس میں سے ایک ایک ڈرام ہر صبح کو کھلاویں

دوسرا نسخہ

کاربونیٹ اف مگنیشیا ۲ ڈرام Carbonate of mugnesia

صاف کی ہوئی گندھک ۲ ڈرام Each 2 dr milk sulphur

ملاکر چھ پڑیاں بناویں ان میں سے ایک ایک پڑیا ہر صبح کو یا دوسری صبح کو کھلادین۔

m. six powders one powder every or every other morning with water

تیسرا نسخہ۔ انجیر منقے سنا ان تینوں چیزوں کو ہم وزن کوٹ کر کھلاتے دیں۔

اور جائفل کی برابر یا اس سے قدرے زائد ہر صبح یا ہر دوسری صبحکو دودہ کے ساتھ کھلادیں اگر
ادویہ مذکورہ بالاسے پوری کامیابی نہ ہو تو ہفتہ میں ایک باریا دو بار ارنڈی کا تیل جیسا کہ
اوپر ذکر ہوا پلادیا کریں - اگر مستوں میں زیادہ سوزش ورم اور درد ہو اور قبض بھی ہو
تو ہر صبح کو نصف یا ڈھائی پاؤ گرم پانی کا حُقنہ کردیا کریں - چونکہ ایسی مریضہ
معمولی بچھونے پر نہیں بیٹھ سکتی اسواسطے ربڑ کا گدا جس میں نصف ہوا یا نصف
پانی بھرا ہو بیٹھا دیں غذا ملائم اور زود ہضم دیں گوشت وغیرہ سے پرہیز کرا دیں -
حمل میں بواسیر کا ہونا ایک تکلیف دہ مرض ہے اور کیسا ہی معقول علاج کیا جاوے
اکثر وضع حمل تک قائم رہتا ہے تاہم علاج مذکورہ بالاسے گو کامل صحت نہ ہو بہت
تخفیف رہتی ہے ہیزی لین Hazeleine کی بتی مقعد میں رکھنے
سے بہت آرام رہتا ہے درد نہیں ہوتا خون بھی بند رہتا ہے

بعض اوقات حاملہ کے پیروں کی رگیں پھول جاتی ہیں پیروں میں ورم آجاتا ہے
چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے - جن عورتوں کی زیادہ اولاد ہوچکی ہوتی ہے
اُن کو یہ مرض ستاتا ہے یا اُن عورتوں کو جن کی شادی بڑی عمر میں ہوئی ہو یا
جن کا حمل بھاری ہو اور نیچے کو جھکا آتا ہو اُن کو بھی یہ مرض ستاتا ہے -
**علاج** لچکدار جرابیں جو بالکل ٹھیک آویں یا نیچے ریشمی اور اوپر لچکدار جرابیں
پہنا دیں اگر پیر ٹھنڈے ہوں تو رات کے وقت آٹھ گز لمبی اور دو ڈہائی انچ چوڑی
پٹی پیر کے انگوٹھے سے لیکر اوپر تک اچھی طرح باندہ دیں -
پہلوٹھی کے حمل میں اکثر شکم کی کھال کھچ جاتی ہے جس سے حاملہ کو تکلیف ہوتی ہے
**علاج** تیل اور کافور ملاکر گرم کرکے صبح و شام مالش کریں اور رات کو فلالین کی چوڑی
پٹی نہ کسی ہو اور نہ ڈھیلی باندھ دیں اور دن کو پٹی باندہ دیا کریں اگر جلد زیادہ
کھچکر پھٹ جاوے اور دراڑیں پڑجاویں تو لینولین Lanoline

کو ملائم کپڑے یا لنٹ Lint پر لگا کر مقام ماؤف پر لگا دیں اور شکم پر چوڑی پٹی جیسا کہ بعد وضع حمل باندھی جاتی ہے باندھ دیں۔

بعض عورات جو زیادہ موٹی ہوتی ہیں اور جن کے زیادہ اولاد ہو چکی ہوتی ہے اور بعد وضع حمل تھوڑے عرصہ بعد حاملہ ہو جاتی ہیں اُن کے پیٹ حمل کی حالت میں زیادہ بڑھکر نیچے لٹک آتے ہیں جس سے اُٹھنے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے واسطے لچکدار پٹی جس سے پیٹ کو سہارا رہے باندھ دیں اگر مریضہ کمزور ہو تو علاوہ پٹّی کے فلالین کی چوڑی پٹّی اتنی بڑی کہ پیٹ پر لپیٹ آجاویں ایسے طور شکم پر باندھ دیں کہ نہ بہت کسی ہو نہ ڈھیلی

حاملہ عورتوں کے اکثر دانت بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی دانت میں گڑھا ہو گیا ہو اور درد بھی ہو تو لونگ کے تیل میں ذراسی روئی بھگو کر گڑھے میں رکھدیں یا لونگ کا تیل اور کلوروفارم مساوی مقداریں ملا کر اور روئی میں لگا کر رکھدیں۔ یا مساوی مقداریں افیوں اور کافور ملا کر دانت گڑھے میں رکھدیں یا ذرا سا تیز ہلاس یا سیاہ مرچ کا سفوف سونگھائیں اس سے بھی درد جاتا رہتا ہے کریازوٹ Creasote کلوروفارم Chloroform لاڈنم Laudanum پپےپرمنٹ ایل Peppermint oil ایل کیجاپوتی Cajaputi oil وغیرہ سے بھی آرام ہو جاتا ہے یا دس گرین پھٹکری کو نصف اونس کلوروفارم میں ملا کر اور اُس میں روئی بھگو کر اُس طرف کے کان کے اندر رکھدیں۔ جب تک درد رہے ایسا ہی کرتے رہیں پوست کے ڈوڈے اور بابونہ کو پانی میں جوش دیکر چہرے کو سینکیں یا تھوڑی روٹی کے گودہ کو گرم دودھ میں بھگو کر گال اور مسوڑوں کے درمیان بار بار رکھیں اور سوتے وقت گرم گرم روٹی رخسار پر باندھ دیں۔ اگر مذکورہ بالا علاج سے آرام نہ ہو تو ہتھیلی کی برابر موٹے کاغذ کا ٹکڑا برانڈی شراب میں بھگو کر اور سیاہ مرچ کا سفوف

چھڑک کر گال پر لگا دیں اور کئی گھنٹے تک لگا رہنے دیں اگر ضرورت ہو تو کئی مرتبہ لگا دیں۔ رائی کا پلاسٹر بھی مفید ہے یا مساوی مقدار سفوف سونٹھ اور میدہ ملا کر اور پانی میں تر کر کے مثل لئی کے بنا کر کاغذ پر بچھا کر رخسارہ پر لگا دیں اور تا وقتیکہ درد موقوف نہ ہو لگا رہنے دیں اگر دانت اچھے ہوں اور چہرہ میں عصبی درد ہو تو نسخہ ذیل دیویں۔

کونین ۲۴ گرین quinine 24 gr

سفوف ملیٹھی ۶ گرین Leqiurice powder 6 gr

شیرہ یا شکر سفید اسقدر کہ گولی بن سکے Treacle q.s

اس کی بارہ گولیاں بناویں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ کھلا دیں۔

Divide into 12 pills one pill 3 times a day

## حاملہ عورتوں کا ضروری علاج

چونکہ حاملہ عورات کو اکثر خفیف امراض کی شکایات رہتی ہیں اور ہر چھوٹی چھوٹی بات کے واسطے لیڈی ڈاکٹر کے پاس جانا یا اُسکو بلانا مناسب نہیں معلوم ہوتا اس واسطے چند ضروری ادویہ اور تدابیر بتلائی جاتی ہیں تاکہ مریضہ خود اپنا علاج کر سکے۔

چونکہ حاملہ عورتوں کو اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے اس واسطے چاہئے کہ وہ کوئی تیز مُسہل نہ لیں کیلومل اور مرکبات پارہ ہرگز نہ کھاویں اس سے مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اور گاہ گاہ اسقاط بھی ہو جاتا ہے صرف ہلکے مُلیّنات سے شکم کو صاف کر دیا کریں جیسے ارنڈی کا تیل شربت انجیر خساندہ سنا روغن سلاد ڈریوند چینی کی مرکب گولیاں شہد انجیر انگور بُھبل بُھلائے ہوئے سیب بُھبل بُھلائی ہوئی ناشپاتیاں تمر ہند کافی وغیرہ ولایتی ارنڈی کا تیل عمدہ مُسہل ہے کم مقدار چھ ماشے سے ایک یا سوا تولہ تک گرم دودھ یا گرم کافی اور خام شکر میں ملا کر پلا دیں ہفتہ میں دو مرتبہ پلانا کافی ہے اس سے قبض رفع ہو جاتا ہے یا گرم کافی میں یا گرم چا میں چھ ماشہ شہد ملا کر پلا دینے سے

بھی قبض جاتا رہتا ہے صابون اور گرم پانی کا حقنہ کرنے سے بھی قبض نہیں رہتا اگر روغن سلاد دینا منظور ہو تو اس کو بھی ارنڈی کے تیل کی مقدار کے برابر پلادیں ایک یا دو انجیر یا چند دانے آلو بخارے یا الوچے کے کھلاویں۔ شربت انلی بھی مفید ہے روغن سلاد ارنڈی کے تیل سے زیادہ ملائم مسہل ہے اس میں غذائیت اور فربہ کرنے کی بھی خاصیت ہے ایک یا دو ریوند چینی کی مرکب گولیاں شب کو کھا لینا یا صبح کو ایک سڈلز پوڈر Seidlitz powder (انگریزی نمکین مسہل) صبح کو پی لینا کافی ہے یا یہ نسخہ گولیوں کا مفید ہے۔

Castile soap 100 gr. کیسٹل سوپ سو گرین
oil of Caraway 6 drop to make 24 pills
کاراوے ایل چھ قطرے
2—3 or 4 pills to be taken occasionally at bed time

سب کو ملا کر ۲۴ گولیاں بناویں ان میں سے دو تین یا چار گولیاں کبھی کبھی سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ مریضہ اپنے آپ کو سنبھالے رکھے قبض نہ ہونے دے طبیعت کو خوش اور بشاش رکھے۔ اقسام تفکرات اور دلی خیالات سے بچے۔ کھانے پینے کا خیال رکھے اقسام پھل اور ترکاریاں قبض کے واسطے مفید ہیں صبح کو گرم پانی کا ایک گلاس پی لینا اور تازہ ہوا میں خانگی کاروبار کرنا چلنا پھرنا اور معمولی وقت پر اجابت کو جانے سے قبض نہیں ہوتا۔

## اسہال

قبض کے خلاف کبھی حاملہ کو دست بھی آنے لگتے ہیں پس اگر معلوم ہو کہ امعاء میں کوئی غیر چیز ہے یا سُدّا ہے تو تھوڑا ارنڈی کا تیل پلا دیں یا روبرب اور مگنیشیا کا ہلکا سا مسہل دیں یا ٹنکچر روبرب نصف اونس تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلا دیں یا یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

# نسخہ

سفوف ریوند چینی نصف ڈرام Rheabarb in powder ½ dr
کاربونیٹ اف میگنیشیا ایکڈرام Carbonate of magnesia 1 dr
Essence of ginger 1 dr
اے سینس اف جنجر ایک ڈرام
کمپونڈ ٹنکچر اف کارڈ مم نصف اونس Compounde Tincture of curdamom ½ oz
عرق پودینہ ساڑھے پانچ اونس 5½ pepper mint water 5½ oz

سب کو ملا کر نصف چھٹانک دن میں تین مرتبہ پلاویں گوشت سے پرہیز کرادیں۔ شوربہ یخنی یا آب گوشت دیں یا گلی ہوئی پتلی کھچڑی کھلاویں دستوں کے ہمراہ اگر درد شکم بھی ہو تو نمک کے ڈلے کو گرم کرکے فلالین میں لپیٹ کر مقام درد کو سینکیں یا گرم پانی کو بوتل میں بھر کر اور فلالین لپیٹ کر سینک کریں پیروں کو گرم اور خشک رکھیں اگر اسہال زیادہ ہو تو فلالین کی چوڑی پٹی شکم پر باندھے رکھیں یہ مرض اکثر شکم میں سردی لگ جانے سے ہو جاتا ہے۔

**لباس** حاملہ عورتوں کو تنگ لباس پہننا نہ چاہیے بلکہ ڈھیلا لباس پہنیں تاکہ شکم اور پستانوں کو بڑھنے کی گنجائش رہے تنگ محرم پہننے سے پستانیں چھوٹی رہ جاتی ہیں اور بھٹیاں سکڑ کر دب جاتی ہیں اور دودھ پلانے میں ماں اور بچہ دونوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات بھٹیاں پکجاتی ہیں اور دودھ پلانے کے قابل نہیں رہتی۔

بعض اوقات حاملہ کے پیر اور ٹانگوں میں ورم آجاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ گردے اپنا کام ٹھیک نہیں کرتے یہ بات پہلوٹھی کے حمل میں اکثر ہوتی ہے کبھی آنکھ کے پپوٹے بھی بھر بھرا جاتے ہیں اور حاملہ کے

مقام مخصوص میں بھی ورم آجاتا ہے پیشاب کم آتا ہے اور رنگ اس کا سیاہی مائل ہوجاتا ہے اگر علاج نہ کیا جاوے تو مرض بڑھجاتا ہے اور پیشاب میں البیومن خارج ہونے لگتا ہے قارورہ کی شناخت کرانے سے البیومن پایا جاتا ہے اس صورت میں لیڈی ڈاکٹر سے قارورہ کی شناخت کرائی جاوے اور علاج کرایا جاوے۔

**غسل**۔ حاملہ عورت ہر صبح کنکنہ پانی سے غسل کرے یا اسفنج یا تولیہ کنکنہ پانی میں بھگو کر سارے جسم کو صاف کرلیا کرے بعد غسل کھردُرے تولیہ سے جسم کو خوب رگڑ کر پونچھ ڈالا کرے چند منٹ میں غسل سے فارغ ہوجانا چاہئے غسل سے حاملہ کی طبیعت خوش رہتی ہے اسقاط نہیں ہونے پاتا ہے اگر سمندر قریب ہو تو اُس میں غسل کرنا اور وہاں کی ہوا کھانا اور بھی مفید ہے۔

**ہواخوری**۔ تھوڑا سا آہستہ آہستہ چلنا پھرنا بھی مفید ہے زیادہ چلنا اور تھک جانا مضر ہے اس سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے ہوا کے رُخ بھی نہ چلے اور نہ کھڑی ہو خانہ داری کا کام کرتی رہے۔ چلنے پھرنے اور ہوا خوری کرنے سے وضع حمل جلد اور آسانی سے ہوتا ہے کوئی وقت پیش نہیں آتی زینہ یا کسی اور بلندی پر چڑھنا یا کسی وزنی چیز کا اُٹھانا البتہ مضر ہے۔ جو عورات پلنگ یا کرسیوں پر بیٹھی لیٹتی رہتی ہیں چل پھر کر کام کاج نہیں کرتیں اُن کے وضع حمل میں اکثر دیر لگتی ہے اور تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اسی واسطے غریب آدمیوں کی بی بیاں جلد اور آسانی سے فارغ ہوجاتی ہیں اور کانوں کان بھی خبر نہیں ہوتی حاملہ عورتوں کے واسطے چلنا پھرنا گھر کا کاروبار کرنا تازہ ہوا میں رہنا زیادہ مفید ہے اونکی اولاد قوی اور تروتازہ ہوتی ہے سُستی اور کاہلی سے طبیعت مغموم اور فکرمند رہتی ہے انکار سے دماغ خراب ہوجاتا ہے

سُستی سب بیماریوں کی جڑ ہے کل خرابیاں اس سے پیدا ہوتی ہیں مالیخولیا کا بڑا سبب ہے دماغ کا کام تیز فہمی کا ہے اگر یہ تیز فہمی اچھی جگہ خرچ نہ کی جاوے تو برائی کی طرف لیجاتی ہے اور سب خرابیاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔

**مکان کا صاف** اور ہوادار رکھنا۔ عورتوں کو چاہئے کہ اپنے گھر کی خوب صفائی رکھیں اور اسباب قرینہ سے رکھا کریں مکان صاف اور ہوادار رکھیں ملازموں سے خود کام لیویں ہر کمرہ میں شب کو ایک ایک چمنی یا لیمپ جلتا رہے دن کو ہر خالی کمرہ کی کھڑکیاں کھلی رہیں مکان کا روشندان دن ورات کھلا رہے انسان کے تنفس کے ساتھ جو ہوا اندر سے باہر آتی ہے وہ سخت زہر ہے اگر یہ ہوا کمرہ سے نکالی جاوے تو بتدریج کم وبیش سانس کے ساتھ اندر جاوے گی اور نیز پسینہ جو ہر انسان کے جسم سے دن ورات میں ایک سیر سے ڈیڑہ سیر تک نکلا کرتا ہے خارج نہ کیا جاوے تو کمرہ میں تعفّن آنے لگے گا ناک کو ناگوار معلوم ہوگا معدہ خراب ہو جاوے گا۔ صحت بگڑ جاوے گی خالق جزو کل نے ناک ہمارے واسطے متنبّہ اور خبردار کرنیکے واسطے بنایا ہے۔ تاکہ وہ ہمارے آنیوالے ضرر سے ہمکو خبردار کرے۔ تمام دافع عفونت اشیاء جو گندگی اور بو دور کرنے کے واسطے کام میں لائی جاتی ہیں جیسے کاربولک اسڈ کانڈی سلوشن کورزیو سبلی مٹ اُن سب سے

condy solution carbolic acid

قدرتی دافع عفونت اشیاء یعنے دھوپ روشنی اور ہوا بدرجہا بہتر ہیں۔ پس گندی بدبودار اشیاء کو جو ہماری ہلاکت کا باعث ہیں ناک کے ذریعہ معلوم کرکے اُن کو دور کریں اور تازہ ہوا۔ روشنی اور دھوپ کے ذریعہ اُنکے زہریلے اثر کو زائل کریں اور صفائی کو کام میں لاویں۔ سکونت کا مکان ایسا ہونا چاہئے کہ روشنی دھوپ اور ہوا کی آمدورفت بخوبی ہو ورنہ مکان ہمیشہ متعفن اور نم

رہے گا۔ یہ ہرگز نہیں کہا جا سکتا ہے کہ دافع عفونت اشیاء جن کا ذکر اوپر ہوا جیسے کاربولک اسڈ اور کانڈی سلوشن وغیرہ بالکل بیکار ہیں۔ نہیں بلکہ تازہ ہوا اور روشنی اور دھوپ جو قدرتی دافع عفونت ہیں اُن سے بدرجہا بہتر ہیں گندگی کے اثر کو نیست ونابود کر دیتی ہیں اور خود ناپاک نہیں ہوتیں جیسے تھیں ویسے ہی رہتی ہیں۔

جیساکہ اللہ تعالیٰ نے ناک کو ہمارے ضرر رساں چیزوں سے آگاہ کرنیکے واسطے بنایا ہے ویسا ہی درد کو ہمارا ہادی اور رہنما اور جانی دوست بنایا ہے۔ اگر درد نہ ہو تو ہم جلتا ہوا پانی پی لیویں یا آنکھ میں کنکری ڈالکر اندھے بن بیٹھیں یا آگ میں گر کر جل مریں اگر درد نہ ہو تو بیماری کا علاج نہ کریں اور مر جاویں۔

اگر بہت سے آدمیوں کو ایک چھوٹے کمرہ میں بند کر دیا جاوے تو یہ نتیجہ ہوگا کہ اُن کے جسم سے بدبودار زہریلی ہوائیں نکلکر تنفس کے ذریعہ ایک دوسرے کے اندر داخل ہوکر زہریلا اثر پیدا کرینگی جس سے غشی آجاویگی بدبو آوے گی۔ دردسر ہوگا اور بے انتہا تکلیف ہوگی چھوت دار امراض پیدا ہوں گے پس ہوشیار عقلمند آدمی خواہ مرد ہو یا عورت اپنے مکان کی خوب خبرداری رکھے پائخانہ اور نابدان صاف رہیں۔ پانی رکھنے کی جگہ بہت دُور ہو۔

**راحت و آرام** - حاملہ عورت آدھے آدھے گھنٹہ تک دن میں کئی مرتبہ پلنگ یا آرام کرسی پر آرام کر لیا کرے خصوصاً جس کو اسقاط حمل کا خوف ہو یا جس کا شکم نیچے کو جھکا پڑتا ہو۔ تمام دوران حمل میں اسقدر آرام کرنا ضروری ہے شروع حمل میں آرام کرنے سے اسقاط حمل کا ہونا رک جاتا ہے اور آخر حمل میں آرام کرنے سے شکم کے بوجھ اور رحم کو سہارا ملتا ہے۔

**غذا** بعض عورات خیال کرتی ہیں کہ حاملہ ہوتے سے دو جانیں ہو جاتی ہیں اس واسطے غذا زیادہ ہونا چاہیئے یہ خیال غلط ہے اوّل تو حمل ہوتے ہی

خون حیض بند ہوجاتا ہے جو اس کا معاوضہ ہوسکتا ہے۔ اور شروع میں جنین صرف ایک نطفہ ہوتا ہے یا خون کی ڈلی اسکو غذا کی کیا حاجت علاوہ بریں شروع حمل میں حاملہ بیمار سی رہتی ہے زیادہ کھانا ہضم نہیں کرسکتی زیادہ کھانے سے علالت بڑھ جاتی ہے سینہ جلنے لگتا ہے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے اس وقت قدرت خود زیادہ کھانیکی مانع ہوتی ہے اور جب جنین بڑا ہوجاتا ہے یعنے جب بچہ شکم مادر میں حرکت کرنے لگتا ہے تو البتہ اُس وقت غذا کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں حاملہ کی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور کھانا ہضم بھی ہونے لگتا ہے۔ یہ سب قدرت کے کاروبار ہیں قدرت خود موقع موقع پر رہنمائی کرتی ہے۔ اُس وقت چونکہ جنین جلد جلد بڑھتا ہے اور حاملہ بہ نسبت سابق زیادہ تندرست ہوتی ہے اشتہا بھی زیادہ ہوجاتی ہے اور کھانا ہضم بھی کرسکتی ہے پس ایسی موقع پر غذا کی مقدار زیادہ ہونا چاہئے مگر ہلکی اور زود ہضم ملائم غذا جس میں غذایت بخش اجزا زیادہ ہوں کھلاویں جیسے تازہ دودھ نشاستہ دار اغذیہ جیسے چاول ساگودانہ پختہ اچھے پھل پھول پھلائے ہوئے سیب پختہ ناشپاتیاں رس بھریاں اسٹابری انگور انجیر شفتے املی پختہ بیر گوز بیری کا گودہ نارنگی کا گودہ حاملہ کے واسطے بہت مفید ہیں اِن چیزوں سے تشنگی رفع ہوجاتی ہے قبض نہیں ہونے پاتا حاملہ کو سادہ کھانا اول بدیکر کھلانا چاہیے ایک ہی کھانا ہر روز ندیا جاوے حاملہ کو چاہئے کہ اپنی صحت خصوصاً پچھلے ایام حمل میں خود درست رکھے تاکہ وقت وضع حمل آسانی ہو اور بعد میں دودھ اچھی طرح اوترے اور دودھ پلانیکے زمانہ میں ماں اور بچہ دونوں اچھے اور تندرست رہیں اس کے واسطے صرف سادہ زندگی بسر کرنا خانہ داری کا کاروبار کرتے رہنا تازہ ہوا میں چلنا پھرنا سادہ غذایت بخش خوشگوار غذا کھانا پاک صاف رہنا رنج و افکار سے دور رہنا کافی ہے۔

سُونا۔ حاملہ کے سُونے کا کمرہ صاف اور ہوادار ہو۔ دروازے اور کھڑکیاں کھلی رہیں مسہری نہ لگائی جاوے دن کے وقت بسترہ دھوپ اور ہوا میں پھیلا دیا جاوے شب کو سُوتے وقت کمرہ کے قریب شور و غل نہ ہو تاکہ آسائیش سے نیند آوے لیمپ گل کر دیا جاوے۔

بعض اوقات حاملہ کو شب کو گرمی اور بیچینی معلوم ہوتی ہے اس صورت میں پلنگ پر ضرورت سے زائد کپڑے نہ ہوں موسم گرما میں اوپر کی کھڑکیاں کھلی رہیں اور موسم سرما میں صرف چند ایک کھلی رہیں اگر کمرہ بڑا ہو تو کھڑکیاں بند کر دیجاویں۔ دروازے نیم وا ہوں چھت کا روشندان شب بھر کھلا رہے اگر قبض ہو تو سُوتے وقت ملیّن دوا دیجاوے پُختہ تازہ پھل کھلا دیں۔ غذا سادہ ہو کچھ دیر تک چہل قدمی کرنا چاہئے موسم سرما میں ہر صبح گرم پانی میں اسفنج بھگو کر جسم کو صاف کر لیا کریں۔ اور گرما میں سرد پانی سے جسم کو صاف کر لیا کریں لیٹنے میں اگر تکلیف ہوتی ہو اور دم گھٹتا ہو تو پلنگ پر تکیے لگا کر آرام سے سُلا دیں۔

حاملہ کو کبھی شب کو درد شکم معلوم ہوتا ہے اور ناتجربہ کار عورت دردزہ خیال کرتی ہے ایسی حالت مین قدرے صبر کرنا چاہئے۔ کوئی دست اندازی نہ کریں اگر درد زیادہ ہو تو فوراً دائی کو بُلا دیں۔ حاملہ کو چاہئے کہ صبح کو اول وقت اُٹھا کرے تاکہ غسل کر سکے اور خانہ باغ یا ہوادار میدان میں آہستہ آہستہ ٹہلے کھانا بھی اوّل وقت کھاوے۔

بعض حاملہ عورت کو ہر وقت نیند آتی ہے غنودگی لگی رہتی ہے اس صورت میں تازہ ہوا میں ٹہلے گھر کا کام کاج چل پھر کر کرے اس سے غنودگی جاتی رہیگی۔ اور خوش و خرّم اور تندرست رہیگی۔

# اسقاط حمل

مقدم بات یہ ہے کہ حاملہ خود اپنی حالت کو سنوارے رکھے اور کل اُن اسباب سے جنسے اسقاط حمل ہو جاتا ہے بچائے رکھے اسقاط کا ہونا کچھ ہلکی بات نہیں بلکہ ایک حادثہ عظیم ہے جس سے جنین تلف ہو جاتا اور حاملہ کی صحت بالکل خراب ہو جاتی ہے

**اسباب**۔ واضح ہو کہ اکثر اوقات ادنی سبب سے بھی جنین کا تعلق رحم مادر سے جدا ہو جاتا ہے اور ہلاک ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ دور تک پیدل چلنا گھوڑے کی سواری کرنا ناہموار سڑک پر گاڑی میں لمبا سفر کرنا۔ ریل گاڑی میں لمبا سفر کرنا۔ شب کو عرصہ دراز تک بیٹھا رہنا۔ جماع بکثرت کرنا۔ بلندی سے کودنا یا گرنا۔ دلی جوش۔ غصہ۔ خوف۔ رنج وغم۔ زیادہ تکان۔ دفعتاً ہکا بکا ہونا زینہ پر چڑھنے اترنے میں پیر کا چوک جانا۔ سیڑھی پر سے کودنا۔ بھاری بوجھ اوٹھانا تیز مسہل لینا۔ بار بار پیچش کا ہونا۔ تشنگ کا ہونا ضعف رحم یا مرض رحم ہونا۔ قبض کا زیادہ ہونا۔ ضعف ونقاہت کا ہونا۔ طبیعت کا مرض سل کیطرف مائل ہونا۔ تنگ پوشاک پہننا اور کل اسباب جو جسم اور دلی خیالات کو خراب کریں ہونا۔ ریل کا سفر اور دیگر اسفار اُسی حالت میں مضر ہیں جبکہ حاملہ کا میلان اسقاط حمل کیطرف ہو یعنے اُس کو اکثر اسقاط ہوا کرتا ہو۔ یا عنقریب وضع حمل ہونے والا ہو اسقاط کا رکنا بعد میں علاج کرانے سے بدرجہا بہتر ہے

**علامات اسقاط حمل**۔ اسقاط ہونے سے ایک یا دو دن قبل حاملہ سستی کمزوری ضعف ونقاہت محسوس کرتی ہے۔ دل بیٹھا جاتا ہے۔ کمر اور رانین۔ کولہ اور شکم کے زیریں حصہ میں کھنچی معلوم ہوتی ہے۔ اس وقت اگر لائق معالج ملے تو یقیناً اسقاط حمل رک جاتا ہے اگر یہ وقت گذر جاوے اور علاج

نہ کیا جاوے تو ایک یا دو روز بعد قدرے خون دکھلائی دیتا ہے۔ پھر یہ خون بڑھ کر پرنالا سا جاری ہو جاتا ہے جو تھوڑے عرصہ میں منجمد ہو جاتا ہے پھر تھوڑا تھوڑا درد بھی ہونے لگتا ہے اس وقت اسقاط حمل ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اس وقت بھی اگر کسی لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کیا جاوے تو ممکن ہے کہ اسقاط نہ ہو۔ اور اگر اسقاط ہو بھی جاوے تو مریضہ کو خطرناک اور خراب حالت میں مبتلا ہونے سے بچا لیوگی اور ایسا انتظام کریگی کہ آیندہ کو اسقاط نہ ہو۔

شروع میں خفیف بے قاعدہ پیٹنے کا سا درد ہوتا ہے پھر یہ درد بڑھکر باقاعدہ نیچے اوترنے کا سا درد ہونے لگتا ہے اس وقت جنین رحم مادر سے جدا ہو رہا ہے اور مریضہ کو اسقاط کا یقین ہو جاتا ہے۔ اسقاط حمل کے دو درجے ہوتے ہیں۔ اول جنین کا رحم مادر سے جدا ہونا۔ دوسرا جنین کا رحم مادر سے خارج ہونا۔ اول درجہ میں رحم کی باریک باریک وریدیں جن کے ذریعہ جنین کا علاقہ رحم مادر سے ہوتا ہے ٹوٹنے لگتی ہیں اور کم یا زیادہ خون جاری ہوتا ہے۔

دوسرے درجہ میں علاوہ اخراج خون کے درد بھی ہوتا ہے اور جنین رحم سے جدا ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ اسقاط حمل میں اخراج خون اور درد دونوں کا ہونا لازمی ہے جب خون بند ہو جاوے اور درد موقوف ہو جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ جنین رحم سے نکل گیا گو ابھی باہر نہ آیا ہو اپنی گذرگاہ میں رکا ہو اب اپنے آپ نکل جاویگا۔ علاج کی ضرورت نہیں۔

اکثر تو آٹھ ہفتہ سے لیکر بارہ ہفتہ تک کا حمل اسقاط ہوتا ہے مگر ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ کل ایام حمل میں اسقاط ہو سکتا ہے چار ماہ سے قبل کا حمل اگر اسقاط ہو تو چنداں خطرناک نہیں تاہم اگر علاج میں غفلت کیجاوے تو مریضہ کی صحت خراب ہو جانیکا اندیشہ ہے اور گاہ گاہ ہلاک بھی ہو جاتی ہے چار ماہ کے بعد اگر اسقاط

ہو تو زیادہ خطرناک ہے کیونکہ اس میں زیادہ خون نکلتا ہے اُس وقت بھی اگر اچھے معالج سے رجوع کیا جاوے تو مریضہ کی جان بچ سکتی ہے اس کے علاج میں معمولی وضع حمل سے زیادہ ہوشیاری درکار ہے -

اگر نیچے اوترنے اور جنین کے نکلنے کا سا درد ہو اور خون بھی نکلتا ہو اور اس کا نکلنا زیادہ ہوتا جاوے اور خون کے لوتھڑے باہر آنے لگیں اور پستان چھوٹے اور ملائم ہو جاویں اور پستانوں کا دودھ جو کسیقدر پہلے سے موجود تھا دفعتاً خشک ہو جاوے شکم سرد اور اُس میں گرانی میں معلوم ہو اور چھوٹا ہو جاوے اور شکم میں جنیں کی حرکت معلوم نہ ہو اور اندام نہانی سے ناگوار مواد خارج ہو تو جاننا چاہئیے کہ شکم مادر میں بچہ مر گیا اور ضرور خارج ہو گا۔ ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر کو فوراً بلاویں بعض اوقات اسقاط حمل شروع ہونے سے آخر تک پانچ یا چھ روز اور گاہ گاہ پندرہ روز کبھی تین ہفتہ گذر جاتے ہیں۔

**علاج۔** جب مریضہ کو ذرا سا بھی خون دکھلائی دے تو فوراً سرد مکان میں علیحدہ آرام کرسی یا کھری چارپائی یا سخت بچھونے پر چت یا کروٹ سے لٹا دیں جماع سے پرہیز کرائیں اگر پرہیز نہ کرائیں تو اسقاط حمل لازمی ہے غذا ہلکی ملائم زود ہضم مثل ساگو دانہ اراروٹ ٹاپی اوکا کھچڑی دودھ چاول چار انگور وغیرہ کھلا دیں دستاور دوا ہرگز نہ دیں ۳۰ بوند کلوروڈین Chlorodyne ایک اونس پانی میں ملا کر پلاویں اور بعد ازاں یہ نسخہ دیں۔

ڈلیوٹ سلفیورک اسڈ ۱۵ بوند Dilute sulphuric acid 15 drops
ٹنکچر جنجر دس بوند Tincture Ginger 10 drops
پانی ایک اونس ملا کر دن میں تین مرتبہ پلا دیں۔ Water 1oz
to be taken three times a day

یا پھٹکری ایک ڈرام پانی آٹھ اونس ملا کر اس میں سے ایک ایک اونس چار چار گھنٹے بعد پلا دیں سرد پانی میں کپڑا بھگو کر اندام نہانی پر رکھیں اگر آتشک کے سبب ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم پانچ گرین ایک اونس پانی ملا کر دن میں دو مرتبہ پلا دیں جو چیز اندام نہانی سے نکلے فوراً لیڈی ڈاکٹر کو دکھلاویں ۔ کیونکہ جبتک ہر ایک چیز جو خارج ہو دکھلائی نہ جاوے تو وہ ہرگز نہیں کہہ سکتی کہ جنین خارج ہوا یا نہیں اکثر اوقات مریضہ جانتی ہے کہ جنین خارج ہو گیا حالانکہ وہ صرف ایک خون کا لوتھڑا ہوتا ہے جس کو وہ جنین خیال کرتی ہے بعد اسقاط حمل کل تدابیر جو بعد وضع حمل کی جاتی ہیں کرنا چاہیئے ہلکی غذا دیجاوے مریضہ آٹھ یا دس روز تک پلنگ پر لیٹی رہے ۔ ایک لایق اور ہوشیار عورت اُسکی تیمار داری کرے غفلت کرنے سے اُس کی صحت خراب ہو جاویگی ۔

بعض عورت کو اسقاط کی عادت ہوتی ہے یعنے حمل کے ایک خاص وقت میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے تو حاملہ ہونیسے پہلے اُسکو چاہیئے کہ اپنی صحت کو قوی اور بحال کرتی رہے مقوی ملائم زود ہضم غذا کھاوے بالونکے گدّے یا توشک پر ہوادار مکان میں سوئے ہوادار جگہ میں ٹہلا کرے صبحکو سرد پانی سے غسل کرے جب حاملہ ہو جاوے تو دن میں اکثر لیٹی رہے دلی خیالات کو زیادہ دخل نہ دے غذا ہلکی کھاوے گوشت اور گرم چیزوں سے پرہیز کرے شروع ہی رات میں سو رہا کرے مجامعت نہ کرے مسہلات کا استعمال نہ کرے اگر ضرورت ہو تو ہلکا ملین ۔ جیسے ولائتی ارنڈی کا تیل کم مقدار میں پی لے تاکہ قبض رفع ہو جاوے کیونکہ قبض کا رہنا بھی مضر ہے زیادہ چلنے پھرنے سے پرہیز کرے ریل گاڑی میں لمبا سفر نہ کرے دریائی سفر بھی مضر ہے جب وہ وقت آوے کہ جس میں اس کو اسقاط ہوا کرتا ہے تو زیادہ ہوشیار ہو جاوے اکثر لیٹی رہے دل و دماغ کو تفکرات اور خیلات سے پاک رکھے سونے اور بیٹھنے کا مکان ہوادار ہو قبض نہ ہونے

پاوے اگر ہو تو صرف گرم پانی سے حقنہ کر کے امعاء کو صاف کرے اگر اسقاط کا ذرا سا بھی شبہ ہو یعنے کولہ کمر یا شکم کے زیریں حصہ میں درد معلوم ہو یا ذرا سا بھی خون دکھلائی دیوے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو بلاوے تاکہ وہ معقول علاج کرے۔

## دردزہ کاذب

بعض حاملہ عورتوں کو خصوصاً پہلوٹھی کے حمل میں کبھی کبھی دو یا تین ہفتہ قبل وضع حمل کے اکثر رات کو بسبب قصور ہاضمہ کے شکم پشت کمر اور کولہوں میں درد ہوتا ہے جو اکثر رانوں تک پھیل جاتا ہے یہ درد کبھی ایک جگہ ہوتا ہے اور کبھی دوسری جگہ اور دو درد ونکا درمیان وقفہ بے قاعدہ ہوتا ہے یہ درد کبھی شدید اور کبھی خفیف ہوتا ہے اور اس کی کیفیت تشنجی درد کے مانند مثل قولنج کے درد کے ہوتی ہے کبھی اس درد کے ختم ہوتے ہی اصلی دردزہ شروع ہو جاتا اور معمولی وضع حمل ہوتا ہے مریضہ خیال کرتی ہے کہ اصلی دردزہ اسقدر عرصہ تک رہا مگر درحقیقت یہ بات نہیں بلکہ پہلے دردزہ کاذب ہوتا رہا اور اسکے ختم ہوتے ہی اصلی دردزہ شروع ہو گیا اور وضع حمل ہوا

دردزہ کاذب اور اصلی دردزہ کا فرق

| دردزہ کاذب | اصلی دردزہ |
|---|---|
| وضع حمل سے تین یا چار ہفتہ قبل شروع ہوتا ہے خون دکھلائی نہیں دیتا۔ منتقل ہوتا رہتا ہے کبھی ایک جگہ کبھی دوسری جگہ پہلے کمر میں پھر کولہ میں پھر شکم کے زیریں حصہ میں اور کبھی شکم کے اور مقامات | اکثر پیٹھ سے شروع ہوتا ہے۔ پیٹ کے درد سے مشابہ ہوتا ہے۔ باقاعدہ ہوتا ہے اس کی تیزی رفتہ رفتہ بڑھتی ہے۔ |

| | |
|---|---|
| ہیں مثل تشنجی درد کے ہوتا ہے۔<br>بے قاعدہ اوقات میں ہوتا ہے۔ یعنے دو دردوں کا درمیانی وقفہ ایک سا نہیں ہوتا کبھی ۱۵ منٹ کبھی ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ ہوتا ہے۔<br>تیز مثل نشتر چبھونے کے ہوتا ہے اور کبھی خفیف۔ | دردوں کا درمیانی وقفہ بتدریج کم ہوتا جاتا ہے<br>خون دکھلائی دیتا ہے۔ یہ بڑی قوی علامت ہے۔ |

علاج۔ اکثر تو ایک خوراک ارنڈی کا تیل دینا کافی ہوتا ہے۔ اگر درد قائم رہے تو رات کو سوتے وقت روغن کافور گرم کر کے شکم پر مالش کر دیا کریں یا نمک کے ڈبے کو گرم کر کے فلالین کے ٹکڑے میں لپیٹ کر یا ربڑ کی بوتل میں گرم پانی بھر کر شکم کو سینک کریں اور ڈیڑھ اونس پانی میں ۲۰ گرین کلورال ہیڈریٹ ملا کر سوتے وقت پلاویں اگر آرام نہ ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

# ایام حمل

عموماً حمل کی مدت ۲۷۵ دن یا چالیس ہفتہ اور قمری حساب سے دس ماہ اور شمسی حساب سے ۹ ماہ ہوتے ہیں اس کا شمار پچھلے حیض کے موقوف ہونے کے تین دن بعد سے شروع ہوتا ہے کیونکہ اکثر حمل اسیوقت قرار پاتا ہے فرض کرو کہ ۱۵ جنوری کو حیض بند ہوا تو اس حساب سے ۲۵ اکتوبر کو وضع حمل ہونا چاہیے یعنے ۲۸۳ دن جو نقشہ شروع حمل سے وضع حمل تک کا اصلی کتاب میں درج ہے اُس کے حساب سے ۲۷۵ دن سے کچھ زائد یعنے ۲۸۰ دن ہوتے ہیں جس میں تین دن اور شامل کر دیے جاویں تو ۲۸۳ دن ہو جاتے ہیں مثلاً اگر دس جنوری کو

حیض آنا موقوف ہوا تو دس اکتوبر کو ۲۷۳ دن اور اگر اس سال میں فروری مہینہ ۲۹ دن کا ہو تو ۲۷۴ ہوں گے ان میں پانچ روز اور ملادو اور اگر فروری ۲۸ دن کا ہوا تو ۲۷۰ دن ہوں گے اس حساب سے ۱۵۔ اکتوبر کو وضع حمل ہونا چاہیئے یا ۲۹ مارچ کو حیض بند ہوا تو ۲۹ دسمبر کو ۲۷۵ دن ہوئے ان میں تین دن اور ملادو تو ۲۷۸ دن ہوں گے اس حساب سے یکم جنوری کو ولادت ہونی چاہیئے اگر حیض بند ہونے کی تاریخ لکھ رکھی جاوے تو شمار میں کچھ وقت واقع نہیں ہوتی گاہ گاہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ حمل کو ۴۵ ہفتہ لگجاتے ہیں اس کے بعد وضع حمل ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوا ہے کہ صرف ۲۸ ہفتے کے بعد زندہ اور زندہ رہنے والا بچہ پیدا ہوا ایک مرتبہ دیکھا گیا کہ صرف ۲۶ ہفتہ میں بچہ پیدا اور ڈیڑھ ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہوا بعض اوقات حالت رضاع یعنے دودہ پلانیکی حالت میں حمل قرار پاجاتا ہے اور چونکہ اس وقت میں حیض نہیں آتا اسواسطے حاملہ حمل کا ٹھیک شمار نہیں کر سکتی اور جب بچہ پیٹ میں حرکت کرتا ہے تو اس وقت سمجھا جاتا ہے کہ پندرہ ۱۵ روز کم نصف ایام حمل کے گذر گئے اور ایک سو چھپن ۱۵۶ دن وضع حمل کے اور باقی رہے فرض کرو کہ ۱۷ مئی کو جنین نے شکم مادر میں حرکت کی تو ۲۳۔ اکتوبر یا اس کے قریب قریب ولادت ہونی چاہیئے مگر یہ حساب ایسا صحیح نہیں ہے جیسا کہ حیض بند ہونے سے لگایا جاتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوجاتا ہے کہ حاملہ ہونے کے ایک ماہ بعد قدرے خون دکھلائی دیتا ہے اور حاملہ اس خون کے موقوف ہوجانے کے بعد سے حمل کا شمار کرتی ہے اور حساب غلط ہوجاتا ہے چاہیئے تھا کہ اس خون کو شمار میں نہ لاتے۔

# شکم مادر میں لڑکا ہے یا لڑکی

یہ سوال کبھی کبھی ڈاکٹر سے کیا جاتا ہے اصل حال تو اللہ ہی کو معلوم ہے مگر بعض حکما نے تجربہ سے معلوم کیا ہے کہ اگر لڑکا ہے تو حاملہ خوش رنگ ہلکی پھلکی ہوگی شکم گول ہوگا حمل کا بوجھ دہنی کوکھ کی طرف زیادہ ہوگا کیونکہ اکثر لڑکا دھنی جانب ہوتا ہے حاملہ اچھی طرح کھانا کھاتی اور ہضم کرتی ہے گوشت سے نفرت نہیں کرتی۔ بخلاف اس کے اگر لڑکی ہوتی ہے تو حاملہ کا رنگ پیلا بیماری کا سا ہوتا ہے۔ سینہ جلتا ہے حمل بھی بیماری کا سا معلوم ہوتا ہے درد زہ پشت کیطرف سے شروع ہوتا ہے حمل کا بوجھ بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے اور وضع حمل میں دیر لگتی ہے یہ سب باتیں محض قیاسی ہیں حقیقت حال اللہ جانے۔

## دائی

دائی کا اپنے فن میں تعلیم یافتہ اچھا اور لایق ہونا زچہ اور بچّہ دونوں کے واسطے ازحد ضروری ہے پس دائی شائستہ خوش مزاج مہربان اور اپنے کام میں ہوشیار چست و چالاک خلیق ملائم مزاج ملائم زبان ملائم ہاتھ زچہ اور بچّہ دونوں کو آرام اور آسائش سے رکھنے والی ہو اگر زچہ سو جاوے تو اسکو کھانے یا کسی اور کام کے واسطے نہ جگاوے۔ کیونکہ سونے سے صحت اور طاقت دونوں بحال رہتی ہیں بہت بولنے اور بک بک کرنے والی نہ ہو اس سے زچہ کو سخت تکلیف پہونچتی ہے تندرست ہو کسی قسم کا عارضہ نہ ہو جسم اور لباس کو پاک صاف رکھے اور زچہ خانہ کی ہر چیز کو پاک صاف اور ترتیب سے رکھے

اور دافع عفونت ادویہ سے مکان صاف اور بوباس سے پاک رکھے میلے کچیلے کپڑے گودڑ گاڈر زچہ کے پلنگ کے نیچے یا اوپر مکان کے کونوں میں نہ ڈالے زچہ خانہ میں کھانے پینے کی برتنوں کو پڑا رہنے نہ دے زچہ کے پاس بہت سے آدمیوں کو جمع ہونے نہ دے لوگوں کو بار بار آنے جانے نہ دے مکان کو ہوادار رکھے بلا اجازت ڈاکٹر زچہ یا بچہ کو کوئی دوا نہ دے بچہ کے پوتڑے خوب دھوکر اور دافع عفونت ادویہ سے صاف اور بوباس سے پاک کرکے خشک کرکے رکھے زچہ پلنگ کا کوئی کپڑا نہ بھیگنے دے آگ کو انگیٹھی کے باہر نہ گرنے دے کمرہ کی حرارت کو جہاں تک ہوسکے یکساں رکھے زچہ کے سونے کی حالت میں بچہ کی حفاظت کرے زچہ کے مقامات خاص کو صبح وشام گرم پانی سے دھوکر صاف رکھے اور شکم پر باقاعدہ پیٹی صبح وشام دونوں وقت اس طرح باندھے کہ نہ بہت کسی ہو اور نہ ڈھیلی جس سے زچہ کو آرام اور تسکین رہے اور پیٹ ڈھیلا نہ رہے ایسی دائی کو فیاضی کے ساتھ حق خدمت دینا چاہیے اور اس کی آسائش اور آرام کا خیال رکھنا چاہیے۔

# وضع حمل کی تیاری

وضع حمل کی علامات شروع ہوتے ہی ضروری سامان تیار کرنا چاہیے جیسے کپڑا چادر رومال صاف ہو اور کمرہ پلنگ اور دائی حاضر ہو۔

شکم مادر میں جنین ایک لچکدار جھلی کے غلاف میں جس میں پانی بھرا ہوتا ہے رکھا ہوتا ہے اور جنین کا آنول رحم کے اندرونی سطح میں بذریعہ باریک باریک رگوں کے چسپاں رہتا ہے اور اس میں سے رگوں کی ایک ڈوری نکل کر جنین کی ناف میں شامل ہو جاتی ہے جس کو نال کہتے ہیں اس کے ذریعہ جنین کی پرورش ہوتی ہے یعنے ماں سے بچہ تک اور بچہ سے ماں تک خون کی آمد و رفت جاری رہتی ہے اور رحم کا منہ بند ہوتا ہے جب وضع حمل ہونیوالا ہوتا ہے تو رحم بار بار سکڑتا ہے

جس سے بچہ رحم سے باہر آجاتا ہے اس سکڑنے سے زچہ کو درد معلوم ہوتا ہے جس کو دردزہ کہتے ہیں رحم کا منہ کھل جاتا ہے اور جھلی کا غلاف ٹوٹ کر پانی نکل جاتا اور رفتہ رفتہ بچہ باہر آجاتا ہے اب اس وقت کچھ عرصہ کے واسطے درد موقوف ہوجاتا ہے اور پھر ہونے لگتا ہے مگر پہلے کی نسبت سے کم اس پچھلے درد سے آنول ۔ اور جھلی وغیرہ سب خارج ہوجاتی ہے وضع حمل سے ایک دو روز قبل حاملہ کی حالت پہلے سے کچھ اچھی ہوجاتی ہے یعنی رحم نیچے کو جھک آتا ہے اور شکم کا بالائی حصہ خالی ہوجاتا ہے جس سے سانس اچھی طرح آنے لگتا ہے آرام اور ہلکا پن معلوم ہوتا ہے حاملہ چلنے پھرنے لگتی ہے اور کام کاج کرنے لگتی ہے۔ لباس بدل کر وضع حمل کی تیاری کرتی ہے مگر بعض اسکی خلاف گھبرائی ہوتی ہے

جب بچہ نیچے اوتر آتا ہے تو بار بار اجابت ہوتی ہے اور امعاء صاف ہوجاتی ہیں جس سے بچہ گذرنے کیواسطے زیادہ گنجائش ہوجاتی ہے اگر قدرتی طور پہ ایسا نہ ہو تو مناسب ہے کہ مسہل یا حقنہ کے وزریعہ شکم کو صاف کریں اسی طرح مثانہ پر بھی بچہ کا دباؤ پڑتا ہے اور بار بار پیشاب آتا ہے یہ بھی بچہ کی گذرگاہ کے فراخ ہونے کا قدرتی ذریعہ ہے اس سے یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ وضع حمل قریب ہے بعد اس کے اندام نہانی تر ہوجاتی ہے اور خفیف سا درد معلوم ہوتا ہے اور رطوبت کے ہمراہ قدرے خون دکھلائی دیتا ہے بعد اس کے چینے کا سا درد ہونے لگتا ہے یہ درد کبھی دو گھنٹہ اور کبھی ایک یا نصف گھنٹہ کے فاصلے سے ہوتا ہے بعد اس کے رفتہ رفتہ درد تیز اور باقاعدہ اور جلد جلد ہونے لگتا ہے اکثر زچہ کو اس وقت سردی سے لرزہ آجاتا ہے اور دانت بجنے لگتے ہیں یہ بات اندیشناک نہیں اور نہ یہ اصلی سردی ہے اور نہ جسم سرد ہوتا ہے بلکہ بدن گرم ہوتا ہے

اور پسینہ آجاتا ہے اس وقت صرف گرم گرم چاء پلا دینا چاہیئے اور ضرورت ہو تو ایک رضائی اوپر سے ڈالدی جاوے رضائی کے کنارے ہر طرف سے اندر کو

دبا دیئے جاویں جب مریضہ گرم ہو جاوے اور پسینہ خشک ہو جاوے تو رضائی کو اُتار ڈالیں۔

اس موقع پر کبھی متلی بھی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات علاوہ متلی کے قئے بھی ہوتی ہے یہ متلی کبھی آخر تک قائم رہتی ہے قئے اور متلی کا ہونا اچھی علامت ہے جس سے معدہ خالی ہو جاتا ہے اور وضع حمل آسانی سے ہو جاتا ہے بعد وضع حمل قئے اور متلی خود بخود جاتی رہتی ہے۔ اس موقع پر زچہ کا تنہا مناسب نہیں بجائے اس کے کہ بچہ جلد پیدا ہو دیر میں ہوتا ہے اور مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اس وقت حاملہ کو چلنا پھرنا چاہیئے یا بیٹھ جاوے لیٹی نہ رہے اگر شروع دردزہ میں پانی نکل جاوے اور درد موقوف ہو جاوے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو معائنہ کراویں تاکہ معلوم ہو کہ بچہ کس ہیت سے پیدا ہوگا کچھ عرصہ بعد پیسنے کا سا درد بدل کر اوتر نے کا سا درد جلد جلد باقاعدہ ہونے لگتا ہے جلد گرم ہو جاتی ہے اور پسینہ آجاتا ہے۔ یہ اصلی دردزہ ہے۔

حکمار نے اصلی دردزہ کے تین درجے قرار دیئے ہیں۔ پہلے درجہ میں رحم نیچے کو اُترتا ہے اور خون دکھلائی دیتا ہے۔ دوسرا درجہ وہ ہے جس میں دہنِ رحم اس قدر کشادہ ہوتا ہے کہ بچّہ کا سر نکل سکے اس وقت پیسنے کا سا درد معلوم ہوتا ہے۔ تیسرا درجہ وہ ہے جس میں بچّہ پیدا ہو جاتا ہے اس وقت درد کسی چیز کے نکلنے کا سا ہوتا ہے۔ پہلا درجہ زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ اس میں حاملہ کو چلنا پھرنا اور گھر کا کام کرتے رہنا چاہیئے۔ دوسرے درجہ میں بھی مریضہ ٹہلتی رہے یا کبھی پلنگ یا آرام کرسی پر بیٹھ جاوے لیٹے نہیں اور نہ کو تھے بعض اوقات یہ درد تند بھاری اور گران معلوم ہوتا ہے اور زچہ کراہتی اور آہ آہ کرتی ہے اس سے درد میں تخفیف ہو جاتی ہے پس زچہ کو چلانے دینا چاہیئے۔ ایسی حالت

ہیں بھی کو تنہا نہیں چاہئے مگر جب درد بہت شدت کا ہو اور بچہ نیچے اوترتا معلوم ہو اُس وقت البتہ مریضہ دم رُوک کر کوتھے اس وقت سے پہلے کوتھنے میں خوف ہے کہ شائد رحم پھٹ جاوے اور خطرناک نتیجہ پیش آوے تدابیر مذکورہ بالا سے مریضہ کم تھکتی ہے اور وضع حمل آسانی سے ہوجاتا ہے۔

دردزہ کی حالت میں پنڈلیوں اور رانوں میں اکثر تشنج ہونے لگتا ہے خصوصاً جبکہ عرصہ تک زچہ ایک ہیت پر رہے اس واسطے شروع دردزہ میں زچہ کو ٹہلنا چاہئے تشنج کا دورہ اکثر دردزہ کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے اس وقت زچہ کو دردزہ اور تشنج دونوں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے یہ تشنجی درد خطرناک نہیں بلکہ بچہ کے اُترنے کی علامت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بچہ کولہ کے تنگ اور مشکل مقام سے گذر کر باہر آگیا اور وضع حمل کا مشکل وقت نکل گیا دائی کو چاہئے کہ ہاتھ کو گرم کرکے تشنج کے مقام کو ملے اور بچہ اگر زیادہ اوتر نہ آیا ہو تو زچہ کی نشست کو بدل دے اور کرسی یا آرام چوکی پر بیٹھا دے یا اگر ہوسکے تو کمرہ کے اندر ٹہلادے ایک آدمی اسکو سہارا دیتا رہے اگر اس حالت میں دردزہ اور تشنجی درد دونوں ستاویں تو چارپائی کی پٹی یا ستون وغیرہ پکڑلے یا جس پیر میں تشنج ہو اُس پیر کی ایڑھی کو زمین پر زور سے جماکر پنڈلی اور رانوں کو خوب سیدھا کرے اس ترکیب سے تشنج جاتا رہیگا۔

چونکہ دردزہ کو اللہ نے اسی واسطے بنایا ہے کہ بچہ کو اندر سے باہر نکالے اس واسطے اس میں بلاضرورت دست اندازی نہ کیجاوے اللہ تعالیٰ سب کام خود درست کردیتا ہے پسینے کے درد سے بچہ کی گذرگاہ کشادہ اور ملائم ہوجاتی ہے پہلوٹھی کا بچہ اُن بچوں سے جو بعد میں پیدا ہوں تقریباً دوچند عرصہ میں پیدا ہوتا ہے اور پھر بعد کا بچہ ہر پہلے بچے سے ذرا جلدی ہوتا ہے۔ مگر یہ بات ہمیشہ نہیں ہوتی کبھی

اس کے خلاف بھی ہوتا ہے یعنے پہلا بچہ جلد اور بعد کا دیر میں ہو تو یہ بھی واضح رہے کہ جو
بچہ دیر میں ہوتا ہے وہ قانون قدرت کے موافق ٹھیک اور درست ہوتا ہے سوائی
دیر کے اور کوئی بات خلاف نہیں ہوتی قاعدہ ہے کہ پہلا دردزہ شروع ہونے سے
۱۲ گھنٹے میں اور بعد کا درد چھ گھنٹے میں ختم ہوتا ہے اگر کسی عورت کی زیادہ عمر میں مثلاً
تیئس برس کی عمر میں شادی ہو تو اُس کا پہلا بچہ زیادہ عرصہ میں اور زیادہ تکلیف
سے ہوگا اس صورت میں صبر اور استقلال سے کام لیا جاوے اگر مداخلت اور دست
اندازی نہ کی جاوے تو صحیح و سلامت بچہ پیدا ہوگا اور ماں بھی عافیت سے رہیگی۔
زیادہ عمر کی شادی کا اثر صرف پہلونٹھی کے وضع حمل پر ہوتا ہے بعد میں ہر بچہ اُسی
آسانی و تعجلت سے ہوتا ہے جیسا کہ کم عمر کی لڑکیوں کے شادی کے بعد ہوتا ہے۔
وضع حمل میں دیر ہونا خطرناک نہیں بشرطیکہ بے جا دست اندازی نہ کیجاوے۔
جس عورت کا بچہ دیر میں ہوتا ہے وہ بمقابلہ اُن کے جن کا جلد ہوتا ہے جلد تر تندرست
ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ قدرت تعجیل اور مداخلت کو پسند نہیں کرتی اسی طرح جن کا پہلا بچہ دیر
میں اور تکلیف سے ہوتا ہے اُن کا دوسرا بچہ جلد اور آسانی سے ہوتا ہے۔ پہلونٹھی
کے وضع حمل میں پچھلا درد جس سے آنول - اور جھلی وغیرہ خارج ہو جاتی ہین اکثر نہیں
ہوتا مگر اس پہلونٹھی کے بعد میں جسقدر بچے ہون گے اُن سب میں پچھلا درد جس
سے آنول وغیرہ خارج ہوتا ہے ہر ولادت میں زیادہ ہوتا جاوے گا اور پہلا دردزہ
جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے کم ہوتا جاوے گا اور زیادہ عرصہ تک بھی نہیں رہیگا۔
بعض اوقات دردزہ کُند اور بھاری اور کبھی تیز جیسے کانٹے کا سا ہوتا ہے اور
گاہے برما چلانیکا سا اور مروڑنے کا سا ہوتا ہے۔
بعض نے دردزہ کو دو حصوں پر تقسیم کیا ہے ایک پشت کی طرف دوسرا شکم
کی طرف جو درد پشت کی طرف ہوتا ہے اُس میں دائی پشت کو ہاتھ سے

دباتی ہے جس سے زچہ کو آرام معلوم ہوتا ہے مگر اس سے بہتر یہ ہے کہ ایک تکیہ زچہ کی پشت کے مقابل لگا کر پشت کو زور سے سہارا دے تاکہ پیٹھ کو گزند نہ پہونچے۔

شکم کی طرف کے درد کو ہر درد کے وقت دائی شکم کو ہاتھ سے دباتی ہے جس سے دردزہ کو مدد ملتی ہے اور بچہ جلد پیدا ہو جاتا ہے مگر اس سے بہتر ترکیب یہ ہے کہ ایک چوڑی مضبوط پٹی شکم پر لگا کر پشت کی طرف سے دائی اپنے ہاتھوں سے ایکساں کھینچے اس سے دردزہ کو زیادہ مدد ملیگی اور بچہ جلد پیدا ہو جائیگا۔ اسیطرح پر جب بچہ باہر آرہا ہو اور درد نہایت شدت سے ہوتا ہو تو زچہ اپنے پیروں کو ستون وغیرہ سے اڑا دے اس سے بھی دردزہ کو مدد ملیگی۔

# احتیاط

وضع حمل سے پہلے چاہئے کہ ہر ایک ضروری سامان زچہ اور بچہ دونوں کا تیار رہے اور وقت سے پہلے دائی حاضر رہے سب سے ضروری کام یہ ہے کہ شکم صاف ہو درد کے شروع ہوتے ہی اگر قبض ہو تو ایک خوراک ارنڈی کا تیل پلادیں یا تھوڑے سے گرم پانی کا حقنہ کردیں تاکہ پیٹ صاف ہو جاوے۔ اسی طرح پر مثانہ کو خالی کردیں تاکہ بچہ آسانی سے اور جلد پیدا ہو۔

**لباس** موسم اور وقت اور موقع کے موافق صاف لباس پہنادیں کوئی کپڑا تنگ نہ ہو وقت وضع حمل آدمیوں کا مجمع نہ ہو دائی اور ایک یا دو ضروری مددگار کافی ہیں زچہ کو اچھی طرح اطمینان کرادیا جاوے کہ کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے جو لوگ موجود ہوں وہ خاموش رہیں شور و غل نہ ہو۔

جب بچہ پیدا ہو رہا ہو تو دائی اپنے داہنے ہاتھ سے بچے کے باہر آنے میں مدد دے

تاکہ آسانی سے پیدا ہو جاوے۔ دای اپنا بایاں ہاتھ زچہ کے شکم پر رکھکر دباوے۔ جوں
جوں بچہ باہر آتا جاوے گا اُسیقدر ہاتھ کے نیچے رحم سکڑکر خالی ہوتا اور چھوٹا ہوتا ہوا
معلوم ہوگا اور دا اپنے ہاتھ سے زچہ کے اُس مقام کو جہاں سے بچہ کا سر گذرتا ہے
سہارا دیوے پس دائی اپنے ہاتھ کو رحم کے ساتھ ساتھ جسقدر چھوٹا ہوتا جاوے
لگائے رکھے زچہ چونکہ بائیں کروٹ پر ہوتی ہے تو رحم سخت گیند کی مانند کولہ کے قریب
بیٹ رانہیں معلوم ہوگا اُسکو دائی ہاتھ کی انگلیوں سے آہستہ آہستہ ملے تاکہ انول
نکل آوے۔ رحم کے ملنے سے تین فائدے ہوتے ہیں اول انول کا نکلنا دوسرا رحم
کا سکڑکر چھوٹا ہونا تیسرے خون جاری ہونیکا خطرہ نہ رہتا۔

جب بچہ پیدا ہو جاوے تو دائی کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ بچہ کو دیکھے کہ اُس کی
گردن میں نال کا پھندا تو نہیں ہے اگر ہو تو اُس کو فوراً نکال دے ورنہ بچہ کا گلا گھٹکر
مرجانیکا اندیشہ ہے اگر اُس کا ہاتھ مڑا ہو تو سیدھا کرکے کولہ کی سیدھ میں پیٹ کی
طرف رکھدے دوم اُس کے منہ اور ناک کا معاینہ کرے اگر اُس کے منہ اور ناک
پر جھلی منڈھی ہو یا اُس کا منہ کپڑے وغیرہ میں لپٹا ہو یا کوئی رطوبت اُس کے منہ
یا منہ کے گرد لگی ہو تو رومال سے پونچھ دے ورنہ بچہ کا دم رُک جاوے گا آنکھوں کو
بھی روئی یا ملائم صاف کپڑے سے صاف کردے یا بورے سک لوشن۔

وش گرین فی اونس سے دھو ڈالے یا ایک حصہ کو رزیو سبلی

میٹ ۵۰۰۰ پانچ ہزار حصہ پانی ملاکر دھونے

قاعدہ ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی روتا ہے اور اگر کوئی بچہ نہ روے تو اُس کے چوتڑوں
کو ٹھونکیں یا اُسکی پُشت کو آہستہ آہستہ تھپکے دیں تاکہ وہ رووے۔ رونے
سے ہوا پھیپڑوں میں جاتی ہے جس سے وہ پھولتے ہیں اور تنفس کی آمد و رفت
قائم ہو جاتی ہے اگر بچہ بے حس و حرکت مردہ کے مانند پیدا ہو تو اُس کے منہ

اور پشت پر چند ٹکے ماریں یا چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے اچھی طرح ماریں اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو سُرین کو زور سے تھپکیں یا ٹہونکیں تو بچہ ہوشیار ہو جاوے گا اور رونے لگے گا اکثر تو اسی سادہ علاج سے بچہ اچھا ہو جاتا ہے جبتک بچے کے نال میں نبض کی حرکت معلوم ہوتی رہے تب تک اُس کو نہ باندہیں بچہ کے ہاتھ پیر سینہ پُشت کو گرم ہاتھ سے مالش کریں منہ پر کپڑا نہ ڈالیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو اور نال میں نبض کی حرکت محسوس نہ ہو تو نال کو باندھکر کاٹ دیں اور بچہ کو گرم پانی میں جس کی حرارت ۹۸ درجہ کی ہو گردن تک غوطہ دیں اگر اس سے بھی سانس نہ آوے تو پانی سے نکال لیں اور تدابیر ذیل عمل میں لاویں۔

بچّہ کو چہرہ کے بل اوندہا لٹا کر کروٹ پر لاویں اور پھر بدستور اوندھا کر دیں اسیطرح پر آہستہ آہستہ ایک منٹ میں پندرہ۱۵ مرتبہ کریں۔

دوسری ترکیب یہ ہے۔ دائی اپنے بائیں ہاتھ سے بچّہ کی ناک کو سونتے تاکہ ناک میں کوئی چیز ہوا روکنے والی ہو تو نکل جاوے تب اپنا مُنہ بچہ کے مُنہ میں لگا کر آہستہ آہستہ پھونکے تاکہ پھیپڑوں میں ہوا جاوے اور وہ پھولیں جب پھیپڑے پھول جاویں تب دائی اپنے دہنے ہاتھ سے سینہ دبا کر ہوا کو باہر نکالے اسی طرح ایک منٹ میں پندرہ مرتبہ کرے اور کئی منٹ تک برابر کرتی رہے حتیٰ کہ ہوا کی آمد و رفت جاری ہو جاوے اور قدرتی سانس قائم ہو جاوے اس ترکیب سے پہلے بچّہ کی ہچکی کی آواز معلوم ہوتی ہے اور از سر نو زندگی قائم ہو جاتی ہے جبتک سانس نہ آوے اور نال میں نبض کی حرکت محسوس ہوتی رہے نال کو ہرگز نہ باندھے اور بچّہ کو ماں کے دوران خون سے فائدہ اُٹھانے دیں ورنہ زندگی کی اُمید باقی نہیں رہیگی۔ ایسا بچّہ اکثر پورے دنوں سے قریب دو مہینے پہلے پیدا ہوتا ہے۔

# نال باندھنے کی ترکیب

جب بچہ پیدا ہو چکے تو ایک ایک فٹ لمبے اور چار یا پانچ تار کے موٹے مضبوط دو ڈورے جن کے دونوں سروں پر گرہ لگی ہو لیکر اور کُند نوک کی قینچی کو جس سے نال کاٹنا منظور ہو دس منٹ پانی میں جوش دیکر تیار رکھیں اب نال کو بچہ کی ناف سے قریب دو انچہ کے فاصلہ پر دوہری مضبوط گرہ لگادیں اور دوسرا ڈورہ پہلے ڈورہ سے قریب تین انچہ کے فاصلہ سے مثل سابق گرہ لگادیں ہر دو گراہوں کو خوب دیکھ لیں کہ سرک نہ جاویں ان دونوں گرہوں کے بیچ سے نال کو کاٹ دیں اگر دوڑہ اور قینچی کو جوش نہ دیا جاوے تو ممکن ہے کہ زہر اثر کر جاوے۔

انول کو رحم سے کھینچکر نہ نکالیں بلکہ اُس کو خود نکلنے دیں صرف اسقدر کافی ہے کہ دائی اپنے داہنے ہاتھ سے شکم کے اوپر سے رحم کو آہستہ آہستہ دبا دے تاکہ رحم سُکڑ کر انول کو نکال دے اور خون بھی نہ نکلے اگر آدھے گھنٹہ تک انول نہ نکلے اور خون زیادہ نکلنے لگے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر معائنہ کراویں نال کو کھینچکر نکالنا خطرناک ہے ایسا نہ کریں بلکہ دائی نال کے اُس سرے کے ساتھ جو زچہ سے تعلق رکھتا ہے اپنی اونگلیاں بڑھا کر نال کے اُس مقام تک پہونچا دے جو انول سے لگا ہے چونکہ کل کام قدرتی طور پر بخوبی ہو رہا ہے انول بھی آسانی سے نکل آوے گا انول کے نکالنے میں ضروری بات یہ ہے کہ انول اور اُس کے ساتھ جو جو چیزیں لگی ہوں سب نکل آویں کچھ باقی نہ رہے اس واسطے دائی انول کو آہستہ سے پکڑ کر داہنے یا بائیں تھوڑا سا بل دے سیدھا نہ کھینچے اس ترکیب سے جو جھلیاں اُس میں لگی ہوں گی مروڑی جاوینگی۔ اور کل چیزیں ٹکڑے پارچے اور خون کے لوتھڑے غرض جو چیز نکلنے کے قابل ہو گی نکل آوینگی۔

بچہ کو ایک صاف ملائم کپڑے میں لپیٹ کر علحدہ رکھ دیں اور زچہ کے میلے کچیلے

غلیظ کپڑوں وغیرہ کو گرم پانی میں خوب دھو کر سکھالیں اور زچہ کے نیچے کوئی صاف کپڑا بچھا کر آرام سے لٹادیں اور بائیں ہاتھ سے زچہ کے رحم کو آدھے گھنٹہ تک آہستہ ملیں تاکہ وہ خوب سکڑ جاوے بعد اسکے ایک صاف چوڑی پٹی کپڑے کی شکم پر اس ترکیب سے باندھ دیں کہ نہ زیادہ کسی ہو اور نہ ڈھیلی اور دو تین گھنٹہ تک زچہ کو اسی کروٹ پر رہنے دیں جس کروٹ پر وہ وقت وضع حمل تھی سر کو آرام سے رکھدیں اگر پیر چارپائی کی پٹی وغیرہ سے اڑے ہوں تو ان کو ہٹادیں بعد ازاں دو شخص بہت آہستہ سے ایک شانہ دوسرا کولہ پکڑ کر چت لٹادیں زچہ خود زور نہ کرے اور نہ بیٹھنے کا قصد کرے ورنہ خون جاری ہوجانیکا خوف ہے۔

بعد وضع حمل عموماً زچہ کو سردی اور لرزہ معلوم ہوتا ہے ایسی حالت میں رضائی یا کمل اوڑھادیں اور اس کے کنارے چاروں طرف سے دبادیں جب سردی اور لرزہ جاتا رہے تو رضائی اتارلیں اگر پیر سرد ہوں تو فلالین کو گرم کرکے لپیٹ دیں یا بوتل میں گرم پانی بھر کر سینکدیں زچہ کے کپڑے صاف رکھیں اس سے زچہ جلد تندرست ہوجاتی ہے چادر اور کپڑوں کو ہمیشہ دھوپ اور ہوا دیدیا کریں زچہ کو صاف لباس اور ہوادار مکان میں رکھیں اور اچھا پانی دیویں تو جلد تندرست ہوجاوے گی۔ اور بخار یا کوئی چھوت کا مرض نہیں ہوگا بعد وضع حمل ایک پیالی چار دینے سے طبیعت بشاش ہوجاتی ہے۔

## زچہ کے شکم پر پٹی باندھنا

ڈیڑھ گز لمبا اور شکم کیموافق چوڑا اور مضبوط عف کپڑا اور دونوں رانوں کی جڑ میں رکھنے کے واسطے تین چار تہ کپڑے کی گدیاں بنا کر اور رانوں کی جڑ میں رکھکر اور ایک لمبی گدی شکم کے اوپر رحم کے مقام پر رکھکر پٹی کو صفائی کے ساتھ اس طور

پر باندہیں کہ کساؤ برابر رہے نہ تنگ ہو نہ ڈھیلا اور پٹی مذکور ہر صبح و شام کس دیجایا کرے
پٹی باندہ نے سے فائدے یہ ہیں اوّل توزچہ کو آرام معلوم ہوتا ہے اور اگر پیٹ
ڈھیلا ہو گیا ہو تو سمٹ کر اصلی حالت پر آجاتا ہے بد نمائی جاتی رہتی ہے۔
زچہ خانہ کا مکان ہوادار ہو موسم کے موافق آتشدان گرم رہے زیادہ گرم نہ ہو کھڑکیاں
کھلی رہیں پردے ڈالدئے جاویں شور و غل نہ ہو تاکہ زچہ سو جاوے زچہ کو زیادہ باتیں نہ
کرنے دیں اور نہ زور سے بولنے دیں جب بچہ کو غسل دیکر کپڑے پہنا چکیں اور زچہ
کو بھی آرام سے لٹا چکیں تو صرف دائی زچہ خانہ میں رہے اور لوگوں کی آمد و رفت کم
کیجاوے سب سے بہتر علاج زچہ کو صرف آرام سے رکھنا ہے اس سے جلد صحت
ہو جاتی ہو سونے سے قبل پیشاب کرالیں پیشاب کے واسطے ہرگز نہ بٹھاویں
اس سے خون جاری ہونیکا اندیشہ ہے لیٹے لیٹے کسی برتن میں پیشاب کرالیں
دردزہ کی حالت میں جب درد زیادہ شدت کا ہوتا ہے اور عرصہ تک رہتا ہے تو
مثانہ پیشاب سے پر ہو جاتا ہے اور زچہ بلا امداد کسی کے خود پیشاب نہیں کرسکتی بعض
اوقات زچہ بار بار پیشاب کرنیکی کوشش کرتی ہے مگر پیشاب نہیں ہوتا اس صورت
میں جب چھ یا آٹھ گھنٹہ تک پیشاب نہ ہو تو اسفنج کو گرم پانی میں بھگو کر زیر ناف سینک کریں
یا گرم پانی کا بپھارہ دیں اگر تدابیر مذکور بالا سے بارہ گھنٹے تک پیشاب نہ آوے تو
لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر دکھلاویں وہ قثاطیر یعنے سلائی سے پیشاب نکال دیگی۔ اگر
ہوشیاری سے سلائی ڈال کر پیشاب نکالا جاوے تو کچھ نقصان نہیں ہوتا اکثر
تو ایک ہی بار سلائی سے پیشاب نکالنے کے بعد خود بخود آنے لگتا ہے مگر گاہ گاہ
دو یا تین روز تک اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک جبتک کہ مثانہ نکالنے کی پوری
قوت حاصل نہ کرے پیشاب نکلوانے کی ضرورت رہتی ہے۔

## کولہے کے رُخ پیدا ہونا

بحساب اوسط ساٹھ ولادت میں ایک بچہ کولہے کے رُخ پیدا ہوتا ہے اِس میں دردِزہ عرصہ تک رہتا ہے کیونکہ اس میں بچہ دوہرا ہوجاتا ہے اِس لئے زیادہ وسعت کی ضرورت ہوتی ہے اِس واسطے اس میں انتظار کریں استقلال سے ٹھیرے رہیں مداخلت نہ کریں کولہے اور پیر نکل آنے کے بعد بچہ پیروں کے رُخ پیدا ہوجاتا ہے۔

## توام یعنی دو بچوں کا ایک ساتھ پیدا ہونا

بحساب اوسط ستّر ولادت میں ایک توام ہوتا ہے اس ولادت میں پہلے ایک بچہ کا سر نکلتا ہے اور دوسرے کے پیر اور کبھی اس کے خلاف یعنے پہلے ایک بچہ کے پیر اور دوسرے کا سر نکلتا ہے جب ایک بچہ پیدا ہو چکتا ہے تو رحم کسی قدر چھوٹا ہوجاتا ہے مگر بالکل چھوٹا نہیں ہوتا جیسا کہ معمول ہے اس سبب سے دوسرے بچہ کا رحم کے اندر ہونا معلوم ہوجاتا ہے کبھی دوسرا بچہ پیدا ہونے سے پہلے پہلے بچہ کا انول نکل آتا ہے اور کبھی نہیں انول نکالنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ممکن ہے کہ دونوں بچوں کا انول ایک ہی ہو شکم کے زیریں حصہ کو ہاتھ کی انگلیوں اور انگوٹھے سے ملکر رحم کی سکڑ کو تحریک دیتے رہیں پہلا بچہ پیدا ہونیکے دس منٹ بعد اکثر دوسرا بچہ بھی پیدا ہوجاتا ہے اور کبھی گھنٹوں تک نہیں ہوتا زچہ کو آرام سے لٹائے رکھیں قدرے ٹھنڈی چاء یا اراروٹ پکا کر پلادیں جب دردِزہ عود کرے گا تو دوسرا بچہ بھی پیدا ہوجاوے گا۔ غور سے سیلان خون کو دیکھتے رہیں دوسرا بچہ بہ نسبت پہلے کے جلد پیدا ہوتا ہے بچہ پیدا ہونے اور انول نکلنے کے بعد رحم کو سکڑنے کی طرف زیادہ توجہ کریں اور رحم کو ہاتھ سے دباتے اور پکڑتے رہیں جبتک کہ رحم مثل سخت گولے

ہاتھ کو محسوس ہو۔

**پیر کے رُخ پیدا ہونا۔** ایسی ولادت فیصدی ایک ہوتی ہے اس میں ایک پیر یا دونوں پیر پہلے نکلتے ہیں۔ یہ ولادت زچہ کو مضر نہیں مگر بچہ کو خطرناک ہے کیونکہ وضع حمل کے دباؤ سے بچہ کے نال کا دوران خون رُک جاتا ہے شروع درجہ میں جلدی نہ کرنا چاہئے کیونکہ جسقدر عرصہ تک بچہ کے سُرین ٹھیرے رہینگے اُسیقدر اندر کے ملائم مقامات کشادہ ہوتے اور سر آسانی سے نکلے گا۔ جب کولہے نکل آویں تو نال کو دیکھیں اگر نال میں نبض کی حرکت نہ ہو تو دروزہ کی نوبت کے وقت بچہ کے جسم کو استقلال سے نیچے کو کھینچیں تاکہ دونوں شانے نکل آویں اگر بچہ کے پیر کے انگوٹھے ماں کی پُشت کی طرف پھرے ہوں تو سر نکلنے کے واسطے اچھی علامت ہے اور جب سرین نکل آویں اور پیر کے انگوٹھے سامنے کو پھرے ہوں تو دردزہ کے وقت مددگار اپنے دونوں ہاتھوں سے سُرین کو پکڑ کر گھماوے تاکہ شانے نکل آویں۔ شانے نکل آنے کے بعد اگر نال میں نبض کی حرکت محسوس ہو تو بچہ کے زندہ پیدا ہونیکی اُمید ہے الا اگر حرکت مذکور نال میں نہ پائی جاوے تو ہر دردزہ کے وقت شانوں کو کھینچکر سر نکالنے کی کوشش کریں جب سر نکل آوے تو مددگار نال کی حرکت کا ملاحظہ کرے اگر نال میں نبض کی حرکت پائی جائے تو جبتک بچہ روو ے نہیں نال کو نہ باندھیں اگر حرکت محسوس نہ ہو تو وہ علاج کریں جس کا ذکر پچھلے اوراق میں گذرا۔ دیکھو صفحہ ۶۷

**ہاتھ کے رُخ پیدا ہونا۔** ہاتھ کہنی اور شانے کے رخ ۲۳۰ میں ایک ولادت ہوتی ہے ایسی حالت میں لیڈی ڈاکٹر کا ہونا ضرور ہے تاکہ بچہ کو گھما کر نکال لیوے۔

## زچہ کے قبض شکم کا علاج

بعد وضع حمل زچہ کو اکثر قبض ہو جاتا ہے۔ یہ قدرتی علاج ہے کہ زچہ کے مجروح مقامات

خصوصاً رحم کو راحت ملے اس واسطے زیادہ مداخلت کی حاجت نہیں دوسرے روز
کے آخر تک اکثر اجابت ہو جاتی ہے اگر نہ ہو تو صرف ایک پیالی گرم کافی پلا دینے
سے اجابت ہو جاوے گی اگر اس سے نہ ہو تو تیسرے دن صبح کو اَرنڈی کا تیل ایک
خوراک پلا دیں اگر زچہ اس کو نہ پیوے تو گرم پانی کا حُقنہ کریں اگر ایک مرتبہ حقنہ کرنے
سے اجابت نہ ہو تو دو تین گھنٹے بعد دوبارہ کریں اگر اس مرتبہ بھی کاربراری نہ ہو
تو نسخہ ذیل کا حُقنہ کریں۔

روغن زیتون ۲۔ تولہ

کھانے کا نمک ۲۔ تولہ

چاول کی پیچ گرم ۲۔ پاؤ

یا صابون کو گرم پانی میں گھول کر تھوڑا سا روغن سلاد یا روغن نارہیں ملا کر حُقنہ کریں
یا خسانده سنا پانچ چھٹانک شربت زنجبیل ۶ ماشہ ملا کر صبح کو پلا دیں اگر اس سے بھی
بارہ ۱۲ گھنٹے تک اجابت نہ ہو تو اس خسانده کا نصف اور پلا دیں اگر اس سے بھی نہ
ہو تو بارہ ۱۲ گھنٹے بعد باقی نصف بھی پلا دیں یا انجیر منقے اور سنا کا معجون چھ ۶ ماشہ کھلا دیں
سوا ان کے اور کوئی تیز مسہل ہرگز نہ دیں۔

دس پندرہ روز تک زچہ پلنگ پر لیٹی رہے اس کے بعد سات روز تک دوسرے
پلنگ یا آرام کرسی پر اس ترکیب سے لٹا دیں کہ دوسرا پلنگ یا آرام کرسی پلنگ کے قریب لا کر دو مددگار
زچہ کے شانے اور کولہے پکڑ کر آہستہ سے بٹھا دیں آرام چوکی پر بھی زچہ اکثر لیٹی رہے کبھی تھوڑی دیر بیٹھے بھی
جاوے رفتہ رفتہ بیٹھنا زیادہ کرتی جاوے اگر ایسا نہ ہو گا تو خون جاری ہونے
کا احتمال رہے گا یا رحم نیچے کو جھک کر شکم کو بدنما کر دے گا اور اسقاط حمل کا اندیشہ ہمیشہ رہے گا
اور اولاد کمزور ہو گی۔ یہ باتیں اکثر اُمرا اور شرفا میں دیکھی جاتی ہیں غریب عورات صبح
سے شام تک اپنے خانگی اور پیشے کے کام کاج کیا کرتی ہیں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں

پہلوٹھی کے وضع حمل میں تیسرے روز پستانوں میں قدرے دودھ آجاتا ہے اُن میں سختی ورم اور بےچینی معلوم ہوتی ہے بخار آجاتا ہے کبھی یہ بخار زیادہ ہوتا ہے پستانوں کی بھٹیاں دبانے سے دودھ کا آجانا معلوم ہوتا ہے اگر دودھ آگیا ہے تو چار چار گھنٹے بعد بچّہ کا مُنہ لگاوے اس سے دودھ خوب آجاوے گا جب اچھی طرح دودھ آجاوے تو بچّہ کو پہلے دن ۲۴ گھنٹے کے عرصہ میں صرف تین مرتبہ پلاویں دوسرے روز چار مرتبہ بعد اس کے دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے پلاتے رہیں بچّہ کے مُنہ میں دودھ دینے سے قبل بورےسک لوشن (سوہاگہ ۳ رتی پانی ڈھائی تولہ ملاکر عرق بنالیں) کو گرم کرکے بھٹیوں کو اسفنج وغیرہ سے دھوکر ملائم تولیہ سے پونچھ ڈالا کریں تاکہ لیسدار رطوبت اور پسینہ وغیرہ جو کچھ ہو صاف ہوجاوے اس کے بعد بچّہ کا مُنہ لگادیں اگر بچّہ دودھ نہ چوسے تو ذرا سا شہد لگادیں اگر پستان بھرے ہوئے سخت گانٹھ دار ہوں اور اون میں درد بھی ہوتا ہو تو روغن زیتون کو گرم کرکے چار چار گھنٹے بعد آہستہ آہستہ مالش کریں اور ایک ملائم ریشمی رومال ہر پستان کے نیچے سے اوپر لیجاکر گردن کے پیچھے گُدّی پر باندھ دیں تاکہ ہر دو پستان سہارا پاویں لٹکیں نہیں آرام سے رہیں اس ترکیب سے دو تین روز میں ورم اور درد جاتا رہیگا اور بچّہ آرام سے دودھ پیئے گا۔ پہلوٹھی کے بعد جب اور بچّے ہوتے ہیں تو اُن میں یہ تکلیف نہیں ہوتی اور نہ علاج کی ضرورت پڑتی ہے صرف اسقدر چاہیئے کہ جب دودھ آجاوے تو بچّہ کو مناسب وقفہ کے ساتھ دونوں پستانوں کا دودھ باری باری سے پلادیں۔ نوزائیدہ بچّہ غسل اور کپڑے پہننے کے بعد سوجاتا ہے اور گھنٹوں تک سوتا رہتا ہے پس اُسکو سونے دیں دودھ پلانے کے واسطے نہ جگادیں جب دودھ پستانوں میں آجاوے گا تو بچّہ خود بیدار ہوجاوے گا اور دودھ کے واسطے روو ے گا بچّہ کو خواہ مخواہ جگانا اور اُس کے مُنہ میں دودھ ٹھونسنا ماں اور بچّہ دونوں کو تکلیف دیتا ہے ماں کو چاہیئے کہ بچّہ کو مقررہ وقت پر دودھ پلاوے اکثر عورتیں ایسی

کام کاج کرتی ہیں اور اُن کو کچھ ضرر نہیں ہوتا۔

# غذا بعد وضع حمل

پہلے روز صرف ہلکی غذا جیسے اراروٹ اور دودھ یا صرف دودھ یا چاء یا پاؤ روٹی اور دودھ دیں۔ زیادہ نہ دیں صرف ایک پیالہ ایک مرتبہ میں کافی ہے جبتک دودھ اچھی طرح نہ اوترے اور دودھ اوترنے کا زمانہ نہ گزر جاوے تب تک زچہ کو ہلکا اور پتلا کھانا دیں تین چار روز کے بعد اچھی مگر ملائم ہلکی غذا دیں پانچ یا چھ روز کے بعد معمولی غذا دینے لگیں زچہ کی غذا مثل اور مریضوں کے جیسا مناسب ہو دیں قوی اور مضبوط عورتوں کو اُن کے موافق نازک مزاج کمزور عورتوں کو اُن کے موافق دیں۔ پلانے کے واسطے پہلے ہفتہ میں آش جو دودھ قدرے نمک یا شکر ڈالکر پلادیں گرم موسم میں ہلکی چاء قدرے شکر اور ملائی ملا کر دیں اگر قبض ہو تو وقتاً فوقتاً بجائے چاء کے کافی پلادیں۔

## دودھ پلانا

اگر ماں تندرست اور قابل دودھ پلانے کے ہو اور پستانوں میں دودھ بھی اچھا اور کافی ہو تو ضرور ہے کہ خود ماں ہی دودھ پلاوے انّا سے دودھ نہ پلوائیں دودھ پلانے سے ماں اور بچّہ دونوں میں زیادہ محبت ہو جاتی ہے انّا سے دودھ پلوانے میں محبت کم ہوتی ہے اور بچّہ نوکروں کی نگرانی میں پرورش پاتا ہے ایسے بچّے اکثر بیمار ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بمقابلہ ماں کے دودھ پلانیکے زیادہ مرتے ہیں ماں کو بھی یہ فائدہ ہوتا ہے کہ بچّہ کی حرکات و سکنات سے ہر وقت زندہ دل اور خوش رہتی ہے غم غلط ہوتا رہتا ہے جلد حاملہ نہیں ہوتی جلد جلد وضع حمل سے عورت کمزور ہو جاتی ہے دودھ پلانے سے اسقدر کمزور نہیں ہوتی بلکہ قوت اور مضبوطی آجاتی ہے۔

ہوتی ہیں کہ بچہ جب روتا ہے تو اُسکے منہ میں دودھ دیدیتی ہیں خواہ بچہ زیادہ دودھ پی لینے یا پیٹ میں درد ہونے یا پیٹ پھولجانے کے سبب روتا ہو ہر وقت جب بچہ رووے منہ میں دودھ دیدینا ماں اور بچے دونوں کو مضر ہے ماں کو چاہئے کہ ایک مہینہ کی عمر تک دو دو گھنٹہ بعد دودھ پلاوے بعد اسکے اس وقفہ کو بتدریج بڑھا کر چار چار گھنٹے بعد پلانے لگے اس ترکیب سے بچہ دودھ کا وقت پہچاننے لگے گا اور اپنے وقت پر دودھ کی تلاش کرے گا اور ہر وقت خوش رہیگا ماں رات میں بچہ کو بار بار دودھ پلاتی ہے جس سے ماں اور بچہ دونوں کی نیند خراب ہوتی ہے اور بچہ کی عادت بگڑ جاتی ہے جس کا درست ہونا مشکل ہوجاتا ہے ماں کے پستانوں اور بچہ کے منہ میں خراش ہوکر زخم پڑجاتے ہیں اور گاہے پستان پکجاتے ہیں یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ چھوٹے بچہ کو ماں دودھ پلاتے پلاتے سوجاتی ہے اور بچہ کی ناک اور منہ پستان میں یا کپڑے میں گھس جاتے ہیں اور بچہ دم گھٹکر مرجاتا ہے۔

## دودھ پلائی کی غذا

دودھ پلانے والی کی غذا ہلکی اور مقوی ہونی چاہئے اور اشتہا کے موافق شکم سیر ہوکر کھاوے اصرار کرکے زیادہ کھلانا یا بلاخواہش کھالینے سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے معمولی غذا جیسے شوربہ چپاتی گھی کھچڑی دال چاول دودھ دلیہ ترکاریوں میں گھیا لوکی شلغم توریاں آلو ساگ پالک میتھی گائے کا دودھ خاصکر دیا جاوے اِس سے دودھ زیادہ پیدا ہوتا ہے اور صحت اچھی رہتی ہے بعض کہتے ہیں کہ دودھ پلانے والی کو ہری غذا کی حاجت نہیں یہ خیال غلط ہے غذا کا اثر دودھ پر ضرور ہوتا ہے مثلاً اگر ماں مسہل لیوے تو بچہ کو ماں سے زیادہ دست آوینگے۔ دوسری مثال یہ ہے کہ اگر گائے کو شلغم کھلائے جاویں تو اُس کے دودھ میں شلغم کا ذائقہ اور بو پائی جاوے گی۔ اسی طرح یہ

ماں کا دودھ اوسکے بچّہ کے واسطے نہایت مفید ہوتا ہے مگر جب ماں ثقیل مُرغن اور
دیر ہضم غذا کھاوے تو اُس کا بچہ بیمار ہو جاتا ہے بخلاف اس کے کہ دودھ پلائی کا
دودھ جو کسیطرح ماں کے دودھ کے برابر نہیں ہوسکتا اگر سادہ ملایم زود ہضم اور غذا
بخش غذا کھاوے تو بچّہ تندرست رہتا ہے اکثر بیمار نہیں ہوتا اور دودھ بھی زیادہ ہوتا ہے
کبھی دودھ پلائی کو تشنگی ہو جاتی ہے اگر ایسا ہو تو نصف دودھ اور نصف پانی ملا کر یا
آش جو اور دودھ ملا کر یا گرم یا ٹھنڈی چار پلادیں بار روزانہ تھوڑی دیر کے واسطے کسی
ہوادار جگہ یا خانہ باغ میں چہل قدمی کریں چہل قدمی کے بعد فوراً دودھ نہ پلاویں بلکہ
کچھ دیر ٹھہر کر دودھ پلاویں۔

**مزاج کا اثر دودھ پر۔** غصہ کرنیسے دودھ خراب ہو جاتا ہے اور بچہ علیل ہو جاتا ہے اچانک
کی خوشی یا دفعتاً کے رنج سے بچّہ کو دست یا پیچش ہو جاتی ہے خوش مزاج ملائم طبیعت
کی ماں کا بچّہ خوش مزاج نیک طبیعت ہوتا ہے اور بیمار کم ہوتا ہے اسیطرح بدمزاج
ماں کے دودھ سے بچّہ بدمزاج اور چڑچڑا ہو جاتا ہے دودھ پلانے والی کاروبار کرتی رہے سادہ
ہلکی غذا کہاوے ہوادار مکان میں چلے پھرے تو طبیعت بشاش اور تندرست رہیگی۔

امیرزادیاں اکثر کام نہیں کرتیں عیش و عشرت میں اوقات بسر کرتی ہیں پلنگ یا آرام
چوکی پر سُست پڑی رہتی ہیں اُنکی صحت ہمیشہ خراب اور ناقص رہتی ہے عوارض
بھی اکثر لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے بدہضمی لاغری کمزوری باؤگولہ وغیرہ اور ہمیشہ
طبیب کی محتاج رہتی ہیں اُن کے بچّے کمزور پیلے اور سُست ہوتے ہیں اور اکثر بیمار رہتے
ہیں دودھ اکثر تو ہوتا ہی نہیں اور اگر ہوتا ہے تو کم اور خراب۔

غریب عورات صبح سے شام تک محنت اور مشقت کرتی رہتی ہیں اور سادی معمولی
غذا کھاتی ہیں وہ بھی کم ملتی ہے اُن کے دودھ بکثرت اور اچھا ہوتا ہے اور اُن کی
اولاد توانا اور تندرست رہتی ہے اچھی دودھ پلائی وہ ہے جو محنت اور مشقت

# بھٹیوں کا زخم یا خراش

ہر وقت بچّہ کو دودھ چوسانے سے بھٹنیوں میں خراش اور زخم ہوجاتا ہے اور ورم بھی آجاتا ہے
جب ایسا ہو تو سفوف سوہاگہ ۴ ماشہ اور نشاستہ ۱ تولہ ملاکر بھٹنی پر چھڑک دیں یا سفوف گوند ببول ۱ تولہ
پیس کر اسکا باریک سفوف ڈور تی ملا کر لگادیں چونکہ انمیں کوئی تیز چیز ضرر رساں نہیں ہے
اس واسطے دودھ پلانے کے وقت دھونے کی ضرورت نہیں بلکہ اگر بچّہ کے مُنہ میں
خراش وغیرہ ہوگا تو اُسکو بھی فائدہ ہوگا اگر مذکورہ بالا ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو ہر مرتبہ
دودھ پلانے کے بعد برانڈی اور گلے سیریں برابر ملاکر لیپ کردیں یا ہتیلی کی برابر ملائم
کپڑے کو گول کاٹ کر عرق مذکور میں تر کر کے لگادیں جبتک صحت نہ ہو ایسا ہی کرتے
رہیں دودھ پلاتے وقت گرم پانی سے صاف کردیا کریں صرف گلے سیریں ہی لگانے
سے بھی اکثر فائدہ ہوجاتا ہے برانڈی کی چنداں ضرورت نہیں۔

بعض اوقات بھٹنیاں پھٹکر دراریں پڑجاتی ہیں یہ دراریں اکثر اُس مقام پر ہوتی ہیں جہاں بھٹنی
پستان سے ملتی ہے مگر اور مقام پر بھی ہوسکتی ہیں اس سے گاہے سوزش بھی ہوجاتی
ہے اور کبھی پستان میں پھوڑا ہوجاتا ہے دودھ پلانے کے بعد بچّہ کے مُنہ سے بھٹنی
نکال لینا چاہیئے اندر رہنے سے دودھ جمجاتا ہے اور بھٹنی پھٹ جاتی ہے اگر بچّہ کا مُنہ
آگیا ہو تو ماں کے بھٹنی میں بھی زخم ہوجاتے ہیں اس صورت میں ماں اور بچّہ دونوں
کا علاج ہونا چاہیئے اگر بھٹنی میں صرف درد ہو دراز نہ پڑی ہو تو وسلین لگانے
سے آرام ہوجاتا ہے بھٹنی کی دراریں پڑجانے کا بہتر علاج یہ ہے کہ صرف گلے سیریں
یا گلے سیریں اور برانڈی کا لیپ کردیا کریں اور اگر بھٹنیاں چھوٹی ہوگئی ہوں اور اندر
کو دبگئی ہوں تو ربڑ کی نلی سے جسکا ذکر اوپر ہوا دودھ پلادیں۔

بعض اوقات دودھ پلانے کے بعد پستانوں سے دودھ ٹپکا کرتا ہے اور ماں کے کپڑے تر اور

کرتی رہے ہَوا میں چلے پھرے معمولی سادہ غذا کھاوے نیک مزاج ہو اُس کے بچے ہمیشہ خوش مزاج تندرست اور توانا رہتے ہیں دودھ پلانے کی حالت میں اگر عورت حائضہ ہو جاوے تو غالباً حاملہ بھی ہو جاوے گی اگر حائضہ نہ ہو تو اکثر حاملہ بھی نہیں ہوتی اگر دودھ پلائی حاملہ ہو جاوے تو بچہ کا دودھ چھڑا دینا چاہیے خواہ ابھی دودھ چھڑانے کا وقت بھی نہ آیا ہو ایسی عورتوں کی صحت بسبب زیادہ بچے ہونے کے اکثر بگڑ جاتی ہے بعض خیال کرتے ہیں کہ حاملہ ہونے سے دودھ نہیں بگڑتا بلکہ زیادہ شیریں اور خالص ہو جاتا ہے یہ بات غلط ہے بلکہ کم شیریں اور غیر خالص ہو جاتا ہے۔

## دودھ پلائی کے امراض

تنگ محرم سے پستانوں کی بھٹنیاں دب جاتی ہے اُن میں ورم اور زخم ہو جاتے ہیں اور ماں بچہ کو دودھ نہیں پلا سکتی مجبور دوسرے کا دودھ پلانا پڑتا ہے تنگ محرم سے پستان چھوٹے ہو جاتے ہیں اور اُن کے اندر کی گلٹیاں جن سے دودھ پیدا ہوتا ہے جذب ہو جاتی ہیں اور بھٹنیاں سُکڑ کر اندر کو دب جاتی ہیں اور دودھ پلانے کے قابل نہیں رہتیں جب ایسا ہو اور ماں بچہ کو دودھ نہ پلا سکے تو ربڑ کی مصنوعی بھٹنی (ربڑ کی نلی) اصلی بھٹنی پر لگا کر دودھ پلاوے اس طرح بچہ آسانی سے دودھ پی لیوے گا۔ اس ترکیب سے چند روز بعد بھٹنیاں خود بخود بڑھکر دودھ پلانے کے قابل ہو جاوینگی پھر ربڑ کی نلی کی ضرورت نہیں ہیگی یا یہ کریں کہ روئی کے گالہ کا گول ٹکڑا لیکر اُس کے بیچ میں ایک ایسا سوراخ کریں کہ جس میں بھٹنی آجاوے اُس کو گلے سیریں میں تر کر کے اس طور سے لگا دیں کہ بھٹنی سوراخ کے اندر آجاوے اس ترکیب سے چند روز میں بھٹنی بڑھکر اُبھر آوے گی اور بچہ آسانی سے دودھ پی سکے گا جو عورتیں محرم نہیں پہنتی یا ڈھیلی پہنتی ہیں اُن کے پستانیں اور بھٹنیاں بڑی اور اُبھری ہوئی ہوتی ہیں اُن کو یہ شکایت کبھی نہیں ہوتی۔

خراب ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں روئی کے گالہ کا ٹکڑا پستانوں پر لگا دیں تاکہ دودھ جذب ہوتا رہے اور کپڑے خراب نہ ہوں۔

دودھ پلانے کے وقت پستانوں کو دبا کر دیکھ لیا کریں کہ آیا دودھ ہے یا نہیں اگر نہ ہو تو بچہ کو بار بار پستانوں سے لگا دیں تاکہ دودھ اتر آوے۔

اگر پستانوں میں دودھ بھرا ہوا ور بچہ نہ پیوے تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظ کرا دیں تاکہ معلوم ہو کہ بچہ بیمار تو نہیں ہے اگر دودھ بھرا ہوا ور بچہ نہ پیتا ہو اور ماں کو اس سے تکلیف ہو تو ہاتھ کو گرم کر کے ہتھیلی پر روغن زیتوں یا میٹھا تیل ڈال کر پستانوں کی جڑ کی طرف سے نوک کی طرف کو آہستہ آہستہ مالش کریں جب مالش کر چکیں تو ہر ایک پستان کو ایک لمبے ملائم ریشمی رومال کو کئی لمبی تہ کر کے پستان کے نیچے سے پیچھے کو شانہ پر لیجا کر پشت گردن پر گرہ لگا دیں

# پستانوں کا پکجانا

**اسباب** - پستانوں کا میلا رکھنا۔ بھٹنیوں میں خراش یا زخم ہونا تنگ محرم پہننا عیش و عشرت میں رہنا بھٹنیوں کا چھوٹا اور اندر کو دبا ہونا۔ چوٹ لگنا۔ سردی لگنا خصوصاً دودھ پلانے کے وقت دفعتاً دودھ چھڑا دینا۔ پستانوں میں دودھ بکثرت ہو جانا جیساکہ بچہ کے مرجانے سے اکثر ہوتا ہے۔ پستانوں کی بھٹنیوں میں خراش ہو جانا بھری پستانوں کا لٹکا رہنا کمزوری کا ہونا بھٹنیوں کا چھوٹا ہونا پہلوٹھی کے وضع حمل کے بعد اکثر یہ مرض ہو جاتا ہے۔

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول قسم میں پستان کی بالائی سطح کی ساخت ماؤف ہوتی ہے ماں بچہ کو دودھ پلاتی رہتی ہے کیونکہ دودھ پیدا ہونے کا مقام بیماری سے محفوظ رہتا ہے اور بار بار گرم پلٹیں لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

قسم دوم میں پستان کی گہری ساخت بھی مبتلا مرض ہو جاتی ہے جس پستان میں یہ مرض ہو جاتا ہے اُس سے دودھ پلانا نہ چاہئے البتہ دوسرے پستان سے جس میں یہ مرض نہیں ہے دودھ پلاتی رہے۔

**علامات سردی** اور لرزہ سے بخار آجاتا ہے اور جسقدر مرض سخت ہوتا ہے اُسی قدر عرصہ تک لرزہ بخار رہتا ہے لرزہ کے ساتھ پستان میں ٹیس اور نشتر چبھونے کا سا درد ہوتا ہے اور پستان کے کسی خاص مقام پر سختی۔ ورم اور سُرخی اور گرمی معلوم ہوتی ہے دودھ یا تو کم ہو جاتا ہے یا بالکل خشک ہو جاتا ہے بچّہ کا مُنہ لگنے سے سخت درد اور تکلیف ہوتی ہے مریضہ کا جسم کبھی گرم اور کبھی سرد معلوم ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا رگوں میں سرد پانی بھرتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے تشنگی زیادہ ہو جاتی ہے مریضہ کمزور ہو جاتی ہے اور گاہ گاہ مہینوں تک مبتلا مرض رہتی ہے کبھی پستانوں میں بہت سے سوراخ ہو جاتے ہیں۔

**علاج** پوست کے گرم جوشاندہ سے سینک کریں گاہ گاہ بچّہ کو دودھ پلا کر یا دودھ کھینچنے کے آلہ سے پستانوں کو کسیقدر خالی کر لیا کریں پستانوں میں زیادہ دودھ نہ بھرنے دیں۔ روغن زیتون یا روغن سلاد یا سوپ لینمینٹ سے پستانوں کی جڑ سے ہٹنی کیطرف چار چار گھنٹے بعد مالش کریں پستانوں کو سہارا دینے کی غرض سے ایک رومال میں سوراخ کر کے ہٹنی کو اُس میں ڈالکر رومال کو پُشت کی طرف سے لیجا کر مخالف شانہ کے اوپر باندھ دیں مریضہ اکثر اوقات لیٹی رہے تاکہ پستان لٹکنے نہ پاوے۔ پانچ گرین کونین دن میں تین مرتبہ کہلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے قبض ہو تو ایک خوراک ارنڈی کا تیل پلا دیں بخار کم کرنیکے واسطے مفرح دوا پلا دیں ہٹنی کے گرد دو تین ۳ انچ کے فاصلہ تک لینمنٹ آف بلاڈونا کی مالش کریں اس سے دودھ کی پیدائش کم ہو جاوے گی۔ اگر پستان تنے ہوئے سخت اور چمکتے ہوں اور درد زیادہ ہو اور سوزش کے آثار

پائے جاویں تو ایک دو روز تک لینیمنٹ مذکور کی مالش کرنے سے سوزش کا ہونا موقوف
ہو جاوے گا۔ اور مواد پڑنے نہ پاوے گا چونکہ بلاڈونا سخت زہر ہے اس واسطے
دودھ پلاتے وقت خوب دھوڈالا کریں اس کے استعمال سے اگر مریضہ کے حلق میں
خشکی معلوم ہو یا بصارت میں فرق آجاوے تو اس کا استعمال فوراً موقوف کردیں
اس مرض میں شروع ہی سے لیڈی ڈاکٹر کا علاج کریں تاکہ علاوہ جلد صحت ہونے
کے پستانوں میں دودھ بھی قائم رہے بعض اوقات پوری کوشش سے بھی جیساکہ پہلے
تھا دودھ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ کبھی کبھی ہمیشہ کیواسطے وہ پستان بیکار ہو جاتی ہے
جو عورتیں محرم نہیں پہنتیں یا ڈھیلی پہنتی ہیں اور پستانوں کو صاف رکھتی ہیں
اور کاروبار کرتی رہتی ہیں ہوا میں چلتی پھرتی رہتی ہیں اون کو یہ مرض نہیں ہوتا۔
بخلاف اس کے جو عورتیں اپنی زندگی عیش و عشرت میں صرف کرتیں محرم تنگ پہنتیں
ہیں وضعداری پر مرتی ہیں کام کاج نہیں کرتیں پستانوں کی صفائی کا چنداں خیال
نہیں کرتیں اُن کے پستان اور بھٹنیاں لڑکپن ہی سے چھوٹی خراب اور کمزور ہوتی ہیں
اور وہ خود بھی کمزور ہوتی ہیں بھٹنیاں چھوٹی اور اندر کو دبی ہوئی پستان کی سطح کے
برابر یا اس سے بھی زیادہ اندر دبی ہوئی ہوتی ہیں ایسی عورتوں کو پہلوٹھی کے
وضع حمل کے اول ہی مہینے میں جبکہ اپنے پستان اور بچّہ کے مُنہ کو صاف نہیں
رکھتیں جاندار مادہ بھٹنیوں کی نالیوں کی راہ پستان کے اندر چلا جاتا ہے۔
اور پستان پکجاتے ہیں اسیطرح بھٹنیوں کے زخم سے بھی جاندار مادہ اندر داخل ہوکر
پھوڑا پیدا کرتا ہے ایسے پستان دودھ پلانے کے قابل نہیں رہتے۔

## پستانوں کا پھوڑا

اگر سوزش پستان کو صحت نہ ہو اور مواد پڑ جاوے تو پستان میں پھوڑا ہو جاتا ہے

**علامات** پستان میں ٹیس کا درد ہوتا ہے لرزہ ہو کر بخار آجاتا ہے مواد پڑنے کی جگہ پھول جاتی ہے اُس مقام کی جلد پہلے سُرخ اور پھر سفید ہو کر اُبھر آتی ہے اگر شگاف دیکر مواد خارج نہ کر دیا جاوے تو وہ جگہ زیادہ اُبھر آتی ہے اور آخر کو پھوٹ کر مواد خارج ہو جاتا ہے۔

**علاج** پس جب مواد پڑ جاوے اور مواد کا مقام معلوم ہو تو بھٹنی کی طرف سے جڑ کی طرف کو نشتر سے لمبا شگاف کر دیں تاکہ مواد نکل جاوے گولائی میں شگاف نہ دیں۔ اگر مواد پڑتے ہی نشتر لگا دیا جاوے تو مریضہ کو زیادہ تکلیف نہیں ہوگی ورنہ مواد اندر کو رجوع ہو کر پستان کی گہری ساخت تک چلا جاوے گا اور تمام پستان خراب ہو جاویگی اور ناسور ہو جاوینگے۔ اور سخت عمل جراحی برداشت کرنی پڑیگی اگر نشتر نہ ملے تو تیز قلمتراش سے شگاف کر دیں۔ بعد ازاں بڑا سا گرم گرم پولٹس باندھ دیں اور جب تک مواد آتا رہے برابر پولٹس باندھے جاویں اور بعد میں عام پھوڑے کے موافق علاج کریں۔ چونکہ یہ مرض کمزور عورتوں کو ہوتا ہے اسواسطے مقوی غذا اور زود ہضم اچھی طرح کھلاویں اور مقوی ادویہ جیسے مرکبات فولاد اور کونین ہیں دیویں

## دودھ پلائی کے واسطے قبض کشا ادویہ اور تدابیر

دودھ پلانے والی عورت کو تیز مسہل ہرگز نہ دیں اس سے ماں اور بچہ دونوں کو نقصان ہوتا ہے البتہ اگر ضرورت ہو تو ایک خوراک ولائتی ارنڈی کا تیل یا کسکرا (Cascara) دیویں حقنہ سب سے بہتر قبض کشا دوا ہے اس سے نہ بچہ کو ضرر ہوتا ہے نہ ماں کو اور نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے خالص گرم پانی یا چاول کی پیچ یا نمک اور روغن شیریں یا گلسیرین اور گرم پانی ان میں سے کسی چیز کا حقنہ کرنے سے رفع قبض ہو جاتا ہے رفع قبض کے واسطے صرف حقنہ بھی کافی ہے دوا کی ضرورت نہیں بار بار

ملیّنات دوائیں پلانے سے دوا کی عادت ہو جاتی ہے اور پھر بلا دوا اجابت نہیں ہوتی اگر دودھ پلانے والی کو قبض دائمی ہو تو باریک آٹے کی روٹی کھانا چھوڑ دے موٹے آٹے کی روٹی کھاوے یا ایک حصہ موٹے آٹے کو تین۳ حصہ باریک آٹے میں ملا کر پکاویں اور چاء میں بجائے شکر یا مصری خام شکر یا شہد ملا کر پلا دیں۔ اعلیٰ منقّے آلو بخارہ آلوچہ بھل بھلا کر ہر صبح پندرہ۱۵ یا بیس۲۰ دانے کھلا دیا کریں یا جوش دیکر قدرے خام شکر یا شہد ملا کر پلا دیا کریں یا ایک گلاس سرد پانی نہار منہ پلا دیا کریں ان سب چیزوں سے قبض رفع ہو جاتا ہے بچوں کو بھی سرد پانی پلانے سے قبض نہیں ہونے پاتا علاوہ تدابیر مذکورہ بالا کے غذا میں تغیر تبدل کرتے رہنا سبز ترکاریوں کا استعمال کرنا ہوادار مکان یا پائیں باغ میں وقت مقررہ پر چہل قدمی کرنا کاروبار کرتے رہنا شب کو سوتے وقت سرد پانی کی گدی شکم پر باندھ کر چار یا پانچ گھنٹے تک بندھا رہنے دینا اجابت کے واسطے دیر تک پائخانہ میں بیٹھے رہنے سے ہرگز قبض نہیں ہوگا۔

## دودھ چھڑانا

دودھ کا چھڑانا ماں اور بچہ دونوں کی حالت پر منحصر ہے اگر بچہ تندرست اور قوی ہو تو ایک سال کی عمر میں دودھ چھڑا سکتے ہیں اور اگر کمزور ہو یا اُسکی صحت اچھی نہ ہو تو جبتک کم از کم بارہ۱۲ دانت نہ نکل آویں دودھ نہ چھڑا دیں اگر دانت دیر میں نکلیں تو دودھ بھی دیر میں چھڑایا جاوے۔ اگر بچہ کے دانت میں خراش ہو۔ یا موسم سرما ہو یا جس موسم میں مرض اسہال زیادہ ہوتا ہے یا مرض ہیضہ پھیلا ہو ان صورتوں میں دودھ نہ چھڑاویں۔ جب دودھ چھڑانا منظور ہو تو دفعتاً نہ چھڑاویں ورنہ ہاضمہ بگڑ جاویگا بتدریج دودھ پلانا کم کرتے جاویں اور دوسری غذا بڑھاتے جاویں یہاں تک کہ بچہ غذا کھانے لگے اسطرح ہاضمہ خراب نہیں ہوگا۔

دودھ چھڑانے کیواسطے ذرا سا ایلوا پانی میں گھسکر بھٹنی پر لگادیں ایک یا دو لیپ سے بچہ دودھ چھوڑ دیگا۔ یا اقسں الطین کا باریک سفوف چھڑکیں یا پانی میں جوش دیکر اس کا عرق لگادیں اس سے بھی بچہ دودھ چھوڑ دیتا ہے ان دواؤں میں سے اگر کوئی دوا بچہ کے منہ میں کسیقدر چلی بھی جاوے تو مضائقہ نہیں۔

## پستانوں سے دودھ خشک کرنیکی ترکیب

ہر پستان کے واسطے ایک ایک رومال کو کئی تہ دیکر پستانوں کے نیچے سے پیچھے مخالف شانہ پر لیجاکر پشت گردن پر گرہ لگادیں اور ایک چوڑے کپڑے کی پٹی سے پستانوں کو سینہ پر دبا کر باندھ دیں اس ترکیب سے دو تین روز میں دودھ خشک ہوجاوے گا اس سے اگر کامیابی نہ ہو تو بلاڈونا پلاسٹر کا چوڑا ٹکڑا جس کے بیچ میں بھٹنی کے برابر سوراخ کردیا گیا ہو اس میں بھٹنی داخل کرکے ایک ایک ٹکڑا دونوں پستانوں پر لگادیں اس سے بھی دودھ خشک ہوجاوے گا اگر پانچ یا چھ روز تک دودھ خشک نہ ہو اور پستانیں دودھ سے بھری ہوں اور ماں کو تکلیف ہوتی ہو تو بلاڈونا پلاسٹر اوتار کر روغن زیتون کو گرم کرکے چار چار گھنٹے بعد آہستہ آہستہ ہاتھ سے مالش کریں ملنے والی دوسرے ہاتھ سے پستان کو سہارا دیتی رہے دودھ چھڑانے کے بعد پستانوں کو نہ کھینچیں کھینچنے سے دودھ پستانوں میں بھر آتا ہے۔ دودھ چھڑانے کے بعد ہلکی غذا کھانا چاہئے اور گاہ گاہ ہلکا مسہل بھی لیتی رہے۔ بعض اوقات دودھ نچوڑ کر نکال دیتے ہیں۔

## اسباب جنسے مجبوراً دودھ چھڑانا پڑتا ہے

دودھ پلائی کو کبھی ایسی علامات لاحق ہوتی ہیں کہ مجبوراً دودھ چھڑانا پڑتا ہے جنکی

تفصیل درج ذیل ہے۔ یہ کل علامات اکٹھی ہی نہیں پائیجاتیں مگر جب دو چار بڑی علامات دیکھی جاویں تو دودہ چھڑانا لازمی ہو جاتا ہے۔

**علامات** کانوں میں گانے کی سی آواز آنا۔ نظر میں چکا چوند ہو جانا آنکھوں کے ڈھیلوں میں درد ہونا سر میں دھک دھک ہونا یا گولہ کی علامات ہونی۔ نازک مزاجی کپکپی غشی۔ لاغری۔ اختلاج قلب ضعف زیادہ معلوم ہونا اشتہا کا نہ ہونا۔ بدہضمی قبض۔ دل بیٹھا جانا۔ بائیں پہلو میں درد ہونا پستان میں بچہ کا منہ لگانے سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔ چہرہ پھیکا کوتاہ دمی ٹخنوں میں ورم آجاتا ہے۔

اگر علامات مذکورہ بالا ملاحظہ کرنے کے بعد بھی غفلت کیجاوے اور دودہ نہ چھڑایا جاوے تو ماں اور بچہ دونوں کو سخت نقصان پہنچتا ہے ماں کو اکثر مرض سِل اور دِق ہو جاتا ہے اور بچہ کو سوکھے کا عارضہ ہو جاتا ہے۔

اگر دودہ پلائی کا دودہ دفعتاً کم ہو جاوے تو معلوم ہوگا کہ حاملہ ہو گئی اس وقت بچہ کا دودہ چھڑا دینا چاہیے کیونکہ اس حالت میں دودہ کی غذائیت اور مقدار دونوں کم ہو جاتی ہیں اگر ایسا دودہ بچہ پیتا رہیگا تو کمزور ہو جاویگا اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

اگر دودہ پلانے والی عورت تندرست اور توانا ہو اور مذکورہ بالا علامات سے کوئی بھی علامت پائی نہ جاوے مگر اُس کی بھٹنیاں اور پستانیں چھوٹی اور خراب ہوں اور دودہ بھی کم ہو جیسا کہ اکثر ہوتا ہے تو ایسی عورت بچہ کو دودہ نہ پلاوے ورنہ پستانوں میں سخت درد ہو کر ورم اور زخم ہو جاوینگے۔

بعض اوقات بھٹنیوں کا زخم باوجود اچھا علاج ہونیکے بھی صحت یاب نہیں ہوتا ایسا زخم اکثر کمزور نازک مزاج عورتوں میں دیکھا جاتا ہے ایسی عورتوں کو فوراً دودہ چھڑا دینا چاہیے ورنہ ممکن ہے کہ پستان پکجاویں اور مریضہ کی صحت

بگڑ جاوے اور زیادہ تکلیف برداشت کرنی پڑے اگر ماں کی طبیعت کا میلان سل اور دق کی طرف ہو اور منہ سے خون آتا ہو (نفس الدم) یا اختلاج قلب ہو یا بہت کمزور اور نازک مزاج ہو ان میں سے کوئی بھی علامت پا یجاوے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراویں اور دودھ چھڑا دیں اور بچہ کو یا تو مصنوعی غذا سے پرورش کراویں یا کوئی اچھی دودھ پلائی مقرر کریں۔

## قبل یا بعد ولادت رحم سے خون جاری ہونا

کبھی قبل از ولادت اور کبھی بعد ولادت رحم سے خون جاری ہوتا ہے بحساب اوسط تین سو ولادت میں ایک ایسا ہوتا ہے کہ خطرہ جان ہو۔ سبب یہ ہے کہ جب آنول دہن رحم پر چسپاں ہوتا ہے تو دردزہ کے وقت جب رحم کشادہ ہوتا ہے تو آنول کی رگیں ٹوٹ کر خون جاری ہوجاتا ہے اس قسم کا سیلان خون حمل کے چھٹے مہینے سے آخر تک ہر وقت ہوسکتا ہے۔ مگر آٹھ اور نو ماہ کے درمیان اکثر ہوتا ہے۔

**علاج۔** حالت حمل میں خون جاری ہو تو مریضہ کو ہوادار مکان میں آرام سے لٹائے رکھیں غذا میں ہلکا اور پتلا کھانا جیسے آش جو دودھ اور اراروٹ حریرہ وغیرہ دیں اور خاص مقام پر برف یا سرد پانی میں تولیہ بھگو کر رکھیں اور لیڈی ڈاکٹر کو بلا کر علاج کرائیں

**دوسری قسم۔** بعد ولادت سیلان خون ہونا۔ آنول نکلنے سے پہلے یا بعد یا کئی گھنٹے یا کئی روز بعد خون جاری ہوتا ہے بچہ پیدا ہونیکے بعد اگر رحم بہت کمزور ہو تو اکثر خون جاری ہوجاتا ہے جب رحم سے آنول جدا ہوتا ہے تو اکثر پاؤ سوا پاؤ خون نکلتا ہے اس قدر اخراج خون چنداں مضر نہیں الا اگر خون بہت زیادہ خارج ہو تو زچہ کو غشی آجاتی ہے پیلی پڑجاتی ہے جسم سرد ہوجاتا ہے مریضہ ہانپنے لگتی ہے رحم ملائم ہوجاتا ہے۔

**علاج** - اُصول علاج یہ ہے کہ رحم کی حرکت کو تحریک دیں تاکہ رحم زور سے سُکڑے
اس واسطے شکم کے زیریں حصّہ کو زور سے دبادیں اور رحم کو ہاتھ سے مضبوط پکڑیں
سرد پانی میں کپڑہ بھگو کر اندام نہانی پر لگادیں برف یا سرد پانی پلادیں بچّہ کو پستان سے
لگادیں شکم پر دو تین فٹ کی بلندی سے سرد پانی دہار سے ڈالیں اور بذریعہ پچکاری
سرد پانی رحم کے اندر داخل کریں بیس گرین اپیکا کوانیہ (Ipecacuhana)
ایک چھٹانک پانی میں ملاکر پلادیں اگر اپیکا کوانیہ دستیاب نہو تو چار تولہ سرکہ دو چھٹانک
پانی میں ملاکر اس میں سے دو دو تولہ پندرہ ۱۵ پندرہ ۱۵ منٹ بعد تین مرتبہ پلادیں مریضہ
کو لٹائے رکھیں بیٹھنے نہ دیں ورنہ غشی کے سبب ہلاک ہوجانیکا اندیشہ ہے -
لیکویڈ اکسٹراکٹ آف ارگٹ (Liquid Ext of Ergot)
ایک ڈرام تھوڑے سے پانی میں ملاکر تین تین گھنٹے بعد پلادیں - اگر بعد ولادت چند
گھنٹے یا چند روز کے بعد خون جاری ہو تو اسکے اسباب یہ ہوتے ہیں رحم کا ڈھیلا
ہوجانا یا آنول کا کوئی حصّہ یا خون کا لوتھڑا اندر رہجانا یا رحم کا سُکڑنا بالکل موقوف
ہوجانا یا زچہ کا دفعتاً ڈرجانا یا دلی جوش کے سبب خون جاری ہوجاتا ہے -
کبھی دردزہ کی حالت میں زچہ کے زور سے کونھنے کے سبب پھیپڑے سے ہوا نکلکر
گردن کے ملائم بناوٹ میں سرایت کرجاتی ہے

# گلے کی ملائم بناوٹ میں ہوا بھر جانا

**علامات** اُس مقام پر ہلکی ملائم پھولی ہوئی سوجن ہوجاتی ہے دبانے سے
ہوا کی کرکراہٹ محسوس ہوتی ہے

**علاج** - نمک تولہ شورہ قلمی تولہ نوسیادر پانی ۵ چھٹانک ملاکر اس میں کپڑہ
بھگو کر لگادیں یا سرکہ اور پانی ملاکر لگادیں -

# دودھ کا بخار

بعد وضع حمل اکثر بارہ سے اٹھارہ گھنٹے کے درمیان پستانوں میں دودھ اوتر آتا ہے اگر زچہ کو سردی لگ جاوے تو علامات ذیل پیدا ہو جاتی ہیں۔

**علامات**۔ لرزہ ہو کر جلد گرم ہو جاتی ہے نبض سریع ہو جاتی ہے ایک یا دونوں پستانوں میں درد ہو جاتا ہے سختی آجاتی ہے دودھ اُترنے میں دیر ہو جاتی ہے۔

**علاج**۔ اگر بعد ولادت زچہ کو لرزہ آجاوے تو بوتل میں گرم پانی بھر کر پیروں کو سینکیں گرم کپڑہ پہناویں اور یہ نسخہ دیں

قلمی شورہ ۴۵ گرین — Nitre 45 gr

اسپرٹس ایتھرس نیٹرک ۱۔ تولہ — Spirits Ethers Nitr 3 drs

پانی پاؤ سیر — Water 8 oz

اس میں سے ایک اونس یا ۲۔ تولہ عرق تین تین گھنٹے بعد پلادیں اگر بخار زیادہ تیز ہو تو پانچ گرین (۲۔ رتی) انٹی پایرین — antipyrine

قدرے برانڈی میں حل کر کے نصف چھٹانک پانی ملا کر پلادیں اور نسخہ مذکورہ بالا جاری رکھیں اس سے خوب پسینہ آویگا دودھ اوترنے کے وقت عموماً لرزہ آجاتا ہے۔ یہ لرزہ بڑھکر کبھی دودھ کا بخار ہو جاتا ہے اور کبھی خطرناک بخار ہو جاتا ہے۔ یا پستان پکجاتے ہیں اور مواد پڑجاتا ہے۔

**علاج** ایک خوراک کیسٹرائل یعنے آرنڈ کا تیل دیکر شکم کو صاف کریں سردی لگتی ہو تو گرم کپڑا اوڑھادیں گرم چاء پلادیں پستانوں کو سینکیں اگر پستانوں میں ورم آجاوے سخت اور گدہ دار ہو جاویں تو آہستہ آہستہ روغن سلاد کی مالش کریں اور پستانوں میں اکثر بچہ کا مُنہ لگاتے رہیں اگر مواد پڑجاوے تو

نشتر سے نکالدیں پولٹیس لگادیں اور مثل عام پھوڑے کے علاج کریں۔

## پیوآر پرل فیور یعنی زچہ کا خطرناک بخار

کبھی کبھی بعد وضع حمل رحم میں مواد جمع ہو کر سڑ جاتا ہے اور خون میں جذب ہو کر یہ بخار پیدا کرتا ہے یہ بخار بڑا خطرناک اور بڑا چھوت والا ہے۔

**علامات**۔ بعد وضع حمل سردی سے لرزہ اگر جسم گرم ہو جاتا ہے بعد اس کے پسینہ آکر قدرے افاقہ ہو جاتا ہے پستانوں میں ورم آجاتا ہے رحم سے رطوبت خارج ہوتی ہے یہ علامات دودھ کے بخار کی ہیں جس کا ذکر اوپر گذرا۔ اور اگر پسینہ اگر افاقہ نہ ہو اور پستانین ملائم اور چھوٹی ہو جاویں اور رحم سے رطوبت کم خارج ہو یا بالکل خارج نہ ہو اور ضربات نبض ایک منٹ میں ۱۲۰ تک ہو جاویں اس صورت میں زچہ کے خراب بخار کا شبہہ ہوگا۔ اگر مریضہ کی طاقت ذائل ہو جاوے تنفس دقت سے آنے لگے دودھ خشک ہو جاوے چھونے سے شکم میں درد ہو صفراوی قے آوے تشنگی زیادہ ہو پسینہ کثرت سے آوے زبان میلی ہو تنفس میں بدبو آوے چہرہ پر ورم آجاوے دست آنے لگیں اور دستوں میں سدے خارج ہوں اور کسی ایک جوڑ میں یا کئی جوڑوں میں ورم آجاوے تو یہ زچہ کا خطرناک بخار ہے۔ یہ بخار متعدی ہے بذریعہ دائی ایک زچہ سے دوسری زچہ کو لگ جاتا ہے۔

**علاج**۔ سب سے پہلے امعاء اور جلد کی طرف غور کریں اور نسخہ ذیل دیویں

R Compound Rhubarb pill 2½ grs
کمپونڈ روبرب پل ۲½ گرین

Podophilli Resina ⅙ gr
پوڈوفالین ریزن ⅙ گرین

Ext Hyoscyami 1 gr
اکسٹراکٹ ہائی سامس ایک گرین۔

for one pill
سبکی ملاکر ایک گولی بناکر کھلاویں اور چار گھنٹے بعد یہ نسخہ دیں۔

سلفیٹ آف سوڈا یعنے کھاری نمک ایک اونس Sulphate of soda 1 oz
ٹنکچر آف جنجر ۳۰ قطرے Tincture of ginger 30 drops
پانی ایک چھٹانک ملا کر پلادیں۔ water 2 3 for a dose

اور ایک چھٹانک ارنڈی کا تیل صابون اور گرم پانی میں ملا کر حقنہ کریں اور بیس یا تیس قطرے کانڈی سلوشن (Condy's solution) گرم پانی میں ملا کر بذریعہ پچکاری رحم میں داخل کریں شکم پر السی کا پولٹس باندھیں ہوادار مکان میں رکھیں اور دافع عفونت ادویہ کا اچھی طرح استعمال کریں پرمیگنیٹ آف پٹاس Permagnate of Potash کا تیز عرق زچہ خانہ میں چھڑکیں وائی وغیرہ کے ہاتھ اسی عرق سے دھولا دیں غذا حسب حیثیت شوربہ وغیرہ دیں۔

# فلگمیا ڈولنس

بعد وضع حمل بعض زچہ کو ایک ہفتہ سے پانچ ہفتہ کے اندر کبھی ایک اور کبھی دونوں ٹانگوں میں رانوں سے شروع ہو کر پیروں تک درد اور ورم ہو جاتا ہے۔

**علامات۔** سردی سے لرزہ ہو کر بخار آجاتا ہے نبض سریع ہو جاتی ہے جی متلاتا ہے تشنگی زیادہ ہوتی ہے زبان سفید ہو جاتی ہے درد کمر ہوتا ہے ورم کا مقام گرم اور چھونے سے درد معلوم ہوتا ہے چمکدار اور پیلا ہو جاتا ہے زچہ اپنا پیر پھیلا نہیں سکتی یہ مرض اچھا ہو جاتا ہے مگر صحت بدیر ہوتی ہے بعض اوقات برسوں تک پیر سخت اور دردناک رہتا ہے۔

**علاج** سوجے ہوئے مقام کو پوست کے گرم جوشاندہ سے بار بار سینکیں نمکین ملینات جیسا کہ اوپر بیان ہوا دیں اور شورہ قلمی اور نیٹرک ایتھر جس کا نسخہ زچہ کے خطرناک بخار میں لکھا گیا دیں درد کو کلورال ہیڈریٹ Chloral Hydrate

سے دور کریں جب بخار اور درد جاتا رہے تو سوجے ہوئے پیر کو مساوی مقدار برانڈی شراب اور روغن سلاد ملاکر مالش کریں اور فلالین کی پٹی باندھ دیں اور پانچ یا چھ گرین ایوڈائیڈ آف پٹاسیم Iodide of Potassium نصف چھٹانک پانی میں ملاکر دن میں دو مرتبہ پلاویں غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔

# زچہ کی دیوانگی

بعد وضع حمل یا دودھ چھڑانے کے زمانہ میں خصوصاً جبکہ عرصہ تک دودھ پلایا ہو تو گاہ گاہ زچہ کو خفیف حرارت کے ساتھ یا تشنج کے بعد یا زچہ کے بخار کے بعد یہ مرض شروع ہو جاتا ہے

**علامات** مریضہ بک بک کرتی ہے ہنستی ہے یا گاتی ہے یا کبھی فحش باتیں بکتی ہے گاہے بچہ کے مار ڈالنے کا قصد کرتی ہے۔ آخر کو مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات امعاء مستقیم میں سدے ہو جاتے ہیں اور مریضہ کمزور ہو جاتی ہے۔

**انجام**۔ عموماً چند ہفتے میں صحت ہو جاتی ہے اور اگر مریضہ کے خاندان میں موروثی دیوانگی کا مرض ہو تو صحت دیر میں ہوتی ہے۔

**علاج**۔ مسہل اور حقنہ سے شکم کو صاف کریں بچہ کا دودھ چھڑادیں۔ انا کا یا گائے کا دودھ پلادیں مقوی ادویہ اور اغذیہ کا استعمال کریں مریضہ کو خوش رکھنے کی کوشش کریں اگر مریضہ کا میلان خودکشی یا بچہ کے مارنے کا یا کسی کو قتل کرنے کا ہو تو اس کو تدابیر مناسب سے باز رکھیں ایسی عورت دودھ پلانے کے قابل کبھی نہیں ہوتی۔

# امراض رحم amenorrhea

**ایمونوریا یعنی احتباس حیض** اس مرض میں یا تو خون حیض کم آتا ہے

معمولی طور پر عورت کو تیرہ ۱۳ چودہ ۱۴ سال کی عمر میں حیض آنا شروع ہوتا ہے اور چوالیس ۴۴ یا پینتالیس ۴۵ سال کی عمر میں بند ہوجاتا ہے اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

**اوّل** حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں بند ہوجاتا ہے (دوم ۲) معمولی عمر تک پہونچکر لڑکی کو حیض نہیں آتا یعنے حیض آنے میں تاخیر ہوتی ہے۔ (سوم ۳) لڑکی کو حیض آنا شروع تو ہوجاتا ہے مگر عملی رُکاوٹ کے سبب خارج نہیں ہوتا (چہارم ۴) حیض ایک وقت تک جاری رہکر بند ہوجاتا ہے اور خون حیض یا تو کسی عملی رُکاوٹ کے سبب یا رحم کے کسی مرض کے سبب بند ہوجاتا ہے۔ (پنجم ۵) آخر عمر میں قدرتی طور پر بند ہوجاتا ہے یا جسم میں خون کم ہونے کے سبب حیض نہیں آتا جب حمل کے سبب حیض بند ہوگا تو علامات حمل پا یا بچاؤ کی یا دودھ پلانے کے سبب بند ہوگا تو تشخیص کی ضرورت نہیں ان دونوں صورتوں میں علاج کی ضرورت نہیں پانچویں قسم جس حیض کا ذکر پچھلے اوراق میں گذرا (دیکھو صفحہ ۲۱) دودھ پلانے کے زمانہ میں اگر عورت حائضہ ہوجاوے تو دودھ چھڑا دینا چاہئے کیونکہ عورت دو قسم کے اخراج کی متحمل نہیں ہوسکتی۔ دوسری قسم جب لڑکی کو معمولی عمر میں حیض نہ آوے تو علامات ذیل نمود ہونگی۔

**علامات**۔ لڑکی پیلی کمزور اور نقیہہ ہوجاتی ہے پستانیں چھوٹی رہ جاتی ہیں ہاتھ پیر اور چہرہ پر ورم آجاتا ہے پُشت اور کمر میں نوبتی درد ہوتا ہے اندام نہانی سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے تھوڑے صدمہ سے دل دھڑکنے لگتا ہے اشتہا بے قاعدہ ہوجاتی ہے۔ لڑکی کھریا مٹی۔ کوئلہ یا ایسی قسم کی اور چیزیں کھاتی ہے بدمزاج ہوجاتی ہے چہرہ پر مُہاسے نکل آتے ہیں یا چھوٹے چھوٹے دانے جن میں مواد نہیں ہوتا یا پنڈلیوں میں چھاجن نکل آتی ہے شدید حالت میں چہرہ پر ورم آجاتا ہے چہرہ سیاہ یا سبزی مائل ہوجاتا ہے اور علامات مرض

مرض کوریا کے ظاہر ہوتی ہیں۔

**علاج** مقویات ادویہ خصوصاً مرکبات فولاد سے بہت فائدہ ہوتا ہے اگر کوئی اور دوا بہم نہ پہو نچے تو صرف ہیر اکسیس تین یا چار گرین ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ پلاویں مگر جب ایام حیض قریب آویں تو تین روز پہلے سے تین روز بعد تک اس ادوا کو نہ دیں ہوادار جگہ میں چلنے پھرنے کی ہدایت کریں مگر اسقدر کہ تھک نہ جاوے مقوی اور زود ہضم غذا کھلاویں ہوادار مکان میں رکھیں خوش مزاج لڑکیوں میں کھیلنے دیں جب حیض کے دن نہ ہوں تو ہر روز صبح کو سرد پانی سے غسل کراویں۔ نخلستان اور تماشہ گاہوں کی سیر کرائیں شکم کو ملینات سے صاف رکھیں پانی میں نمک ملا کر غسل کراویں جب حیض آنے کے دن قریب آجاویں تو ایک یا دو روز قبل ہر روز شب کو گرم پانی میں قدرے رائی کا سفوف ملا کر مریضہ کے پیروں کو ڈالیں یا کمر تک بٹھاویں سرد پانی سے بچاویں ہر قسم کی جوش لانے والی تحریک سے روکیں پشت اور کمر میں درد ہونے سے ثابت ہوتا ہے کہ قدرت خود اس رطوبت کے خارج کرنے کی کوشش کرتی ہے اگر گرم پانی میں بیٹھانے سے فائدہ نہ ہو تو شکم کے زیریں حصہ پر دو تین روز تک رائی کا پلاسٹر لگاتے رہیں اور یہ نسخہ ہیر اکسیس ۲ ماشہ صاف کیا ہوا ایلوا ۔ ریوند چینی ہر ایک ۲ ماشہ کا یار ایک سفوف سب کو ملا کر ۱۲ گولیاں بنا دیں۔ دو گولیاں ہر شب کو کھلا دیا کریں اور جب ایام حیض گذر جاویں تو یہ نسخہ دیں اسٹیل دین steel wine ۲ ڈرام پانی آٹھ اونس اس میں سے ایک ایک اونس دن میں تین مرتبہ پلاویں اور جب ایام حیض قریب آجاویں تو ایک ہفتہ پہلے سے ان گولیوں کا استعمال کریں۔

پرمیگنیٹ آف پٹاس ۲ گرین Permagnate of Potash 2 grs

اکسٹراکٹ آف جنٹشین ۲ گرین۔ Ext of Gentian 2 grs

for a pill - one pill to be taken 3 times a day.

اس کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں۔

جب یہ مرض قوی عورتوں کو ہو جن کا رنگ سرخ ہو قوی اور توانا ہوں پستانیں بڑی ہوں قد و قامت اچھا ہو تو یہ علامات ہونگی۔

**علامات**۔ چہرہ کہر دُرا ہوتا ہے اور جب حیض کا وقت آتا ہے تو ٹینٹ اور کمر میں درد ہوتا ہے چہرہ تمتما جاتا ہے درد سر اور دوران سر ہوتا ہے ان علامات کے شروع ہونے سے قبل یہ نسخہ دیں۔

کمپونڈ روبرب پل ۲ ½ گرین۔ Compound Rhubarb pill 2 ½ gr

Ext. of hyoscyamus 1/4 gr for a pill
اکسٹراکٹ ہائے سامس ¼ گرین۔
اسکی گولیاں بنا کر شبکو کہلاویں۔ to be taken at bed time

اگر اس سے کہلکر دست نہ آوے تو صبحکو یہ نسخہ دیں۔

سلفیٹ آف سوڈا ۶ ڈرام Sulphate of soda 3 6

ٹکچر جنجر ۲۰ قطرے Tincture ginger 20 drops

پانی ایک چھٹانک ملا کر پلادیں۔ water 2 3 for a dose

اس علاج کو دو تین روز تک جاری رکھیں اور رائی کا پلاسٹر زیریں حصہ شکم پر لگاتے رہیں اس سے انشاء اللہ حیض آجاوے گا۔ اگر کامیابی نہ ہو تو تین ۳ یا چار جونکیں ہر ران کی جڑ میں لگادیں اور زخموں کو گرم پانی سے سنکیں تاکہ اچھی طرح خون نکل جاوے اسی طرح ہر مہینے کرتے رہیں یہانتک کہ حیض جاری ہو جاوے بعد اس کے ہر مہینے حیض آنے کے وقت شب کو گرم پانی میں بٹھایا کریں ہلکی غذا جسمیں نشاستہ ہو دیا کریں۔

بیسے ساگودانہ اراروٹ کھچڑی ولیہ وغیرہ ہوادار جگہ میں تفریح کراویں خانہ داری کا
کام کرائیں اگر کوئی بیں بوجہ معلوم ہو یا گولہ بھرا ہوا معلوم ہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرائیں
بعض اوقات جھلی بکارت میں سوراخ نہ ہونے کے سبب خون حیض رکجاتا ہے

**تیسری قسم** - اس میں خون حیض کچھ عرصہ تک جاری رہکر بند ہو جاتا ہے قاعدہ
ہے کہ شروع میں جب لڑکی کو حیض آتا ہے تو برابر ہر ماہ باقاعدہ نہیں آتا کیونکہ طبیعت
ابھی عادی نہیں ہوتی اور ادنیٰ اسبب سے رکجاتا ہے -

**اسباب** سرد پانی میں پیر بھگونا گیلی زمین پر بیٹھ جانا سرد پانی سے غسل کرنا سرد
ہوا کے رخ کھڑا ہونا تھک جانا غصہ کرنا ڈرجانا طبیعت میں جوش پیدا ہو جانا دماغی
مشقت زیادہ کرنا ان اسباب سے اکثر حیض بند ہو جاتا ہے - جب حیض دفعتاً بند ہو جائے
تو علامات ذیل پائیجاوینگی -

**علامات** - درد سر سستی کاہلی - زیریں حصہ شکم میں درد ہونا - سرد پانی میں غسل
کرنے سے کبھی مرض کزاز ہو جانا اگر خون حیض بار بار بند ہو جایا کرے تو وہی علامات
حبس حیض کی جنکا ذکر اوپر گذرا بلکہ اس سے ہی زائد ظاہر ہو وینگی جب کسی کمزور کرنے
والے مرض کے سبب حیض بند ہوتا ہے تو دفعتاً بند نہیں ہوتا بلکہ بتدریج جیسے مرض
سل یا مرض گردہ جسمیں البیومن جو انڈی کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے قارورہ میں
پائی جاتی ہے یا بعض قسم کے سیلان خون میں حیض بند ہو جاتا ہے تو وہ علامات جن کا
ذکر اوپر گذرا ہے نہیں پائی جاتیں بلکہ اُس کمزور کرنے والے موجودہ مرض کی علامات جس
کے سبب حیض بند ہوا ہے پائی جاتی ہیں ایسی حالت میں حیض جاری کرنیکی کوشش
بیکار ہے بلکہ اُس اصلی مرض کا علاج کرنا چاہیئے جو حیض بند ہونیکا سبب ہے -

**علاج** جب تندرست قوی عورت کا کسی سبب سے حیض بند ہو جاوے تو اُسکی
قوت کو کم کرنا چاہیئے بخلاف کمزور عورت کے کہ اُسکی قوت کو مرکبات فولاد اور

دیگر مقوی اور ظلین ادویہ سے بڑھانا چاہیئے۔ اور جب خون حیض جاری رہکر دفعتاً بند ہوجاوے تو ہر قسم کی مریضہ کو خواہ قوی ہو یا کمزور گرم پانی مین جس کی حرارت ۱۶۰ درجہ فرن ہیٹ کی ہو بٹھاوین خصوصاً جب سردی لگنے کے سبب بند ہوا ہو۔

**چوتھی قسم** جب کسی عملی رکاوٹ کے سبب یا مرض کے سبب بند ہوتا ہے نوجوان لڑکیون مین رکاوٹ کے سبب اکثر بند ہوتا ہے اور بڑی عورات مین اکثر مرض رحم کے سبب بند ہوتا ہے دونون صورتون مین لیڈی ڈاکٹر کو فوراً ملاحظہ کراوین تاکہ اگر کوئی تشریحی نقص یا رکاوٹ ہو تو درست کردے یا مرض ہو تو اسکا علاج کرے دیر کرنے سے تکلیف بڑھ جاویگی۔

**پانچوین قسم** کا بیان پچھلے اوراق مین گذرا ہر قسم کے حبس حیض مین لیڈی ڈاکٹر سے علاج کراوین تاکہ سبب کو معلوم کرکے ٹھیک علاج کرے۔

## دسمینوریا یعنی عسرت الحیض

یہ مرض بسبب احتباس حیض کے زیادہ ہوتا ہے اکثر تو رحم یا خصیۃ الرحم مین اجتماع خون ہونے سے ہوجاتا ہے مگر جب کبھی رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہی یا سمٹ جاتا ہے یا دہن رحم تنگ ہوجاتا ہے تو یہ مرض ہوجاتا ہے اور گاہے مرض نقرس کا مادہ جسم مین ہونے کے سبب بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

**علامات** شکم کے زیرین حصہ مین بُن ران سے کچھ اوپر اکثر بائین جانب برچھی لگنے کی مانند شدت کا درد ہوتا ہے یہ درد رانون تک پہنچتا ہے اور بار بار دورہ کے ساتھ ہوتا ہے یہ درد کبھی اس شدت کا ہوتا ہے کہ مریضہ لوٹی لوٹی پھرتی ہے جیساکہ درد قولنج مین ہوتا ہے جی متلاتا ہے قے ہوتی ہے اور دست آتے ہین پیشاب کی

حاجت معلوم ہوتی ہے اور پیشاب کرنے میں درد معلوم ہوتا ہے رانوں کی جڑوں میں جب زیادہ درد ہوتا ہے تو خصیۃ الرحم میں اجتمع خون کا ہونا ثابت ہوتا ہے یا گولو کی علامات اکثر پائیجاتی ہیں یہ علامات حیض آنے سے چند گھنٹے یا چند روز قبل ظاہر ہوتی ہیں مگر اکثر حیض آنے سے ۲۴ گھنٹے قبل نہایت شدت کا درد ہوتا ہے جب حیض آنا شروع ہو جاتا ہے تو درد اور دیگر علامات مرض اکثر جاتی رہتی ہیں یا جب تک خون کے ڈلے اور جھلی کے ٹکڑے نکلا کرتے ہیں علامات مرض اور درد قائم رہتا ہے اور جب حیض آچکتا ہے تو درد اور علامات مرض جاتی رہتی ہیں۔ قاعدہ ہے کہ جسقدر خون نکلتا ہے اُسی قدر شدت کا درد ہوتا ہے ایسی عورتوں کو راحت کے زمانہ میں اکثر فتور ہاضمہ بھی رہتا ہے اور علامات ذیل پائی جاتی ہیں۔ یعنی چہرہ تمتمایا ہوا۔ کھانسی اختلاج قلب چہرہ کا عصبی درد سر کے کسی خاص مقام پر ہوتا ہے یا بائیں پہلو میں یا شانہ کی ہڈی کے نیچے یا ریڑھ کی ہڈی کے سب سے نیچے کے حصہ میں درد ہوتا ہے اس سے عورتوں کو کثرت الحیض اور لیوکوریا کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔

**علاج**۔ پوڈوفائلین کی گولی جسکا نسخہ جس حیض کے علاج میں لکھا گیا ہے دیویں تاکہ قبض رفع ہو شکم صاف رہے۔ سردی سے بچاویں۔ دلی خیالات اور جوش کو ہونے دیں خانہ داری کا کام کرتے رہیں سُست نہ ہونے دیں چلا پھر کر تفریح کراویں تاکہ قبض نہونے پائے۔ درد کے شروع ہوتے ہی مریضہ کو گرم پانی میں بٹھاویں اس سے اکثر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے۔ گرم پانی سے نکلنے کے بعد جسم کو خوب پونچھکر پلنگ پر لٹاویں اور فلالین کے ٹکڑوں کو گرم پانی میں بھگو کر شکم کے زیریں حصہ پیڑو اور خاص مقام کو سینکیں اگر گرم پانی میں بیٹھنا ہو سکے تو شکم کے زیریں حصہ کو گرم پانی سے خوب سینکیں اور بیس بوند کلوروڈین ایک اونس پانی میں ملاکر

پلاویں اگر بائو گولہ یا عصبی امراض کی علامات معلوم ہوں تو سال وٹے ٹابل ۴۰
قطرے تھوڑے پانی میں ملاکر پلاویں اور برومائیڈ اف پٹاسیم دس گرین ایک
اونس پانی میں ملاکر دو دو گھنٹہ بعد دیویں اگر یہ درد دن میں ایک بار یا دو بار
نوبت سے ہوتا ہو تو یہ نسخہ دیں۔ کونین ۳ گرین

Quinine 3 grs

کمپونڈ ٹنکچر اف سکونا ۲۰ بوند

Compound Tincture of Cinchona 20 drops

پانی ایک اونس۔ سبکو ملاکر دن میں تین مرتبہ پلاویں

water 1 oz

چلنے پھرنے دیں تفریح کراویں غذا اچھی زود ہضم دیں ہوادار کمرہ میں سلاویں
درد رفع کرنے کے واسطے ٹنکچر

Tincture Cannabis Indica 4 drops

کنےبس انڈیکا ۴ قطرے تھوڑے سے پانی میں ملاکر دو دو گھنٹہ بعد پلاویں افاقہ
کی حالت میں یہ نسخہ دیں

| | | |
|---|---|---|
| سلفیٹ اف ایرن | ۹ گرین | Sulphate of Iron 9 grs |
| کونین | ۱۲ گرین | Quinine 12 grs |
| ڈیلیوٹ سلفیورک ایسڈ | ایک ڈرام | Dilute sulphuric acid 1 dr |
| پانی | ۱۲ اونس | water 12 oz |

اس میں سے ایک ایک اونس دن میں تین مرتبہ پلاویں اگر علاج مذکورہ بالا سے
صحت نہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراویں تاکہ معلوم ہو کہ رحم اپنی جگہ سے ہٹ
گیا ہے یا کچھ اور رُکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔

## مینوراجیا کثرت الحیض

یہ مرض تین طرح پر ہوتا ہے۔ اول یا تو خلاف معمول حیض بار بار ہوئے

یا ایام مقررہ پر تو آوے مگر عرصہ تک جاری رہے سوم ٹھیک وقت پر آوے مگر مقدار خون معمول سے زیادہ خارج ہو۔

علی العموم حیض ۲۸ دن روز آتا ہے اور تین روز رہکر موقوف ہو جاتا ہے اور ہر ایام حیض میں تقریبا چار اونس خون خارج ہوتا ہے گو اس قاعدہ سے استثنار بھی ہوتا ہے۔ مگر اس جگہ اگر اس قاعدہ کے خلاف ہو تو معلوم کرنا چاہیئے کہ کچھہ نقص واقع ہوا ہے۔

یہ مرض دو مخالف قسم کی عورات میں دیکھا جاتا ہے ایک قوی اور دوسری کمزور۔

اول قوی عورات کو جن کے جسم میں خون زیادہ ہوتا ہے انکا چہرہ سُرخ اور جسم قوی اور عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ انکو جب یہ مرض ہوتا ہے تو یہ علامات پائی جاتی ہیں چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے بخار کی علامات پائی جاتی ہیں۔

اور جب کمزور عورتونکو ہوتا ہے تو علامات ذیل دیکھی جاتی ہیں۔ مریضہ کا رنگ پیلا ہوتا ہے سُستی اور کاہلی ہوتی ہے نبض کمزور اور غشی کے آثار پائے جاتے ہیں۔ عصبی درد ہوتا ہے دل بیٹھا جاتا ہے نفخ شکم اور فتور ہاضمہ ہوتا ہے پُشت کمر۔ اور رانون میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔

**اسباب** عرصہ تک دودھ پلانا۔ جلد جلد حاملہ ہونا۔ ملائم اور نفیس بسترہ پر سونا۔ بھاری پائیجامہ یا لہنگا لٹکائے رکھنا زیادہ عرصہ تک کھڑا رہنا مرطوب اور گرم مکان میں رہنا۔

**علاج** ہر قسم کی مریضہ کو جب خون حیض کثرت آوے تو چیت لٹا دین شور و غل ہونے دین اگر خون بہت زیادہ خارج ہوتا ہو تو سرد پانی میں کپڑہ بھگو کر یا برف کو تھیلی میں بھر کر زیر ناف اور رانون کے درمیان لگا دین۔ اگر

عورت قوی ہو تو ہلکا کھانا دین جیسے دودھ چاول کھچڑی یا دلیہ وغیرہ اور تشنگی رفع کرنے کو مفرح عرقیات پلاوین جیسے آب شور سرد لیمن ایڈ۔ سوڈا واٹر یا سادہ شربت مین عرق لیموں ملا کر پلاوین۔ یا شربت لیموں۔ شربت انار کیوڑہ بید مشک گلاب ملا کر پلاوین شربت الائچی مفید ہے۔ اور اگر مریضہ کمزور ہو تو مقوی زود ہضم غذا اچھی طرح کہلاوین غشی دور کرنے کے واسطے کوئی محرک دوا نہ دین اس سے خون مین تحریک ہو کر خون زیادہ خارج ہوگا مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھین لیٹا رہنے سے خود بخود غشی جاتی رہیگی سیلان خون کی حالت مین ہر چیز سرد دیجاوے گرم چیز سے خون زیادہ خارج ہوگا اس سے مریضہ کے جسم مین مالریا ہوا کا اثر جس سے بخار پیدا ہوتا ہے۔ اکثر ہوتا ہے اسواسطے کونین دینا مفید ہے۔ نسخہ۔ کونین ۱۲ گرین کو عرق لیموں مین حل کرکے چہہ اونس پانی ملالین اور ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ پلاوین چونکہ جگر کا فعل اکثر درست نہین ہوتا اسواسطے قبض رہتا ہے۔ پس حیض آنے سے قبل اگر قبض ہو تو قوی عورت کو نمکین مسہل دین اور کمزور عورت کو ارنڈ یکا تیل دیکر رفع قبض کراوین افاقہ کی حالت مین مریضہ کو ہوادار کمرہ مین سلاوین پلنگ پر زیادہ بچھونا نہو بلکہ دری وغیرہ یا اسی قسم کا سخت بچھونا ہو قبض نہونے پاوے تین یا چار گرین ہیرا کسیس تہوڑے سے پانی مین ملا کر دن مین دو یا تین مرتبہ پلاوین اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قوی عورتون کو علاوہ ہلکی غذا اور نمکین مسہلات کے یہ نسخہ دین

| | | |
|---|---|---|
| سلفٹ آف سودا | ۶ ڈرام | Sulphate of soda 6 dr |
| ڈیلیوٹ سلفورک ایسڈ | ایک ڈرام | Delute sulphuric acid 1 dr |
| خساندہ گلاب | ۸ اونس | Rose water 8 3 |

اِس مین سے ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد پلاوین اور جب خون بہت زیادہ آتا ہو تو نسخہ ذیل دیوین۔

شوگراف لڈ ۲ گرین
افیون ۱/۴ گرین ملاکر ایک گولی بنادین
ایک ایک گولی دہشن تین مرتبہ دیوین۔ اگر اس سے بھی خون بند نہو تو سرد پانی کی پچکاری لگاوین یا خوب گرم پانی بذریعہ پچکاری اندرداخل کرین۔ اگر اس سے بھی خون نہ رُکے تو سلیفنٹ آف زنک دس گرین آٹھ اونس پانی مین ملاکر پچکاری لگاوین۔ یا ایک ڈرام لیکوئیڈ اکسٹرا کٹ آف ارگٹ اور دس بوند لاڈنم ملاکر چار چار گھنٹہ بعد قدرے پانی مین ملاکر پلاوین افاقہ کی حالت مین اگر عصبی علامات یا باؤگولہ کی علامات پائی جاوین توبرومائیڈ اف پٹاسیم دس گرین پانی ایک اونس ملاکر دن مین تین مرتبہ پلاوین۔ اگر سیلان خون صرف ایام حیض مین ہوتا ہو تو ایک ہفتہ قبل دوا شروع کراوین اور جب سیلان خون موقوف ہو جاوے تو دوا بند کردین اور اگر سیلان خون وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہو تو دوا برابر جاری رکھین جب تک کہ خون کا آنا موقوف ہو جاوے۔ علاج شروع کرنے کے پانچ روز بعد سے دوا کی مقدار دوچند کردین۔ مکرر عورت کو چھہ گرین کی مقدار مین ٹارٹریٹ آف ایرن Tartarate of Iron اور پانچ گرین برومائیڈ اف پٹاسیم Bromide of Potassium پانی مین ملاکر دن مین تین مرتبہ پلاوین۔

# سوزشِ رحم

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ حاد اور مزمن۔ یہ مرض کبھی فتور رحم کے ساتھہ ہوتا ہے اور کبھی بلا فتور رحم

**اوّل سوزشِ رحم حاد۔ علامات۔** سردی لرزہ سے شروع ہو کر نبض تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہو جاتا ہے۔ زیر ناف درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ

ہوتا ہے کبھی تمام شکم میں پھیل جاتا ہے۔ مریضہ پیروں کو سمیٹ کر شکم سے لگائے رکھتی ہے کمر اور رانوں میں بھی درد ہوتا ہے۔ پیشاب گرم جلتا ہوا تکلیف کیساتھ بار بار ہوتا ہے۔ سرد ہونے سے گدلہ ہو جاتا ہے۔ شکم بھاری معلوم ہوتا ہے اور نیچے کو گرا جاتا ہے۔ شکم پھول جاتا ہے کم و بیش بخار رہتا ہے اکثر جی متلاتا ہے۔ قے ہوتی ہے دو تین روز کے بعد ہلکے رنگ کا مواد رحم سے خارج ہوتا ہے رفتہ رفتہ مواد کا رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے جس سے کپڑے پر زرد سرخی مائل داغ پڑ جاتا ہے اکثر دست آتے ہیں اگر مریضہ کو بواسیر ہو تو مسوں میں ورم آجاتا ہے جس سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

**اسباب** سردی لگنا خصوصاً بعد وضع حمل یا ایام حیض میں۔ چوٹ لگنا گر پڑنا حیض کا بیقاعدہ ہونا تیز دوا کا لگانا۔ یا تیز دوا کی پچکاری لگانا۔ خراش دار دوا کی بتی اندر رکھنا۔ کثرت جماع۔ وضع حمل میں چوٹ لگنا۔ عرصہ تک کھڑا رہنا۔ یا چلنا پھرنا۔

**علاج**۔ مریضہ کی عمر کے موافق فی سال ایک جونک کے حساب سے مقام درد پر جونکیں لگاویں بعد ازاں سینک کریں۔ اگر مرض شدید ہو تو رائی کا پلاسٹر لگاویں نمکین مفرح عرق میں دس بوند لاڈنم ملا کر پلاویں اگر دست نہ آتے ہوں تو روغن بید انجیر سے شکم کو صاف رکھیں کیونکہ اس مرض میں امعاء مستقیم میں سدے جمع ہو کر رحم کو دباتے ہیں جس سے رحم میں خراش ہو جاتا ہے۔ غذا ہلکی اور پتلی دیویں جیسے دودھ چاول پتلی کھچڑی دلیہ دودھ کے ہمراہ۔ حریرہ آش جو وغیرہ۔ مریضہ کو لٹائے رکھیں۔ چلنا پھرنا کھڑا رہنا بیٹھنا مضر ہے۔ اس سے خون جاری ہو جاتا ہے اس مرض کے علاج میں اگر غفلت کیجاوے تو رحم کے گرد و نواح کسی مقام میں پیپ پڑ جاتا ہے جس سے مریضہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے

مواد پڑ جانے کی علامت یہ ہے کہ موجودہ درد کے ساتھ لرزہ اور بخار عود کر آتا ہے۔ اس صورت میں مریضہ کو فوراً گرم پانی میں نصف گھنٹہ تک

یا اس سے زائد عرصہ تک بٹھاویں حتیٰ کہ غشی کے آثار نمودہوں اس سے سوزش رُک جاتی ہے بعدہ جسم کو اچھی طرح پونچھکر خشک کریں اور رضائی یا کمبل اوڑھا کر لٹاویں اور دس گرین ڈوورس پوڈر [illegible] کھلاویں اور دو گھنٹہ بعد آش جو پلاویں تاکہ خوب پسینہ آجاوے کیسٹرائل سے شکم کو صاف کریں یا سلفیٹ آف میگنیشیا میں قدرے افیون ملاکر یا بلا افیون تھوڑا پانی ملاکر پلاتے رہیں ۔ مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھنا ۔ غذا کو باقاعدہ اچھی طرح دینا ۔ امعا کو صاف رکھنا کافی علاج ہے ۔ اگر زیادہ علاج کی ضرورت ہو تو لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں ۔

**مزمن سوزش رحم** ۔ یہ مرض یا تو آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے ۔ یا حاد مرض کے بعد مزمن ہو جاتا ہے ۔

**علامات** ۔ زیر ناف کم و بیش درد ہوتا ہے ۔ اندام نہانی سے سفیدی خارج ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا رحم گرا جاتا ہے کمر میں درد ہوتا ہے اور درد کے ساتھ حیض آتا ہے ۔ یہ حالت خصیۃ الرحم میں کسیقدر اجتماع خون ہو جانے کے سبب ہوتی ہے اور فتور ہاضمہ بھی کسیقدر ہوتا ہے اگر عرصہ تک آرام نہ ہو اور یہ مرض قائم رہے تو خاص رحم یا اسکے گرد و نواح کی ساخت میں فتور آجاتا ہے ۔ مثلاً رحم بڑھ جاتا ہے ۔ یا اپنی معمولی جگہ سے ہٹ جاتا ہے یا رحم کے گرد مواد پڑ جاتا ہے یا دہن رحم میں زخم ہو جاتے ہیں ۔

**علاج** ۔ رائی کا پلاسٹر زیر ناف لگاویں یا ٹنکچر آیوڈین جب تک مریضہ برداشت کر سکے لگاتے رہیں ۔ دن میں اکثر مریضہ کو لٹائے رکھیں قبض نہ ہونے دیں اگر ہو تو روغن بید انجیر سے رفع قبض کریں ۔ اگر بواسیر ہو تو اسکا علاج کریں ۔ مریضہ کو سرد پانی میں روزانہ بٹھاویں یا ریڑھ کے اوپر سرد پانی کا تریڑا ہر روز ڈالیں

مقوی ادویہ کا استعمال کریں کونین اور مرکبات فولاد کا استعمال کریں مقوی اور زود ہضم غذا اچھی طرح دیویں۔ لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرادیں۔ اگر رحم ٹل گیا ہو تو ٹھیک کرا دیں بعض اوقات آیوڈائیڈ آف پٹاسیم سے فائدہ ہوتا ہے۔

# رحم کا اپنی جگہ سے ٹلجانا

رحم اکثر اپنی معمولی جگہ سے نیچے کو سرک آتا ہے چونکہ رحم کی شکل ناسپاتی کی مانند ہے اسواسطے کبھی سامنے اور کبھی پیچھے اور کبھی داہنے اور کبھی بائیں کو جھک جاتا ہے رحم کی باریک گردن مڑجاتی ہے اور رحم کا جسم جو ایک بھاری چیز ہے کسی ایک جانب کو جھٹکا ذکرا و پر ہوا جھک جاتا ہے۔

**اسباب**۔ کثیر الاولاد ہونا۔ بعد وضع حمل جلد کاروبار میں مشغول ہو جانا۔ کمر بند کسکر باندھنا جس سے رحم نیچے کو سرک آتا ہے بھاری بوجھ اٹھانا پیشاب کا بند ہو جانا۔ رحم کے رباطات کمزور ہو کر ڈھیلے ہو جانا یا عام کمزوری کی سبب کبھی رحم ہٹ جاتا ہے۔ رحم کا ٹلجانا کم سے کم درجہ سے لیکر زیادہ سے زیادہ درجہ تک ہوتا ہے۔ کبھی اسقدر ہٹ جاتا ہے کہ بالکل جسم کے باہر نکل آتا ہے اور کبھی ہٹ کر اپنے گردونواں کے اعضاء پر دباؤ ڈالتا ہے جیسے مثانہ۔ امعاء مستقیم شرائین اور اعصاب۔

**علامات**۔ کولہین گرانی معلوم ہوتی ہے۔ نیچے گرے جانے کا سا درد ہوتا ہے شکم پھولا ہوا ہوتا ہے۔ رانوں اور رانوں کی جڑوں میں درد ہوتا ہے اندام نہانی سے اکثر سفیدی خارج ہوتی ہے۔ لیٹا رہنے سے درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ جب رحم سامنے کو آجاتا ہے اور مثانہ پر دباؤ پڑتا ہے تو مریضہ پیشاب نہیں کرسکتی اسیطرح پر جب رحم پیچھے کو ہٹتا ہے تو امعاء مستقیم پر

دباؤ پڑتا ہے اور قبض ہوجاتا ہے جسقدر رحم اپنی جگہ سے ہٹتا ہے اُسیقدر علامات شدید ظاہر ہوتی ہین رحم کے دوران خون مین رُکاوٹ ہونے سے رحم مین کسیقدر اجتماع خون ہوجاتا ہے رحم کے ٹلجانے کا مُضر اثر آلات ہضم پر پڑتا ہے اور جگر اور معدہ بھی شریک مرض ہوجاتے ہین اور انکے سبب نظام اعصاب پر اثر پڑتا ہے جس سے ضعف ہوجاتا ہے اور مریضہ کی عام صحت خراب ہوجاتی ہے۔ رحم کا ٹلجانا عسرت الحیض کیساتھ شریک ہوجاتا ہے اور نیز رحم کے زخم جیسین اندام نہانی سے رطوبت خارج ہوتی ہے اس مرض مین شامل ہوجاتا ہے۔ پچھلے دونون امراض کی شرکت سے عورت بانجھ ہوجاتی ہے۔

**علاج** ۔ رحم کے ہٹ جانے کی مقدار پر منحصر ہے۔ اگر مرض خفیف ہے تو ادویہ کے ذریعہ طاقت کو درست کرین اور یہ نسخہ دین۔ کونین۔ ۲۴ گرین کو عرق لیمون مین حل کرکے آٹھ اونس پانی مین ملاکر ایک ایک ونس دن مین تین مرتبہ پلادین۔ اجتماع خون کو روکین مریضہ کو عرصہ تک پلنگ پر چت لٹائے رکھین۔ اور ایک پائینٹ (دیڑھ چھٹانک) سرد پانی مین ایک ڈرام کانڈ ی فلوئیڈ ملاکر مریضہ کو نصف بیٹھا اور نصف لیٹا کرکے بذریعہ پچکاری اندر داخل کرین اگر اس سے فائدہ نہو تو۔ ۲۰ گرین پھٹکری کو آٹھ اونس پانی مین ملاکر پچکاری کرین یا نصف اونس چاء کو ایک پائنٹ کھولتے ہوئے پانی مین بھگوکر اور ملکر چھان کرلین اور جب سرد ہوجاوے تو اسکی پچکاری لگاوین یا سلفیٹ آف زنک۔ ۲۰ گرین ٹنکچر اوپیا ای ۳۰ قطرے آٹھ اونس پانی مین ملاکر پچکاری لگاوین اگر مرض عسرت الحیض ہو تو اسکا علاج کرین مزمن امراض کے ساتھ اکثر فتور ہاضمہ بھی ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو یہ نسخہ دین۔

ڈیلیوٹ نٹرک ایسڈ۔ ایک ڈرام — Dilute Nitric acid 1 dr

ڈیلیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ۔ ایک ڈرام — Dilute Hydrochloric acid 1 dr

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٹینکچر جنجر | ایک ڈرام | Tincture Ginger 1 dr | |
| پانی | ۸۔ اونس | water | 8 ℥ |

One ℥ for a dose, to be taken 3 times a day before meals

سب کو ملا کر ایک ایک اونس

دن میں تین مرتبہ قبل از غذا پلاوین اور پیپ سین کھانے کے ساتھ دیوین بعد غذا سوڈا اور پیپر منٹ واٹر ملا کر پلاوین اگر رحم زیادہ ہٹ گیا ہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کراوین تاکہ رحم کو دست کاری سے درست کر دے۔

## رحم کا زخم

دھن رحم یا قریب دہن رحم کے زخم ہو جاتا ہے کبھی یہ زخم صرف خراش ہوتا ہے اور کبھی گہرا اور کبھی بے ضرر اور کبھی خراب قسم کا ہوتا ہے۔

**اسباب**۔ رحم کے اندر دوا کی بتی ٹھیک طور پر نہ رکھنے سے یا عرصہ تک کبھی رہنے سے مگر زیادہ تر مزمن سوزش رحم اور رحم کے ٹلجانے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔

**علامات**۔ اُن امراض کے موافق ہوتی ہین جنکے سبب سے یہ مرض ہوا ہے یعنی مزمن سوزش رحم اور رحم کے ٹلجانیکی علامات پائیجاتی ہین اور بلا امتحان ہرگز نہین کہا جا سکتا کہ رحم مین زخم ہے یہ مرض بلا شرکت امراض مذکورہ بالا تنہا نہین ہوتا اور اگر ہو تو بلا علاج صحت ہو جاتی ہے جب امراض مذکورہ شریک ہون تو اُنکا علاج کیا جاوے نہ صرف زخم کا۔ اندام نہانی سے خون آمیز مواد خارج ہوتا ہے اور اگر مرض زیادہ شدید ہو تو خون کے لوتھڑے نکلتے ہین۔

**علاج**۔ پھٹکری کے عرق یا کانڈی فلوئیڈ کے عرق کی پچکاری سے چند روز مین آرام نہو تو لیڈی ڈاکٹر کو ملاحظہ کرا دین۔

RARE BOOK
NOT TO BE ISSUED

# پلیوروڈینیا

کمزور عورتون کو اکثر بائین پہلو مین درد ہوتا ہے۔

**اسباب**۔ کمی خون۔ نفخ شکم فتور ہاضمہ احتباس خون حیض سفید رطوبت کا اندام نہانی سے خارج ہونا نازک مزاجی عصبی درد وغیرہ

خفیف قسم کے ذات الجنب سے اسکا مغالطہ ہو جاتا ہے جسکی تشخیص اسطرح کرتے ہین۔

| پلیوروڈینیا | ذات الجنب |
|---|---|
| ۱۔ عورتونکے بائین پہلو مین ہوتا ہے | ۱۔ عورت اور مرد دونون کے ہر پہلو مین ہو سکتا ہے |
| ۲۔ بخار نہین ہوتا۔ | ۲۔ بخار ہوتا ہے۔ |

اور عضلاتی درد سے یون تشخیص کرتے ہین کہ عضلاتی درد مین درد پھیلا ہوا معلوم ہوتا ہے اور حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

**علاج**۔ رائی کا پلاسٹر دونون کو مفید ہے علاوہ اسکے اس مرض مین مرکبات فولاد اور سنکھیا نہایت مفید ہین۔

# سرطان پستان

ادہیڑ عمر کی عورتون کے پستان مین سرطان ہو جاتا ہے۔

**علامات**۔ شروع مین جلد کے نیچے چھوٹی سی سخت رسولی یا گلٹی سی معلوم ہوتی ہے۔ جس مین درد نہین ہوتا کچھہ عرصہ بعد اس رسولی مین نشتر چبھونیکا تیز درد ہونے لگتا ہے رفتہ رفتہ یہ رسولی پستان کی ساخت مین پھیلتی جاتی ہے۔ اور بھٹنی نیچے کو کھچ آتی ہے جبتک سرطان کی رسولی ہلانے سے ہلے اور بغل کی گلٹیون مین ورم نہ آیا ہو اسوقت

تک شگاف دیکر سرطان نکال دینے سے اکثر آرام ہو جاتا ہے۔ اور جب سرطان مین زخم ہو جاوے تو صحت کی اُمید کم ہو جاتی ہے۔ اگرچہ فی زمانہ سرطان کیواسطے بہت سی ادویہ ایجاد ہوئی ہین۔ مگر عمل جراحی کے سوا کوئی ایسی دوا نہین جو اسکی بیخ کنی کر سکے بعد نکلوا لینے کے بھی یہ مرض یا تو پستان مین یا جسم کے کسی اور مقام مین ہو جاتا ہے۔

پستان کی رسولی سے یہ فرق ہے

| سرطان | پستان کی رسولی |
|---|---|
| ۱۔ ۳۵ سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے۔ | ۱۔ ۳۵ سال کی عمر سے پہلے ہوتی ہے۔ |
| ۲۔ پستانکی جلد اور ساخت مین جُڑ جاتا ہے۔ | ۲۔ پستان کی جلد اور ساخت مین نہین جُڑتی علیحدہ ہلتی رہتی ہے۔ |
| ۳۔ پستانکی ہٹنی کھچ آتی ہے۔ | ۳۔ پستان کی ہٹنی نہین کھچتی۔ |
| ۴۔ برچھی لگنے کا سا شدید درد ہوتا ہے۔ | ۴۔ گو درد شدید ہوتا ہے مگر برچھی چبھنے کا سا نہین ہوتا۔ |
| ۵۔ اکثر زخم ہو جاتا ہے۔ | ۵۔ اکثر زخم نہین ہوتا۔ |
| ۶۔ بغل کی گلٹیون مین ورم آجاتا ہے۔ | ۶۔ بغل کی گلٹیون مین ورم نہین ہوتا۔ |
| ۷۔ عام صحت خراب ہو جاتی ہے۔ | ۷۔ عام صحت خراب نہین ہوتی۔ |
| ۸۔ عود کرتا ہے۔ | ۸۔ شاذ و نادر عود کرتی ہے۔ |
| ۹۔ شروع مین پستان پر چھاجن ہو جاتا ہے | ۹۔ چھاجن نہین ہوتا۔ |

تمام شد

# اوزان وپیمانہ

| اوزان انگریزی | | اوزان ہندی |
|---|---|---|
| ۱ گرین | | ½ رتی |
| ۲۰ گرین | ایک اسکروپل | ۱½ ماشہ |
| ۳ اسکروپل | ایک ڈرام | ۴ ماشہ |
| ۸ ڈرام | ایک اونس | ۰۲ تولہ |
| ۱۲ اونس | ایک پونڈ | ۰۳ تولہ یا ڈیڑھ پاؤ |
| | پیمانہ سیال اشیاء | |
| ایک ٹی اسپون فل | ایک ڈرام | ۴ ماشہ |
| ایک ڈیزرٹ اسپون فل | ۲ ڈرام | ۸ ماشہ |
| ایک ٹیبل اسپون فل | ۴ ڈرام | سوا تولہ |
| چھوٹا وین گلاس فل | ۲ اونس | ایک چھٹانک |
| پیمانہ سیال اشیاء انگریزی | | پیمانہ ہندی |
| ۱ قطرہ | ایک گرین | ½ رتی |
| ۰۶ قطرے | ایک ڈرام | ۴ ماشہ |
| ۸ ڈرام | ایک اونس | ۰۲ تولہ |
| ۲۰ اونس | ایک پائینٹ | ۰۲ پاؤ |
| ۸ پائینٹ | ایک گالن | ۵ سیر |

# قاعدہ خوراک ادویہ موافق عمر مریض

| عمر | بڑی خوراک ایک اونس | بڑی خوراک ایک ڈرام | بڑی خوراک ایک اسکروپل یا ۲۰ گرین |
|---|---|---|---|
| ایک ماہ | ۲۴ گرین | ۳ گرین | ایک گرین |
| ۶ ماہ | ۲ اسکروپل | ۵ گرین | ۱-۳/۴ گرین |
| ایک سال | ایک ڈرام | ۸ گرین | ۲ ۱/۲ گرین |
| ۲ سال | ۱ ۱/۴ ڈرام | ۹ گرین | ۳ گرین |
| ۳ سال | ۱ ۱/۲ ڈرام | ۱۴ گرین | ۴ گرین |
| ۵ سال | ۳ ڈرام | ۲۰ گرین | ۷ گرین |
| ۱۰ سال | ۴ ڈرام یا نصف اونس | ۱/۲ ڈرام | ۱۰ گرین |
| ۱۲ سال | ۵ ڈرام | ۴۰ گرین | ۱۲ گرین |
| ۱۵ سال | ۶ ڈرام | ۴۵ گرین | ۱۶ گرین |
| ۲۰ سال | ۷ ڈرام | ۵۰ گرین | ۱۸ گرین |
| ۲۱ سال | ایک اونس | ایک ڈرام | ایک اسکروپل یا ۲۰ گرین |

اس نقشہ خوراک کو اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ اگر ایک دوا کی مقدار خوراک ۲۱ سال کی عمر کے شخص کے واسطے ایک اونس ہے تو ایک ماہ سے اوپر اور چھہ ماہ کے اندر کے بچہ کے واسطے اس دوا کی ۲۴ گرین خوراک ہوگی اور اگر دوا سیال ہے تو ۲۴ قطرے خوراک ہوگی۔

اگر بچہ کی عمر پانچ سال سے اوپر ہے تو دو ڈرام خوراک ہوگی۔ اور دس سال سے

زائد عمر کے بچّہ کے واسطے نصف ونس خوراک ہوگی۔
یا اگر ایک اسکروپل بڑی خوراک ہے یا دوا سیال ہے اور ۲۰ قطرے بڑی خوراک ہے تو سات برس کے بچّہ کے واسطے سات گرین یا سات قطرے ہوگی۔
اور اگر دوا سیال ہے اور بچّہ ایک ماہ کا ہے تو ایک قطرہ خوراک ہوگی اور اگر دوا خشک ہے تو ایک گرین ہوگی یہ نقشہ خوراک ادویہ تندرست اور قوی بچّوں کے واسطے ہے۔
اگر بچّہ کمزور ہے۔ تو دوا کی مقدار بھی کم ہونا چاہیئے۔ جیسے ایک سال کے کمزور بچّہ کے واسطے ½ حصّہ دوا کم کردیا جاوے اور ایک سال سے دس سال تک کے کمزور بچّہ کے واسطے ⅓ حصّہ کم کردیا جاوے۔




Checked 1987
NOT TO BE ISSUED

# اِعلان

کاپی رائٹ اِس کتاب صحت النساء کا بحق مصنف بذریعہ رجسٹری محفوظ ہے

الراقم

سید عزیز الدین - ڈاکٹر پنشنر ماہ دسمبر ۱۹۱۱ء

# اشتہار

یہ کتابین خاکسار مؤلف کی تالیف سے ہین اور ہر ایک کتاب عزیز الوجود ہے جن صاحبون کو خریدنا منظور ہو وہ مولف سے ذیل کے پتہ سے طلب فرماوین -

**محافظ الصبیان** - جس کی خوبیان نام سے ظاہر ہین - آجتک اِس طرح کی کتاب سہل و آسان طریقہ سے علاج ڈاکٹری مین نہین لکھی گئی - عام فہم ہے اور ہر پڑہا لکہا اپنے بچہ کا علاج کرسکتا ہے - یہ جدید تالیف ہے جو زمانہ حال کے کل ضرورتون کو حاوی ہے قیمت فیجلد مع محصول ڈاک و فیس منی آڈر وغیرہ ...... عـ۲ر

**توضیح الولادت** - یعنی اُردو مڈوائفری فن قابلہ مین معہ تصاویر قیمت مع محصول ڈاک وغیرہ عـ۸ر

**اردو میڈیکل جورس پروڈنیس** - مع تصاویر - اس مین بہت سے ضروری و کارآمد اُمور درج ہین - قیمت فی جلد مع محصول وغیرہ عـ۲ر

**صحت النساء** عورتون کے کل امراض کا بیان اور اُسکا علاج بہت سہل او آسان طریقہ سے لکھا گیا ہے یہ بھی جدید تالیف ہے اور زمانہ حال مین جو جدید واقعات پیش آئے ہین وہ سب پیش نظر رکھے ہین - یہ کتاب بھی ڈاکٹری علاج مین بے مثل اور عام فہم ہے - قیمت فیجلد عـ۱ر

ڈاکٹر سید عزیز الدین

میڈیکل افسر ریاست دوجانہ ضلع رہتک ڈاکخانہ بیری